حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ کتب خانہ احمد آباد

عربی، فارسی، اردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد سوم

۸۰۱ — ۱۰۸۳

مع

ضمیمہ

ص ۱ تا ص 39

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ احمد آباد

پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد ۱

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد سوم

۸۰۱ ——— ۱۰۸۳

مع

ضمیمہ

ض 1 .... ض 39

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ احمد آباد

پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد

سلسلۂ مطبوعات درگاہ شریف ۱۰

جلد ۳

فہرست مخطوطات کی ترتیب و تدوین طباعت و اشاعت میں نیشنل آرکائیوز آف انڈیا (حکومت ہند) کا مالی تعاون شامل ہے۔

سن اشاعت:- ۱۹۹۳ء — طباعت:- خطیب پنٹرس احمد آباد
کتابت:- محمد ارشد الاعظمی آدردی امام رانی سیپری کی مسجد آسٹوڈیہ دروازہ
ناشر:- محمد بھائی ٹوپی والا۔ سکریٹری حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ پانکور ناکہ۔ احمد آباد

کتاب ملنے کے پتے:-

(۱) کلیم بکڈپو خاص بازار کارنج پولیس اسٹیشن کے سامنے احمد آباد۔
(۲) موررڈن پبلکشنز ہاؤس دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲
(۳) مکتبہ جامعہ جامعہ نگر نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵
(۴) مکتبہ جامعہ پرنس بلڈنگ نزد جے جے ہاسپٹل بمبئی ۴۰۰۰۰۳

پیش لفظ

پروفیسر محی الدین بمبئی والا

الحمدللہ درگاہ حضرت پیر محمد شاہ کے کتب خانے کے مخطوطات کی وضاحتی فہرست کی اشاعت کا پروگرام برابر جاری ہے۔ چنانچہ چند مشکلات کے باوجود کیٹلاگ کی جلد سوم ارباب علم و تحقیق کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے ایک گونہ خوشی و مسرت کا احساس ہوا ہے۔ اس جلد میں یوں تو دو سو تراسی مخطوطات (۸۰۱ سے ۱۰۸۳) کی تفصیلات درج ہیں۔ مگر یہاں یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ اس میں کئی ایسے مجلد شامل ہیں جن کا نمبر تو ایک ہے مگر جن میں ایک ساتھ ایک سے زائد قلمی نسخوں کی جلد بندی ہوئی ہے۔ ان مخطوطات کو ذیلی نمبر دے کر واضح کیا گیا ہے۔

خیال تو یہی تھا کہ اس تیسری جلد پر عربی کتابوں کی فہرست سازی ختم ہو جائے گی لیکن اس کے ترتیب دینے کے بعد چند مزید قلمی نسخے دستیاب ہوئے جن میں علم حدیث کے علاوہ قرآن کریم کے فارسی تراجم بھی شامل ہیں جو اپنی تاریخی قدامت کے پیش نظر بڑے قیمتی نظر آتے ہیں اور زبان و ادب کی ترویج و اشاعت کی صوبۂ گجرات کو قابل قدر روایت کا یہ بیّن ثبوت بہم پہونچاتے ہیں۔ ان نو دریافت مخطوطات کو علاحدہ بطور ضمیمہ شامل کیا گیا ہے جسے آئندہ بھی ایسے قلمی نسخوں کے دستیاب ہونے پر مجلس ادارت نے فیصلہ کیا ہے کہ انھیں بطور ضمیمہ علاحدہ نمبر کے تحت شامل کیا جائے گا۔

فہرست سازی کے بنیادی کام کے بارے میں پہلے بھی عرض کیا جا چکا ہے اس میں نہ صرف ان گنت اغلاط تھیں بلکہ بعض تفصیلات

گمراہ کن تھیں۔ جس کی وجہ سے مرتبین کو نہ صرف بے حد دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا بلکہ کافی تاخیر پیش آئی۔ بنیادی مواد کو اساس بنا کر کام شروع کیا گیا لیکن مسودے کے کتابت کے مرحلے میں داخل ہوتے ہی جوں ہی اصل مخطوطات کے ساتھ موازنہ و مقابلہ کیا گیا تب ایک اور ہی عقدہ کھلا کہ یہ مواد کئی اعتبار سے ناقص پایا گیا لہذا ڈاکٹر سید عبدالرحیم اور پروفیسر شیخ محمود حسین نے ڈاکٹر ضیاء الدین دیسائی کے وقتاً فوقتاً مشوروں سے مہینوں کی زحمت اور صرفہ وقت کے بعد اس حوصلہ شکن کام کو انجام تک پہونچانے کی کوشش کی۔ اگرچہ ہمیں اس بات کا اب بھی احساس ہے کہ اس خوردہ گیری کے باوجود بعض مقامات محلِ نظر رہ گئے ہوں گے۔

بہر حال تیسری جلد اب آپ کے ہاتھوں میں ہے اور ہمیں آپ کے قیمتی مشوروں کا انتظار رہیگا۔

* * *

801

کتاب التذکرة

801

محمد بن احمد بن ابی بکر بن فرح
الانصاری الاندلسی القرطبی

سائز : ۲۷×۱۸ اور ۲۰ × ۱۳ سطور ۲۵
اوراق : ۹۷ خط: نسخ
موضوع : مواعظ زبان : عربی
آغاز : یقول العبد الفقیر الی ربہ المتصل من ذنبہ وراجی الی رحمۃ ربہ وفضلہ محمد ابن احمد
اختتام : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اشبع جایعا وکسی عریانا واوای مسافرا اعادہ اللہ من اھوال یوم القیامۃ وخرج الطبرانی سلیمان بن احمد عن یزید الرقاشی عن انس بن مالک ۔ ۔ ۔ ۔
نوٹ : اس کتاب کی تلخیص الشعرانی نے کی اور اس کی بھی تلخیص کسی اور شخص نے کی ۔ ۔

مصنف نے ایک کتاب وجیز تصنیف کی ہے ۔ جس میں ذکر موت احوال موت ، حشر ونشر ، جنت و دوزخ ، اور فتنے و آثار قیامت وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے ۔ موت سے متعلق ہر ایک تفصیل کے لئے ایک باب الگ قائم کیا گیا ہے ۔ اس سے متعلق احادیث جمع کی ہیں ۔ اکثر موقع پر اشعار بھی درج کئے ہیں ۔ جن شعراء کا کلام ملتا ہے ان میں ابوالعتاہیہ ، وکیع ، محمود انوراق ، قتال الکلان

قابلِ ذکر ہیں ۔ کتاب ناقص الاخیر ہے۔

802

802 قصیدة بدأ الامالی

ابوالحسن سراج الدین علی بن عثمان الاوسی

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور : ۲۸

اوراق : ۱۰ خط : نسخ

موضوع : ادب زبان : عربی ۔

آغاز : یقول العبد فی بدء الامالی

لتوحید بنظم کاللالی

اختتام : لمن بالخیر یوما قد دعا لی

نوٹ : ورق ۱۱ سے ۱۹ تک کسی اور شخص کے خط میں آیات قرآنی دعائیں اور درود لکھے ہوئے ہیں ۔ آخری ورق پر ایک اردو غزل غالباً کسی فتح خان کی لکھی ہوئی ہے ۔

803

803 قصیدہ بدأ الامالی

ابوالحسن سراج الدین علی بن عثمان الاوسی

سائز : ۱۲×۲۰½ سطور : ۱۰

اوراق : ۸ خط : نستعلیق

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : یقول العبد فی بدء الامالی

لتوحید بنظم کاللالی

اختتام : کرامات الجنان بلا زوال

ترقیمہ : تمت ھٰذہ القصیدہ بعون تعالی بتاریخ خمس

عشر من شہر صفر ختم اللہ بالخیر والظفر ۔

نوٹ : قصیدہ کے آخریں دو اوراق شاہ عبدالرسول خدا نما

اور ان کی کے لئے دعا ہے ۔

804

نشرۃ النفوس فی مدام الکؤس 804

شیخ صدیق المدنی ابن عمر خان

سائز : ۲۰ × ۱۴ سطور : ۲۱

اوراق : ۱۳ خط : نسخ

تاریخ تالیف : اتوار ۶ رجب ۱۲۵۷ھ ۲۴ ر اگست ۱۸۴۱ء

مقام : مدینہ منورہ

کاتب : احمد بن مرحوم شیخ محمد الخیاط

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی

سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

امابعد فهذا شرح لطیف علی القصیدۃ القابلة

اختتام : وخص و عمم من تشاء بذکرها
واشمل بها کونی بنور مقدسی

ترقیمہ : وکان الفراغ من کتابته الضحوه الکبریٰ
من یوم الاحد المبارک خلت من شهر رجب
الاءصب من سنه ۱۲۵۷ بالمدینة المنورة علی
ساکنها افضل الصلاۃ والسلام علی یدی الفقیر
الی اللہ تعالی والراجی شفاعة المصطفیٰ ان شاء اللہ
تعالیٰ احمد بن المرحوم الشیخ محمد الخیاط ۔

نوٹ : محمد قابل الجداوی نے ایک خمریہ قصیدہ متصوفانہ انداز
میں لکھا تھا اس پر شیخ صدیق المدنی ابن عمر خان نے جو شیخ
محمد السمان کے شاگرد رشید ہیں یہ شرح لکھی ۔ اخیر میں
عربی میں چند اشعار ایسے ہیں جو اسی قصیدہ پر مولانا آفندی
عبدالرحمٰن الانصاری المدنی نے تضمیناً لکھے ہیں ۔

805

805
A - B

انتظام السلک

علی بن محمد بن علی بن عراق

سائز : ۲۱×۱۵ اور ۱۵×۱۰ سطور : ۱۹
اوراق : ۸ خط : نسخ
مہر : بیر محمد ۱۱۵۶ھ/۴۴-۱۷۴۳ء



مخطط-۸۰۵- کتاب خانہ ہذا جن کے نام سے موسوم ہے - حضرت پیر
محمد شاہ رح کی مُہر۔

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : قال فقیر عفو ربہ الخلاق علی بن محمد بن علی بن عراق۔

اختتام : والا لمع تابع واغفر لناظمہ والقارئین وارباب الروایات۔

نوٹ : مکارم اخلاق، آداب زندگی، اختیار احبار فی اللہ اور آداب معاملہ پر اشعار کہے ہیں، آخر میں اسرار الحقائق پر ایک لامعہ ہے یہ قصیدہ مصنف کے نسخہ سے منقول ہے کتاب پر مہر غالباً حضرت پیر محمد شاہ رح کی لگی ہوئی ہے ... کتاب کے آخر میں ورق ۶ سے ۸ تک شیخ نورالدین علی بن مولانا الشیخ العارف محمد بن عراق کا "الجواب الوارد" کے عنوان سے تعزیتی خط ہے جو انھوں نے والدہ کی موت پر ۹۳۲ھ میں لکھا تھا۔
۱۵۲۵-۲۶ء

806

806

قصیدہ تائیہ

شیخ امام عالم علامہ تاج الدین السبکی

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۹ خط : نسخ

مالک : عبدالکریم ولد عبدالرحیم - حافظ جان محمد - عبدالغفار - محمد ابراہیم طالب علم -

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : تیقظ لنفس عن ھواھا تولت
وبادر فی التاخیر اعظم وحشتہ

اختتام : بنی اتانا بالکتاب وسنتہ

نوٹ : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر قصیدہ نظم کیا گیا ہے ۔ کتاب ناقص الآخر ہے ۔

807

807

مجہول الاسم

احمد

سائز : ۲۳ × ۱۲ سطور : ۱۶

اوراق : ۸ خط : نسخ

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ثم الی روح الولی الکامل المکمل الشیخ الواصل ۔

اختتام : بصوت ملیح ثم وجہ مقسم
اذا قروہ کادت الروح تزھق

نوٹ : شیخ محمد الملقب بحضرت بڑا صاحب کی شان میں قصیدے ہیں ، انکے نام کا تعمیہ اور انکے لقب کی تسخیر ہے جسکے ہر شعر کے پہلے حرف سے مرشدی بڑا صاحب نکلتا ہے ۔ ان کی تاریخ وفات پر شعر کہے گئے ہیں ۔
اسکے ابتدائی دو ورق کیلئے نمبر 803 کے آخری دو ورق ملاحظہ ہو ۔

808

808 مجہول الاسم

مجہول الاسم

سائز	:	۲۴½ × ۱۵½ اور ۹ × ۱۷ سطور : ۱۷
اوراق	:	۱۸ سے ۲۴ تک خط : نسخ
موضوع	:	ستیر زبان : عربی۔
آغاز	:	... علی فی معرفۃ اللہ تعٓ فعرفت محمد باللہ
اختتام	:	ذالک یوم عاشوراء فقال رسول اللہ علیہ وسلم...
نوٹ	:	کتاب ناقص الطرفین ہے اس میں مومن کی صفات اور اللہ تعالیٰ کی ستاری کی صفت بیان کی گئی ہے۔

809

809 شرح ابیات المنہل والوجیز واقوال العرب التی فیہما

مجہول الاسم

سائز	:	۲۴ × ۱۳ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۶ سے ۲۶ تک خط : نستعلیق

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : ۔۔۔ فالظرف مستقر حال من الحجر والبناء بمعنی فی او واحده ۔

اختتام : قد تم الکتاب علی شرح ابیات المنهل والوجیز واقوال العرب التی فیهما والحمد للہ علی نواله والصلوٰۃ علی رسوله محمد وآله اجمعین ۔

نوٹ : کتاب ناقص الاول ہے ۔ ابتداء کے ۹ اوراق غائب ہیں

810

810

لغۃ القرآن

مجهول الاسم

سائز : ۲۰ × ۱۲ اور ۱۳ × ۸ سطور : ۱۱

اوراق : ۲۱ خط : نسخ

موضوع : لغت زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الالف المفتوحه الحمد انعمت الم

اختتام : الیاء المکسوره قیل لیس فی العربیة کلمة اولها یاء مکسوره الا یسار ویسار البته تمت لغت ۔۔۔

نوٹ : اس لغت میں کہیں کسی لفظ کے معنی نہیں دیئے گئے مگر کلام پاک کے الفاظ باعتبار حروف تہجی یکجا کئے گئے ہیں

ندرت یہ ہے کہ پہلے الف مفتوحہ پھر الف مضمومہ اور پھر الف مکسورہ والے الفاظ پیش کئے ہیں ۔ یہی ترتیب حرف یاء تک قائم رکھی ہے ۔ ۔

811

لغات صحیح مسلم 811

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری

سائز : ۲۳ × ۱۳ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۷۶ خط : نسخ

مہر : (۱) محمد رضا ۱۱۲۳ھ / ۱۷۱۱ء

(۲) محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

مالک : خاندان ولی اللہ

موضوع : لغت زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین ۔

اختتام : والحمد للہ اولا و اخرا وعلی جمیع نعمائہ وعلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

نوٹ : کتاب کے ورق ۵۶ اور ۵۷ کے حاشیوں پر مجمع البحار کے حوالے ہیں ۔ مولانا احمد بن سلمان کے پوتے محمد رضا کی مہر اس کتاب پر لگی ہوئی ہے

812

812 لغات الحدیث

مجہول الاسم

سائز : ۲۴ × ۱۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۳۵ خط : نسخ

موضوع : لغت زبان : عربی

آغاز : ... مغفرتك الله امرترکت الحق واعرضت عنه

اختتام : واولئك هم المهتدون علاوة لما كانت الهداية للمذكورين ۔

نوٹ : یہ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ اس کتاب میں حدیث کے الفاظ حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کئے گئے ہیں ۔

813 A

کفایت المهتدی وعجالة المهدی فی شرح کتاب الهندی 813 A

جمال الدین محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن سلم

سائز : ۲۳ × ۱۷ سطور : ۱۹
اوراق : ۵۶ خط : نسخ
مالک : (۱) سید محمد بن حمید الدین بن قاسم بن عاہم الہاذری۔
(۲) عبد الفتاح بن احمد الفیاضی سنہ ۱۰۴۹ھ/۴۰-۱۶۳۹ء
موضوع : حساب زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ مجزل العطا ومسبل الغطا وجمیل النعما احمدہ حمدا دائما۔
اختتام : وقل مثل ما قالوا ولا تتز۔
نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ابتداء میں اوراق بے ترتیب ہیں۔ کتاب کفایت المہتدی کے اوراق کتاب نظام الغریب کے ساتھ جوڑ دیئے گئے ہیں۔

813 B

813 B

نظام الغریب

علیسی بن ابراهیم الرابجی

سائز : ۲۳ × ۱۷ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۵ خط : نسخ

موضوع : لغت زبان : عربی

آغاز : ما تسمی بہ العرب الھلال حتی یکون قمرا منقول من کتاب الاصمعی

اختتام : والنزع لجسار الشعر عن الجبین فقال ۔۔۔

نوٹ : اس کتاب کے اوراق دوسری کتاب کفایت المھتدی کے ساتھ جوڑ دیئے گئے ہیں جو فن حساب میں ہے۔

814-815

814-815

مجمع بحار الانوار فی غرائب تنزیل ولطائف الاخبار (جلد اوّل)

محمد بن طاہر پٹنی رح

سائز : ۱/۲ ۲۵ × ۱۴ اور ۱۸ × ۸ سطور : ۲۵

اوراق : ۳۴۲ خط : نسخ

تاریخ تالیف : سنہ ۹۷۶ھ سنہ ۶۹-۱۵۶۸ء

مقام : پٹن ۔ مالک : ابوبکر بن عبدالباقی

موضوع : لغت حدیث زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ ۔

اختتام : ولا کان لدین فیھا قائما ویروی تزول عوض تدور ای تزول عن ثبوتھا واستقرارھا ۔

نوٹ : حرف باب الہمزہ مع الباء سے باب الراء مع الحاء پر مشتمل ہے ۔ اس کتاب میں ایک طویل مقدمہ سپرد قلم کیا ہے جس میں فرماتے ہیں کہ آج کل کے لوگوں کی قصور ہمت کو دیکھتے ہوئے اختصار سے کام لیتے ہوئے حروف تہجی کے ترتیب سے لغت اس طرح تیار کی کہ صحیحین جامع الاصول اور مشکوٰۃ کی شرح بھی معرض وجود میں آجائے ۔ مصنف کہتے ہیں کہ اس ملک میں قحط الرجال ہے اور کتب معتبرہ سے رجوع مشکل ہے لہذا میں نے سوچا ہے کہ جب یہ تیار ہو جائے گی تو میں اپنے پیرو مرشد شیخ علی متقی بن حسام الدین کی خدمت میں روانہ کردوں گا ۔ اخیر میں اس نسخہ میں وہ نامہ نقل کیا گیا ہے جو علی متقی رحمۃ اللہ علیہ نے مکہ مکرمہ سے مولانا محمد بن طاہر پٹنی کو لکھا تھا کہ میں نے خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور پوچھا کہ فی زماننا افضل انسان کون ہے ، فرمایا ، آپ ہیں میں نے پوچھا میرے بعد کون ہے فرمایا محمد بن طاہر ہندوستان میں ہے ۔ خواب سے بیدار ہونے کے بعد

عبدالوہاب تشریف لائے میں نے ارادہ کیا کہ اپنے خواب کا تذکرہ کروں۔ اس سے قبل انھوں نے اپنا خواب سنایا جو بعینہ ایک جیسا تھا معلوم ہوا کہ ایک ہی خواب دونوں نے بیک وقت دیکھا تھا۔

اس کتاب کے آخری چند اوراق غائب ہیں۔

816-817

816
817

مجمع البحار الانوار فی غرائب تنزیل ولطائف الاخبار (جلد ثانی)

محمد بن طاہر پٹنی

سائز : ۲۵ × ۱۳ ½ اور ۱۸ × ۸ سطور : ۲۵

اوراق : ۳۴۰ خط : نسخ

تاریخ کتابت : بروز پیر ماہ رجب سنہ ۱۰۲۲ھ اگست ستمبر سنہ ۱۶۱۳ء

مقام : پٹن

موضوع : لغت حدیث زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ۔

اختتام : وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ترقیمہ : کاتب ھذا الجلد الثانی فرغ من کتابة
ھذا الجلد فی الیوم الاثنین من شھر رجب
المرجب سنہ اثنی وعشرین والف سنہ ۱۰۲۲
نوٹ : جلد ثانی باب را مع خاء سے باب العین
مع الیاء پر مشتمل ہے ۔

818-819

818
819

مجمع بحار الانوار فی غرائب التنزیل ولطائف الاخبار (جلد ثالث)

محمد بن طاھر پٹنی

سائز : ۲۵×۱۳½ اور ۱۸×۸ سطور : ۲۵
اوراق : ۴۵۱ خط : نسخ
تاریخ کتابت : ۲۰ رمضان المبارک سنہ ۱۰۲۳ھ ۱۵/ستمبر سنہ ۱۶۱۴ء
موضوع : لغت حدیث زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی
لولا ان ھدانا اللہ ۔
اختتام : لانہ اذا ولاہا ظہرہ اخذت من یمینہ ویسارہ فکانہ قد سقاہا و رح خرجت التحن ۔
ترقیمہ : تمت تمام شد ھذا الکتاب الشریفہ در ماہ رمضان
بتاریخ بیستم ۱۰۲۳ ثلث وعشرین والف ۔

نوٹ : باب غین مع الباء سے باب الیاء مع الہاء پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد خاتمۃ الکتاب اور مصطلحات حدیث کی وضاحت ہے۔ آخری ورق پر مصنف کے مختصر حالات بھی درج ہیں۔

820 821

820
821

مجمع بحار الانوار فی غرائب التنزیل ولطائف الاخبار

محمد بن طاہر پٹنی

سائز : ۲۵×۱۳ اور ۱۹×۸½ سطور : ۲۵

اوراق : ۴۸۰ خط: نسخ

مہر : بندۂ درگاہ سبحان ابوالقاسم بن عبدالرحمٰن ۱۰۰۷ھ/ ۹۹-۸

موضوع : لغت حدیث زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ

اختتام : لم یکن ترک شرح ما فی دیباج بعض الکتب الفن المستعملہ کصحیح مسلم و مشکوٰۃ و نحوھما وفا بالوعد فنقول قبل الشروع فی الذیل ھذا شرح دیباجۃ المکایۃ۔

نوٹ : غین مع الباء سے یاء مع الهاء پر مشتمل ہے۔ اخیر میں خاتمۃ الکتاب ہے جس میں مصطلحات حدیث کی وضاحت ہے اور ائمۃ السنۃ کا مختصر بیان ہے۔

822

822 مولود نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

مجہول الاسم

سائز : ۱۱½ × ۱۸½ سطور : ۷
اوراق : ۴۷ خط : نسخ
مہر : عبدہ ابوبکر محمد ۱۱۲۳ ۵

موضوع : مولود زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ الذی شرف الانام مصاحب المقام الاعلی۔
اختتام : ولولاہ ما طاب الھوی لمقیم ---
نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے۔

823

823
دقائق الحقائق
مجہول الاسم

سائز : ۱۶ × ۱۴ سطور : ۹
اوراق : ۱۱۱ خط : نسخ
موضوع : عقائد (علم الکلام) زبان : عربی
آغاز : والعلماء والشہداء والصالحین ومن عرف حاجبیہ
اختتام : الٰہی ارزقنا منہ بحرمت النبی محمد وآلہ الطیبین الطاہرین اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔
نوٹ : خدا کی قدرت کے بیان۔ ذکر الموت۔ وعظ ونصیحت۔ اقوال زریں۔ اور احادیث پر مشتمل ہے۔

824

824
شرح کافیہ
تقی الدین بن ابراہیم بن حسین بن عبداللہ بن الثابت النحوی الطائی

سائز : ۱۹ × ۲۲ ½ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۴۵ خط : نستعلیق

مالک : مالکه بالشراء مملوک اهل بیت النبوی
جعفر بن جلال الشاهی الرضوی ۔

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/ ۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : لفظ اللفظ فی اهل اللغة الرمی ثم نقل
الی صوت یعتمد مخرجا من المخارج ۔

اختتام : ما قبلها تقلب الفاء واذا انضم او انکسر
نحذف نحو اصبت خیرا او اصابنی خیر ویختم
لی بخیر والحمد لله رب العالمین ۔

825

825 شرح کافیہ

تقی الدین بن ابراهیم النحوی الطائی

سائز : ۱۴ × ۲۳½ اور ۱۴×۸ سطور : ۷

اوراق : ۱۶۴ خط : نسخ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : ۔۔۔ قبولها حرف التعریف ودخول
رب علیها وکم الجزیه ۔

اختتام : مرفوع وتوابع المرفوع مرفوعة
ویستوی فی ای المفرد ۔۔۔

826

826

المساعد علی تسہیل الفوائد (الجزء الاول)

مجھول الاسم

سائز : ۲۰ × ۱۲ ½ سطور : ۲۵

اوراق : ۱۸۰ خط : نسخ

تاریخ تالیف : قبل از ۸۵۰ ھ / قبل از ۴۷-۱۴۴۶ء

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : .... باب شرح الکلمه والکلام وما یتعلق به ۔

اختتام : تم الجزء الاول من المساعد علی تسهیل الفوائد یتلوه فی الجزء الثانی باب النداء غفرالله لمؤلفه ولکاتبه ولمن نظر فیه وسائر المسلمین وصلی الله علی سیدنا محمد وآل محمد وصحبه وسلم ۔

نوٹ : اس کتاب پر مطالعہ کرنے والوں کی تین تحریریں اس طرح ملتی ہیں ۔

(۱) عرض شد در تاریخ ۱۸ شعبان سنه خمسین ثمانمایه

(۲) عرض شد ۸۵۵

(۳) عرض شد ایضاً فی التاسع من محرم الحرام ۱۰۶۴ھ

827

ہدایۃ المبتدی

827

مجہول الاسم

سائز : ۱۵ × ۷ سطور : ۹

اوراق : ۳۲ خط : نسخ

کاتب : میاں شیخ نعمت اللہ میاں فرض اللہ ولد شیخ حبیب اللہ ولد قاضی شیخی پرکان

مالک : میاں شیخ نعمت اللہ ولد شیخ محمد ساکن کھرالو

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ ربنا البدایۃ وبالحمد للہ علی الھدایۃ وبالصلوٰۃ علی رسولہ الی اھل الحق ۔

اختتام : والحمد للہ علی الآیہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین ۔

ترقیمہ : تمت تمام شد کار من نظام شد شیطان من غلام شد فقیر حقیر کاتب میاں شیخ نعمۃ اللہ ۔۔ میاں فرض اللہ ولد شیخ حبیب اللہ قاضی شیخی پرکان ۔

نوٹ : کتابت میں اکثر جگہ املاء کی غلطیاں ہیں ۔

828

8

المفراح فی شرح مراح الارواح

حسن پاشہ

سائز : ۱۹×۱۴ اور ۱۴×۹ سطور : ۱۹
اوراق : ۸۹ خط : نسخ
تاریخ کتابت : ۲۶ شوال سنہ ۸۳۴ھ ۷ جولائی سنہ ۱۴۳۱ء
مالک : عبدالقادر چلی
موضوع : صرف زبان : عربی
آغاز : الموافقة بينها اكثر لان الله اتم للذات مستجمع لجميع الصفات ۔
اختتام : تم مفراح شرح مراح الارواح بعون الله ۔
ترقیمہ : تم بعون الله تعالى شرح المراح الارواح المنسوب بحسن پاشہ من الشروح وبحمده الفتاح من الابواب خيرات والصلوٰة على محمد اشرف المرسلين وآله اجمعين الطيبين الطاهرين فی وقت العصر يوم سبت فی ستة عشرين من شهر الله المبارك الشوال سنة اربع وثلثين ثمانمايه من هجرة ...

829

829

مجہول الاسم

مجہول الاسم

سائز : ۲۱ × ۱۱½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۸ سے ۲۷۳ تک خط : نستعلیق

موضوع : صرف زبان : عربی

آغاز : ثالثۃ الف بعدہ حرفان سواء ادغم احدھما فی الآخر اولا ۔

اختتام : الی اللہ سبحانہ وتعالی

نوٹ : کتاب ناقص الاول ہے ۔۔

830

830

الفیہ

جمال الدین ابوعبداللہ محمدبن عبداللہ بن مالک الطائی الشافعی الجیانی ثم الدمشقی المشہور بابن مالک

سائز : ۳۰ × ۱۴½ سطور : ۵

اوراق : ۱۸۴ خط: نسخ

مالک : علی بن غلام رسول برکت اللہ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : قال محمد هو ابن مالك

احمد ابی عبد الله خیر مالك

اختتام : العزة الكرام البررہ

وصحبه المنتخبين الخيره

نوٹ : ہر صفحہ پر وضاحتی نوٹس ہیں۔

831

المنهل الصافی فی شرح الوافی 831

شارح :- محمد بن ابی بکر ابن عمر مخزومی الدمامینی المالکی

سائز : ½۱۳ × ½۶ سطور : 19

اوراق : ۴۶۳ خط: نسخ

تاریخ تالیف : ۸۲۵ھ ۱۴۲۱-۲۲ء

مقام تالیف : جزیرة المهائم من بلاد الهند

تاریخ کتابت : ۲ شعبان ۱۲۱۱ھ ۲۶ ستمبر ۱۷۰۹ء

کاتب : سید نور اللہ بن سید اسد اللہ

مالک : محب اہل بیت رسول اللہ سید نور اللہ بن سید اسد اللہ

موضوع : نحو زبان : عربی



مخط - ۸۳۱ - بدرالدین دمامینی کی مشہور کتاب "المنہل الصافی
فی شرح الوافی کا ۱۱۲۱ھ / ۱۷۰۹ء کا کتابت شدہ نسخہ کاتب و مالک
سید اسداللہ الحسینی الحسنی ہیں جو گجرات کے مشہور بزرگ غوث الوریٰ
حضرت حسن فقیہہ کی اولاد میں ہیں۔

آغاز : الحمدللہ علی احسانہ الوافی بکل جمیل ۔
اختتام : بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم والہ وصحبہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین ۔
ترقیمہ : قد فرغت من النقل التسوید الی البیاض من کتاب منہل الصافی فی شرح الوافی مورخا اثنین من شعبان سنہ احدی وعشرین ومایہ والف من الھجرۃ النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بید عبدک الضعیف الراجی الی مغفرۃ سید نوراللہ ابن قطب المشایخ السید اسداللہ ابن سید محب اللہ ابن سید محمد شا نوراللہ ابن شمس الالٰھیہ سلطان سید عبدالعزیز ابن زائر الحرمین سید محمد شا نور ابن اکبرابن غوث الوریٰ سید حسن الفقیہ ابن میر سید قطب الدین ابن میر سید خلیل اللہ پیرچشت جمال اللہ السمرقندی الخنفوری البخاری ۔
نوٹ : یہ معلوم نہ ہو سکا کہ محمد بن عثمان بن عمر البلخی نے وافی کس سن میں تالیف کی ۔ شارح کہتے ہیں کہ میں مصر سے گجرات پہنچا تو میں نے دیکھا کہ یہاں وافی نامی نحو کی کتاب سے بہت شغف ہے ۔ مگر اس کتاب کے بعض غوامض ومشکلات کو سمجھنے سے یہ لوگ قاصر ہیں ان لوگوں نے مجھ سے ایک شرح لکھنے کی درخواست کی اسی اثناء میں میں قید وغم میں گرفتار رہوا لہذا میں نے گجرات کو مجبوراً چھوڑ دیا اور احسن آباد پہنچا سلطان شہاب الدین احمد شاہ کا دور آیا تب

میں نے اپنا وعدہ پورا کیا اور یہ کتاب لکھی۔ جزیرہ مہائم میں ماہ مبارک رمضان ۸۲۵ھ میں تالیف شروع کی اور اسی سن میں سنیچر ۲۱ ذی الحجہ کو اس کی تکمیل کی۔ پھر احسن آباد میں ۲۳ صفر ۸۲۶ھ کو اس کی تبییض شروع کی اور اسی سال ماہ جمادی الاول میں اس سے فراغت پائی۔ صاحب وافی محمد بن عثمان بن عمر البلخی نے اپنی کتاب کو رکن الدین حسین بن حسین علی الحسینی کو اتحاف کیا ہے۔

کاتب نے جگہ جگہ سُرخ حرفوں میں لکھا ہے کہ یہ کتاب مولانا بدرالدین محمد الدمامینی کی تصنیف ہے۔

832

832 المنهل الصافی فی شرح الوافی

شارح :- محمد بن ابی بکر بن عمر المخذومی

سائز : ۲۱ × ۲۳ اور ۱۶ × ۸ سطور:
اوراق : ۲۰۸ خط: نسخ
مالک : بہاءالدین بن عماد
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ علی احسانہ الوافی بکل جمیل۔
اختتام : ولا یجب دخول زید فی الجمع المذکور

لانه نكرة فى الاثبات فلا عموم له وهذا
انما يصح التمثيل - - - -

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے - بیان استثناء کے آگے
کتاب ادھوری ہے - - -

833

833

شرح الازہریہ

شارح :- حسن بن محمد عطاء شافعی ازہری

سائز :	۱۰½ × ۱۷½	سطور :	۲۵
اوراق :	۷۹	خط :	نسخ
موضوع :	نحو	زبان :	عربی

آغاز : بسم الله الرحمٰن الرحيم وبه اعانتى وصلى الله
على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

اختتام : اقام زيد ام عمرو سوا خبر مقدم وعلى جار
مجرور متعلق به واقام زيد - - -

نوٹ : الازہریہ کے مصنف خالد بن عبد اللہ بن ابی بکر
ہیں - یہ شرح ناقص الآخر ہے -

834

834

ارشاد

شہاب بن شمس بن عمر الزاولی الدولتابادی

سائز : ۱۲ × ۶ سطور : ۷

اوراق : ۱۶۰ خط : نسخ

مہر : غلام بادشاہ شاہ جہاں شمس الدین

مالک : بتاریخ ۱۷ شہر محرم الحرام ۱۰۳۶ نواب صاحب و قبلہ حقیقی بفقیر عنایت کرد دخل فی مجلدات العبد الضعیف نجم الدین محمد المختاری الحسینی

تاریخ تالیف : ۸۶۰ھ ۱۴۵۵-۵۶ء

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ کما یحب ویرضی والصلوۃ علی رسولہ محمد و الہ کما یحری۔

اختتام : واسال اللہ ان ینفع بھذالتالیف وصانہ عن السنۃ الانحراف وابدی التحریف واللہ المستعان وعلیہ التکلان۔



مخطوطہ ۔ ۸۳۴ ۔ سن تالیف ۸۶۰ھ کا نسخہ جو مغل بادشاہ شاہجہاں کے
مشہور امیر شمس الدین مختار خاں عیسیٰ سبزواری کے خاندان میں رہ چکا ہے۔

835

835

ارشاد

شهاب ابن شمس ابن عمر الزاولی الدولتابادی

سائز : ۱۴ × ۱۱ سطور : ۷
اوراق : ۱۰۷ خط : نسخ
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ کما یحب ویرضی والصلوۃ علی رسولہ محمد والہ کما یجری ۔
اختتام : کما عرفت فی ذری حبا صوتا الصورۃ التی بھا یتعلق الافادۃ التام ویصح علیھا السکوت

836

836

ارشاد

شهاب بن شمس بن عمر الزاولی الدولتابادی

سائز : ۱۵ ½ × ۸ ½ سطور : ۱۱
اوراق : ۹۴ خط : نسخ

30

مالک : ابوبکر بن محمد ولد صالح بن عبداللطیف

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ کما یحب ویرضی والصلوۃ علی رسولہ محمد والہ کما یجری۔

اختتام : کما عرفت فی ذری حبا العلم صوتا للصورۃ التی بہا یتعلق الافادۃ ویصح السکوت۔

نوٹ : مصنف کے متعلق ابتداء میں اسطرح لکھا ہے۔

" فیقول الضعیف عباد اللہ الولی الہادی شہاب بن شمس بن عمر الزاولی الدولتابادی"

اور آخر میں یوں لکھا ہے۔

" تم الکتاب بعون اللہ الوہاب المسمی بالارشاد فی علم النحو للفاضل النحریر قاضی شہاب الدین الجونپوری قدس سرہٗ"

837

837 ارشاد

شہاب بن شمس بن عمر الزاولی الدولتابادی

سائز : ۲۲ × ۱۲½ سطور : ۵

اوراق : ۲۶۸ خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ کما یحب ویرضی والصلوۃ علی رسولہ محمد والہ کما یجری۔

اختتام : کما عرفت فی دری صوتا للصلوۃ التی بہا یتحلق الامادۃ التامہ ویصح علیہا السکوت۔

838

838

الرشاد حاشیہ شرح الارشاد

شاہ وجیہ الدین علوی گجراتی

سائز : ۸ × ۱۲½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۹۰ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۱۰ شعبان ۱۰۵۹ھ ۷ اگست ۱۶۴۹ء

مقام : احمد آباد

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی ایدنا علی ظلمۃ المشکلات بہ من الارشاد وارفع نا حجب الشبہات بشرح الارشاد۔

اختتام : وقد مضت علی وفات الشارح رحمۃ اللہ احد وستون سنۃ فی بلدۃ احمد آباد

ترقیمہ : قد فرغ من تحریر ھذہ الحواشی علی

شرح الارشاد الموسوم بالرشاد الفقیر
الغریق فی بحار المعاصی الخالف من یوم
یوخذ فیہ بالنواصی الراجی بلطف الروٴف
الصمد ملک احمد بن پیر محمد ---- وقت
العصر فی العاشر من شہر شعبان من یوم
الجمعۃ سنہ تسع وخمسین علی الالف --

نوٹ : اس کتاب میں جو عبارت اہم ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت شاہ وجیہ الدین رحمۃ اللہ نے خود اپنے خط میں کچھ نوٹس بطور شرح کتاب پر لکھی تھی تاکہ اپنی بیاض پر بعد میں نقل کر لیں جس پر نظر ثانی کی نوبت نہیں آئی لیکن کچھ عبارت پر مخطوطہ میں بھی بعینہ پنسل سے لکیر کھینچی گئی ہے آخری صفحہ پر فارسی میں یہ عبارت ہے۔

" نظر ثانی بریں حاشیہ نقیر ملک احمد نشدہ است وہو الموافق "

ناقل کتاب نے شاہ وجیہ الدین علوی گجراتی کی وفات کی تاریخ بھی لکھی ہے۔

839

شرح الفیہ

839

جلال الدین عبد الرحمٰن اجل الشیخ الامام العالم
العلام کمال الدین ابی بکر السیوطی الشافعی

سائز : ۱۶ × ۱۱ سطور : ۲۵
اوراق : ۲۳۸ خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۸۶۷ھ / ۱۴۶۲-۶۳ء میں شرح لکھنی شروع
کی ۸۷۶ھ / ۱۴۷۱-۷۲ء میں دوبارہ لکھی بالآخر
۸۹۵ھ / ۱۴۸۹-۹۰ء میں مکمل کیا
تاریخ کتابت : اواخر ذی الحجہ ۱۰۰۰ھ ستمبر ۱۵۹۲ء
کاتب : یوسف المغربی المالکی
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا
محمد وآلہ وصحبہ وسلم
اختتام : وللہ کل الحمد ثم صلاۃ
وتسلیمہ الوافی علی خاتم الرسل
ترقیمہ : وقد اکملہ بخط یدہ الفانیہ عجلا لاجل
التحصیل الفقیر الی ربہ المعترف بذنبہ
یوسف المغربی المالکی ۔ ۔ ۔ ۔ وذلک
باواخر ذی الحجہ سنہ الف ۔ ۔ ۔

840

840

غاية التحقيق

شیخ صفی الدین بن نصیر الدین بن نظام الدین جونپوری

سائز : ۱/۲ ۲۰ × ۱۰ سطور : ۲۷

اوراق : ۱۸۶ خط : نسخ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : والقاء حیث یقال للحیتہ فکیف یصح تفریع القاء ۔

اختتام : فی الثانی کعکسہ فی ضربتک انت لمان الکاف لیس من المضمرات ۔۔

نوٹ : ورق نمبر ۵۹ پر گجراتی عبارت لکھی ہے کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

841

841

غاية التحقيق

شیخ صفی الدین بن نصیر الدین بن نظام الدین جونپوری

سائز : ۱/۲ ۱۳ × ۱/۲ ۷ سطور : ۲۰

اوراق : ۹۶ خط: نسخ

مالک : عبدالقادر چلپی

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : حواشیھم لم تکن وافیۃ فی ابراز محاسنہ
واخراج بدائعہ وکشف مفصلاتہ ۔

اختتام : بخلاف الترکیب من المضاف والمضاف
الیہ وقیل اثمار عرب المنادی ۔

نوٹ : شارح کہتے ہیں کہ میرے استاد اور شیخ
حضرت شہاب بن شمس ابن عمر دولت آبادی
کے حاشیہ کے علاوہ کوئی کتاب ایسی نہ تھی جو کافیہ
کا تسلی بخش حل پیش کرے اسی لئے طلبہ کی
رغبت اس کی طرف زیادہ تھی لہذا میں نے
اپنے استاد کے حاشیہ کی جو کافیہ پر لکھا اس کی
تشریح کی ہے ۔ اس میں کلمہ سے لے کر لام استعانت
تک کی بحث ہے ۔ یہاں اگرچہ شارح کا نام
نہیں لکھا لیکن وہ اپنے آپ کو شیخ شہاب
بن شمس بن عمر کے شاگرد و مرید بتاتے ہیں ۔ اس
سے پہلے نمبر کی کتاب سے واضح ہے کہ مصنف
ملا صفی الدین ہیں ۔ خط کشیدہ آخری دعائیہ جملوں
سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ شرح آپ نے اپنے
پیرومرشد کی زندگی میں لکھی ہے ۔ ۔

842

842 غاية التحقيق

صفی الدین بن نصیر الدین بن نظام الدین جونپوری

سائز : ۱۶ × ۸½ سطور : ۲۱
اوراق : ۱۸۱ خط : نسخ
مالک : میاں محمد بن عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : ... بعد دخول اللام لان الحرف الجر دخل علیه ولا یمکن
اختتام : ختم بحث النون با نقل ابهما الفا فے الوقت وهذا ما تری من یاب حسن المختم ۔

843

843 شرح کافیه

سائز : ۱۲ × ۷ سطور : ۹
اوراق : ۱۵۸ خط : نسخ
مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ۔
موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : .... للمكسورة محفيفة مع كونها
ابعد عن شبه الفعل حيث تعمل فے
قوله تعالی ۔

اختتام : والمفتوح ما قبلها تقلب الفا کقولک
فی اضربن اضربا تشبیها لها بالتنوین ۔

نوٹ : اسماء اشارہ سے لے کر اخیر تک اس کتاب
میں شامل ہے ۔ کہیں کہیں از تحفہ شیخ نجم الدین لکھا ہے ۔

844

844

الوجیز شرح کافیہ (الجزء الاوّل)

سائز : ۱۲ × ۷ سطور : ۹
اوراق : ۱۶۲ خط : نسخ
مالک : میاں محمد میاں عبدالرحیم ـــ عبدالقادر چلی
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : احمدہ کما یستحق ان یحمد واصلی علی
رسولہ المصطفیٰ محمد

اختتام : فقدر بعد ان ضمیر الشان معمولا لهما محذوفا تخفیفا
لیلا یلزم لولم یقدر علیها مزیۃ ...

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۔ ابتدا سے بحث
مضمرات تک اس میں شامل ہے ۔۔

845

شرح کافیہ

845

سائز : ۱۳ ½ × ۸ ½ سطور : ۷

اوراق : ۱۹۷ خط : نسخ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : --- وکون الامتناع فرعا علیہ مثل بعلبک الالف والنون ۔

اختتام : والنکرۃ ما وضع لشئ لا بعینہ کرجل وفرس ومن علاماتہا ۔۔۔۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے اس میں مرفوعات سے لیکر النکرہ کی بحث کے آغاز تک شامل ہے ۔۔۔

846

غایۃ التحقیق

846

شیخ صفی الدین بن نصیر الدین بن نظام الدین جونپوری

سائز : ۲۵ × ۱۵ ½ سطور : ۱۹

اوراق : ۲۰۱ خط : نسخ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : ۔۔۔ بهذا التعريف فيراد به مطلق الواضع لغويا كان او اصطلاحيا او عرفيا ۔۔

اختتام : هذا النوع من الانقياد عند سماع ذالك وليس المقصود مخاطبته وطلب الامتثال منه ومن انواع المبنى المركبات ۔۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ۔آغاز بحث کلمہ سے ہوتا ہے جو ناقص ہے اور یہ نسخہ وہاں سے ناقص رہ جاتا ہے جہاں سے مرکبات کا ذکر شروع ہوتا ہے۔

847

847 **حاشیہ کافیہ**

شارح : بدرالدین بن فضائل پناہ مولانا محمد صادق

سائز : ۴½ × ۵½ سطور : ۵

اوراق : ۱۶۴ خط : نسخ

مالک : عبدالقادر چلی

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمد لله رب العالمين والصلوٰة على محمد وآله وصحبه اجمعين قال الشيخ الامام الفاضل الكامل اوحد دهر جمال الدين ابو عثمان المالكي المعروف بابن حاجب ۔

اختتام : والمخففة تحذف للساكن وفي الوقف

فیرد ما حذف والمفتوح ما قبلها تقلب الفا ۔

نوٹ : اکثر جگہ مصنف کافیہ کا نام جمال الدین ابو عمر عثمان بن عمر بن ابی البکر بتایا ہے ۔ شارح بدرالدین نے مصنف کی کنیت ابوعثمان بتائی ۔ بدرالدین ابن ملا محمد صادق نے اس کتاب کو خریدا اور اس پر حاشیہ لکھا ۔ اپنے علاوہ دوسرے شارحین کافیہ کے حوالوں سے مزید وضاحت حاشیہ میں کی گئی ہے ۔ شارح ملا غایۃ التحقیق شرح شریفیہ شرح علوی وغیرہ کے حوالے جابجا درج ہیں ۔

848

848

الوافیہ فی شرح الکافیہ

شارح :- محمد الوسمی الشافعی

سائز : ۱۴ × ۹½ سطور : ۱۹

اوراق : ۵۷ خط : نسخ

تاریخ تالیف : جمعرات ۱۶ ربیع الاول ۹۸۳ھ ۲۵ جون ۱۵۷۵ء

کاتب : مؤلف کتاب محمد الوسمی الشافعی

مہر : (۱) (سرورق) یاخفی ربے الطف بلطف خفی

(۲) ابراہیم بن احمد الصادق العمری الحسنی

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : احمد بسمل اولا یتمنا ثم حمد لہ شکرا

والمضارع ليدل على الاستمرار —

اختتام : والواو كالمتصل اى كالكلمة المتصله وجب رد المحذوف والمقلوب كما فى سرى والله تعالیٰ اعلم بالصواب واليه المرجع والمآب ..

ترقیمہ : تمت الحاشيه علقها لنفسه ولمن شاء الله تعالیٰ من بعده الفقير الحقير المعترف بالعجز والتقصير محمد الواسى الشافعى الازهرى ووافق الفراغ منها يوم الخميس سادس عشر شهر ربيع الاول سنه ثلاث وثمانين وتسع مايه

نوٹ : یہ کتاب امیر جلال الدین ابراہیم بن یغرش کے نام معنون ہے جو عالم و فاضل صاحب سیف و قلم تھے۔ شارح کہتے ہیں کہ میں نے اس سے قبل کافیہ کی شرح لکھی جس میں ایرادات و جواب اور بہت سی بحثیں تھیں پھر دوبارہ میں نے اس کی شرح لکھی جس میں اس کے الفاظ کا حل ہے، معانی کی شرح ہے، اور اس کے بانی و ترکیبات کی طرف اشارہ ہے۔ کتاب کے خاتمہ پر حاشیہ میں عربی میں یہ عبارت ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ شارح اپنے وقت کے مصر کے زبردست علماء میں سے ہیں۔ یہ کتاب خود ان ہی کے خط میں ہے۔ جلد پر اس کتاب کا نام حاشیہ سید شریف لکھا ہے جو غلط ہے۔۔

849
شرحِ ملا جامی یا الفوائد الضیائیہ 849

مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی

سائز : ۱۴ × ۷ سطور : ۱۸

اوراق : ۲۱۶ خط : نسخ - نستعلیق

تاریخ تالیف : سنیچر ۱۱ رمضان ۸۹۷ھ ۷ جولائی ۱۴۹۲ء

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمد لله نولیه والصلوة علی نبیه وعلی آله واصحابه متادبین بآدابه ...

اختتام : وفقه الله سبحانه فی وظائف عبودیته للاعراض عن مطالبة اعواض والاعراض ضحوة السبت الحادی عشر من رمضان المنتظم فی سلك شهور سنه سبع وتسعین وثمان مائه -

نوٹ : ابن حاجب کی کتاب کافیہ کی شرح ہے - کتاب کے خاتمہ کے بعد امام بخاری رحمۃ اللہ کے حالات زندگی دو صفحات میں ہیں - تاریخی مادے دلچسپ ہیں حاشیوں میں جگہ جگہ ان کتابوں اور علماء کے حوالے ہیں علوی رضی وجیز وافیہ غایۃ التحقیق محمود شرح کافیہ قاسمی احمد منہل - ملا عبدالحکیم ابن عمر لاہوری وغیرہم -

850

850

شرح ملا جامی یا الفوائد الضیائیہ

ملا نورالدین عبدالرحمٰن جامی

سائز : ۱۲ × ۷ سطور : ۱۹
اوراق : ۹۶ خط : نسخ
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : هذه الثلاثة الدلالة بحسب اصل الوضع
اختتام : ان دخول لام التعريف انما هو بعد الاضافة فحصل التخفيف بحذف التنوين بسبب الاضافة ۔ ۔ ۔ ۔
نوٹ : اس میں مرفوعات سے لے کر اضافت تک ہے کتاب ناقص الطرفین ہے۔

851

851

شرح ملا جامی یا الفوائد الضیائیہ

ملا نورالدین عبدالرحمٰن جامی

سائز : ۱۴½ × ۷ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۴۸ خط : نسخ

تاریخ تالیف : سنیچر ۱۱ رمضان ۸۹۷ھ ۷ جولائی ۱۴۹۲ء

تاریخ کتابت : سنیچر ۱۲ رمضان ۱۰۷۸ھ ۱۵ فروری ۱۶۶۸ء

مالک : میاں محمد عمر

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ لولیہ والصلوۃ علی نبیہ وعلی آلہ واصحابہ المتادبین بآدابہ ۔

اختتام : ۔

ترقیمہ : فی یوم السبت بتاریخ اثنی عشر من شہر رمضان سنہ ثمان و سبعین بعد الالف بند (کذا) ضعیف وافقرہ تمام شد ۔

852

852 شرح شافیہ

ابن حاجب

سائز : ۱۳ × ۷ سطور : ۱۵

اوراق : ۹۲ خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : صرف زبان : عربی

آغاز : احمدک اللھم علی ان وفقتنی لصرف ریعان شباب فی اقتناء العلوم والادب ۔ ۔ ۔

اختتام : الحمد للہ رب العالمین والسلام والصلوۃ علی حبیبہ ورسول محمد والہ وعترتہ اجمعین ۔

نوٹ : یہ کتاب سلطان شمس الدین حسام الاسلام غیاث المسلمین ابو نصر وساج السلطان سعید المرحوم حسام الدین والدنیا قتلشاہ سے منتسب ہے ۔

853

853

کفایۃ المفرطین فی شرح الشافیہ

مولانا محمد بن طاہر پٹنی

سائز : ۱۴½ × ۷ سطور : ۲۵

اوراق : ۸۵ خط : نسخ

تاریخ تالیف : رجب ۹۶۰ھ جون جولائی ۱۵۵۳ء

موضوع : صرف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی بیدہ الجود والکرم ولہ التصرف فی احوالنا فی الوجود والعدم ۔

اختتام : وذالک فی رجب سنہ ستین وتسعمائہ من الھجرۃ النبویہ صلے اللہ علیہ وسلم علی صاحبھا وعلی سائر الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین ۔

854

854 کفایۃ المفرطین فی شرح الشافیہ

مولا محمد بن طاہر پٹنی

سائز : ۷ × ½۱۱ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۵۷ خط : نسخ

تاریخ تالیف : رجب ۹۶۰ھ جون جولائی ۱۵۵۳ء

موضوع : صرف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی بیدہ الجود والکرم ولہ التصرف فی احوالنا فی الوجود والعدم ۔

اختتام : و ذلک فی رجب سنہ ستین و تسعمائہ من الھجرۃ النبویہ صلی اللہ علی صاحبھا وعلی سائر الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین ۔

نوٹ : مولانا محمد طاہر پٹنی رح فرماتے ہیں کہ میں کئی دنوں سے سوچتا تھا کہ شافیہ کی شرح لکھوں مگر کثرت مشاغل وقلت بضاعت کے سبب مذبذب تھا آخرکار شرح لکھی ۔ ۔ ۔

855

855

مجہول الاسم

مجهول الاسم

سائز : ۱۲ × ۲۴ ½ سطور : ۲۳
اوراق : ۱۰۳ خط : نسخ
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : --- لیس ذلک الشیٔ واجب بانا لا نسلم انه اخبار ---
اختتام : اللام للغایه اما اذا حمل علی الظ فلا یکون قرینة -
نوٹ : کتاب کا صرف پہلا ورق غائب ہے - اس کتاب میں حواشی بکثرت ہیں ---

856

856

حاشیہ شرح تلخیص المفتاح المشہور بمختصر المعانی

مولانا زادہ

سائز : ۶ × ۱۰ ½ سطور : ۱۱
اوراق : ۱۴۶ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ذی الحجہ ۱۰۹۹ھ ستمبر اکتوبر ۱۶۸۸ء
کاتب : شیخ محمد بن کمال محمد بن یوسف بن کمال محمد القریشی العباسی ۔
مہر : سعادت دوجہاں نصیب شیخ محمد ۱۰۷۱ھ/۶۱-۱۶۶۰ء
مالک : محمد بدرالدین بن مولوی ملا محمد صادق
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : نحمدک اللھم علی ما اعطیتنا من سوابغ النعم وبوالغ الحکم ۔
اختتام : فیقال یترک المعین الی غیر المعین اوالخطاب ۔
ترقیمہ : تمت الحاشیہ لمولا زادہ علی المختصر بمنہ وکمال فضلہ ومحض کرمہ بخط الضعیف الراجی الی رحمۃ اللہ الغنی شیخ محمد بن کمال محمد بن یوسف بن کمال محمد القریشی العباسی ---- فی شھر ذی الحجہ سنہ تسع وتسعین والف الھجری
نوٹ : ملا عبداللہ یزدی کا حاشیہ بھی شامل ہے ۔

857

مطول

857

مسعود بن عمر بن عبداللہ سعدالدین تفتازانی

سائز : ۱۳ × ۸ سطور : ۱۳

اوراق : ۴۱۷ خط : نسخ

مالک : ملک محمد وعبد المجید

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الذی الهمنا حقائق المعانی ودقائق البیان ۔

اختتام : انه یشمل کل فعل والبیت مختص بالقول وان کان یلزم منه عموم الافعال ایضاً ۔

نوٹ : شیخ فرید ۔ سید شریف چلپی ۔ شیبانی ۔ شیخ الاسلام ۔ حکیم علوی ۔ خواجہ ابو القاسم سمرقندی ۔ باوردی وغیرہ سے اقتباسات نقل ہیں ۔

858

858

مطول

مسعود بن عمر بن عبد اللہ سعد الدین تفتازانی

سائز : ۱۳ × ۷ سطور : ۱۳۰

اوراق : ۲۵۸ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۲ محرم ۱۳۴۲ھ ۷ جون ۱۳۴۲ء

موضوع : علم بیان زبان : عربی

آغاز : الفن الثانی علم البیان قدمه علی البدیع لشدة احتیاجه الیه ۔

اختتام : والصلوة علی نبیه محمد خیر البریه وعلی اصحابه ذوالنفوس الزکیه والله

اعلم بالصواب - -

نوٹ : یہ شرح قدیم ترین شرح میں سے ہے - علوی - میر سید شریف اور چلپی کے حاشئے ہیں -

859

859

مطول

مسعود بن عمر بن عبد اللہ سعد الدین تفتازانی

سائز : ۳۱ × ۱۸ سطور : ۱۹

اوراق : ۳۰۵ خط : نسخ

تاریخ کتابت : منگل ۷ جمادی الاول ۱۰۳۶ھ ۱۴ جنوری ۱۶۲۷ء

کاتب : یٰسین بن عبد الرحمٰن بن امین

موضوع : معانی و بیان زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی الهمنا حقائق المعانی ودقائق البیان

اختتام : فالحمد للہ علی التوفیق ومنه الهدایه الی السواء الطریق والصلوٰة علی نبیه محمد خیر البریه وعلی آله واصحابه ذو النفوس واللہ اعلم بالصواب -

ترقیمہ : - تمت هذه النسخة المیمونة بعنایة اللہ تعالیٰ وبحسن توفیقه بید اضعف عباد اللہ الامین یٰسین بن عبد الرحمٰن بن امین غفر اللہ تعالیٰ له ولهم آمین وقع الفراغ من کتابة هذا الکتاب فی یوم الثلثاء السابع من شهر جمادی الاول سنه

ست وثلثين والف مائه - والله اعلم -

860

860

مطول

مسعود بن عمر بن عبد الله سعد الدین تفتازانی

سائز : ۱۳ × ۷ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۹۴ خط : نسخ

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : ... ذکر معه ای ذکر کل من الفاعل و المفعول مع الفعل -

اختتام : ویدا الصباح کان غره فی بیاض وجهه ..

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے - عبدالقاہر - شرح مطہر - چلپی سے اقتباسات درج ہیں -

861

861

حاشیہ ملا فصیح الدین ہروی علی مطول

ملا فصیح الدین ہروی

سائز : ۱۳ × ۷½ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۹۰ خط : نستعلیق
تاریخ کتابت : ۵ ذی القعدہ ۱۰۷۰ھ ۱۴ راگست سنہ ۱۶۶۰ء
کاتب : محمد باقر
مہر : (۱) مہدی ابن جانباز خان الحسینی ۱۰۶۰ھ/۵۰-۱۶۴۹ء
افقر فقراء باب اللہ الغنی
(۲) ...... شاہ عالم بادشاہ غازی
۱۱۱۹ھ/۱۷۰۷ء
موضوع : معانی و بیان زبان : عربی
آغاز : قال رحمہ اللہ افتح آہ افتح فی مفتح الشرح بلفظ افتح
اختتام : الطحاق من الشہر بتمامہ محاق مذ هو باهوزه وضوئیه۔
ترقیمہ : کاتبہ فقیر حقیر تراب اقدام محمد باقر قد وقع الفراغ عن تسوید هذه الحاشیه المیمونه فی شهر ذی القعده فی التاریخ خمس وقد مضت من هجرت رسول اللہ صلعم الف وسبعین سنه۔

862

862 حاشیہ میر سید شریف علی المطول

میر سید شریف

سائز : ۲۰½ × ۱۱ سطور : ۲۲

اوراق : ۱۶۹ خط: نسخ
تاریخ کتابت : جمعہ ۱۵ صفر ۱۰۸۱ھ ۲۵ جون ۱۶۷۰ء
کاتب : شیخ محمد ولد شیخ مرتضیٰ نہروالی الانصاری
مہر : ۔ ۔ ۔ ۔ ابن عبدالسلام
مالک : ۔ ۔ ۔ ۔ ابن شیخ غلام محمد
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ اجمعین وبعد فہذہ حواش علی الشرح المشہور لتلخیص المفتاح۔
اختتام : ومثل الرقطاء الرقطۃ سواد یشوبہ نقطہ بیاض یقال دجاجۃ رقطاء ۔
ترقیمہ : تمت حاشیہ السید السند الشریف قدس سرہ علے المطول شرح تلخیص المفتاح فی یوم الجمعہ وقت العصر خمسہ عشر من شہر صفر ختم اللہ بالخیر والظفر سنہ احدی وثمانین والالف من الھجر النبوی علیہ وعلی آلہ التحیہ والسلام من ید احقر العباد شیخ محمد ول شیخ مرتضی نہروالی الانصاری نفعنا اللہ بہا وللاحیاء الطالبین وجعل لنا اجرا فی یوم الدین۔
نوٹ : مطول جو شرح تلخیص المفتاح ہے اس پر میر سید شریف نے حاشیہ لکھا ہے۔ جگہ جگہ حاشیہ میں شیبانی جیسے اساتذہ کے اقوال درج ہیں۔

863

863 # حاشیہ باوردی علی مطول

احمد البیوردی

سائز : ۱۲½ × ۶½ سطور : ۱۷
اوراق : ۱۱۶ خط : نسخ
مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/ ۴۳-۱۷۴۲ء
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : الحمدلله الذی خلق الانسان وعلمه البیان وصیر المعانی وسیلة الی معرفة دقائق القرآن۔
اختتام : ذکر الموصوف لفظا او تقدیرا فی هذا الکلام۔
نوٹ : ورق ۲ کا حاشیہ مولانا محمد فرید بن محمد شریف بن محمد فخر بن محمد شریف کے قلم سے تحریر ہے۔

864

864 # حاشیہ شیخ فرید علی حاشیہ مولا زادہ

شیخ محمد فرید بن محمد شریف صدیقی احمد آبادی

سائز : ۱۱½ × ۷ سطور : ۱۹
اوراق : ۱۰۵ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۱۰۶۰ھ سنہ ۱۶۴۹-۵۰ء

موضوع : معانی و بیان زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم علیک الاعتماد و الاتکال والیک العود والارتحال ۔

اختتام : وکان ابتداء التحریر عقارنا لابتداء القراٰۃ لدیہ الحمد للہ والصلوٰۃ علی نبی اللہ وعلی اولیاءہ

ترقیمہ : تم التحریر والقراٰۃ لدی الوالد المشفق سلم اللہ بکمال فضلہ وجودہ وجودہ الشریف وقت الضحوۃ من یوم الاربعا المنظوم فی شہر ذی الحجۃ المسلوکۃ فی سلک سنہ ستین علی الالف وکان ابتداء التحریر عقارنا لابتداء القراٰۃ لدیہ الحمد للہ والصلوٰۃ علی نبی وعلی اولیاء اللہ ۔

نوٹ : مطول پر عبدالحیٔ الخطابی الشہیر بمولا زادہ نے حاشیہ لکھا تھا اس کو محمد فرید نے اپنے والد سے پڑھا اور اسی پر تعلیقات لکھی ۔

865

865

حاشیہ مطول

ملک احمد بن ملک پیر محمد فاروقی

سائز : ۷ × ۱۳ ½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۰۰ خط : نسخ

مالک : عبدالقادر چلی - میاں محمد بن عبدالرحیم ابن میاں عبدالرزاق -

تاریخ تالیف وکتابت : سنہ ۱۰۶۳ھ سنہ ۵۳-۱۶۵۲ء

کاتب : مؤلف کتاب ملک احمد

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی نورقلوبنا بمصباح الحقائق الذی یستفیض بہ الاذہان -

اختتام : علی رسولہ سید الانام وآلہ العظام و اصحابہ الکرام والتابعین لہ الی قیام الساعۃ وساعۃ القیام

نوٹ : مصنف نے اپنی والدہ کے ماموں اور اپنے استاد کے استاد شیخ عبدالعزیز بن الولی سے زیادہ استفادہ کیا ہے - جہاں جز بدلتا ہے وہاں حاشیہ المطول للفقیر ملک احمد لکھا ہے علاوہ ازیں ورق نمبر ۸۲ کے حاشیے کی عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب خود مؤلف کے خط میں ہے -

866-867

866
867

مطول

مسعود بن عمر بن عبداللہ سعدالدین تفتازانی

سائز : ½۱۹ × ½۱۰ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۰۹ خط : نسخ

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی الھمنا حقائق المعانی و دقائق البیان وخصصنا بدایع الایادی

اختتام : وکان علیہ ان بقیدھا بما یکون للوضع مدخل فیھا احترازا ۔

868

868

مطول

مسعود بن عمر بن عبداللہ سعد الدین تفتازانی

سائز : ۲۶ × ۱۴ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۴۱ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمعہ ۸ شعبان ۱۰۹۰ھ ۴ ستمبر ۱۶۷۹ء

مقام کتابت : احمد آباد راجپور محلہ

کاتب : عبداللہ بن طاہر محمد

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی الھمنا حقائق المعانی ودقائق البیان وخصصنا ببدائع الایادی وروابع الاحسان ۔

اختتام : والصلوٰۃ علی نبیہ محمد خیر البریہ وعلی آلہ و اصحابہ ذوالنفوس الزکیہ واللہ اعلم بالصواب ۔

ترقیمہ : تمت الکتاب بعون اللہ الملک الوھاب
علی ید احقر العباد عبد اللہ ابن طاہر محمد۔۔۔
فی یوم الجمعة ، فی سنة تسعین بعد الالف
من شہر شعبان فی التاریخ الثامنہ کاتبہا
و مالکہا عبد اللہ ابن طاہر محمد احمد آبادی
ساکن فی محلہ راجپور۔

869

869

حاشیہ علی مطول

سید شریف

سائز : ۲۲ × ۱/۲ ۱۳ سطور : ۲۱
اوراق : ۶۸ خط : نسخ
موضوع : معانی و بیان زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔ قولہ لان لعلکم متعلق بقولہ خلقکم
اختتام : ولما کانت ھذہ النسبة التی ھی جزء مدلول۔۔۔
نوٹ : حاشیہ میں حضرت علوی، ابوالقاسم مرزا جان وغیرہ کے اقتباسات ہیں۔

870

870

مطول

مسعود بن عمر بن عبد اللہ سعد الدین تفتازانی

سائز : ۱۷ × ۹ سطور : ۱۰

اوراق : ۱۹۴ خط : نسخ

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی الھمنا حقائق المعانی و دقائق البیان ۔۔۔

اختتام : لئلا یلزم ترجیح التاکید وھو ان یکون لفظ کل لتقریر ۔۔۔

نوٹ : جگہ جگہ مشہور مصنفین کے اندراج واقتباس حاشیہ میں درج ہیں مثلاً تقریر ملاحسن ، فراہی، چلپی ، عبد الحکیم ، حضرت علوی ، مولا زادہ ، باوردی ، ہاشم ، مرزا جان ، اطول ، ابوالقاسم ، وغیرہم - حتیٰ کہ ورق نمبر ۸۰ پر یہ عبارت ہے "نقل من خط المصنف"۔

871

871

حاشیہ علی مطول

میر سید شریف

سائز : ۱۱ × ۱/۲ ۵ سطور : ۱۵
اوراق : ۲۷۹ خط : نسخ
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : حولہ یحسب الاسم والمطلوب ھوالمتصور وھذا بالمباحث الحکمیہ انسب ۔
اختتام : یکون المراد بھما واحدا ما یتناول لمساواۃ فیکون ۔ ۔ ۔ ۔

872

872

شرح مولازادہ علی مطول

عبدالحیٔ خطابی المشھور بہ مولازادہ

سائز : ۱/۲ ۱۰ × ۱/۲ ۵ اور ۱/۲ ۱۱ × ۶ سطور : ۱۱
اوراق : ۱۷۶ خط : نسخ
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : .... صاحب الکشاف ان المدح ایض مخصوص بالاختیاری ۔

اختتام : بان وجود الشئ علی نوعین وجود الشیء فی نفسہ ویسمی الوجود المحمول و وجود ...

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ...

873

873

مجهول الاسم

مجهول الاسم

سائز : ۲۹ × ۱۷ سطور : ۲۱

اوراق : ۵۰ خط : نسخ

تاریخ کتابت : سنہ ۱۰۸۱ھ ۱۶۷۰-۷۱ء

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : .... یخصص العام بالخاص لانہ ظنی والخاص قطعی فلا یثبت حکم تعارض ۔

اختتام : والمحیط بان الدخول ماشیا حقیقۃ غیر مھجورہ حتی لو نواہ لم یحنث بالدخول ۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے اور کسی کتاب کی شرح ہے ..

874

مجہول الاسم 874

مجہول الاسم

سائز : ۱۵×۲۳ اور ۸×۱۵ سطور : ۲۰
اوراق : ۹۵ خط: نسخ
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : ... منك الى الغرض المسوف له فصل بينه
اختتام : لطلب الفعل استعلاء اى على طريق طلب الحلق..
نوٹ : اوراق بے ترتیب ہیں اور کتاب ناقص الطرفین ہے۔

875

مطول 875

مسعود بن عمر سعد الدین تفتازانی

سائز : ۲۹×۱۷ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۰۴ خط: نسخ
تاریخ کتابت : ۲۰ ذی الحجہ ۱۰۸۱ھ ۲۰ اپریل ۱۶۷۱ء
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : ... لهمزه و عرضت منها صرف التعرف ثم جعل على الذات الواجب الوجود المخالف لکل شیٔ

اختتام : وتفاصیل مذکوره مما لا یفی الدفاتر لا یمکن الاطلاع علی کنها الا لعلام الغیوب ...

ترقیمہ : و تهیأ الفراغ من نقله الی البیاض للسمن یوم الاربعا الحادی عشر من صفر۔ تمام شد بتاریخ بیستم ۲۰ شهر ذالحج سنہ ۱۰۸۱

نوٹ : کتاب ناقص الاول ہے ۔۔

876

876

حاشیہ علی المطول

سید شریف

سائز : ۱/۲ ۲۲ × ۱/۲ ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۶ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۰۷۳ھ / ۱۸ جولائی سنہ ۱۶۶۳ء

مقام : لاہور

کاتب : ہاشم

مالک : مالکہ کلیب کلاب اهل بیت النبوی ابن السید کمال الدین محمد حسین المعروف شاہ کرار البخاری القطبی الرضوی البخاری ۔

موضوع : بیان ومعانی زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ علی سید المرسلین محمد وآلہ اجمعین ۔

اختتام : فان کان الشاء من الحکماء المتکلمین بالحکم فھذہ حواشی علی الشرح المختصر المشھور بتلخیص المفتاح ۔

ترقیمہ : (سرورق) آغاز قراۃ وتحریر این کتاب در ثانی وعشرین شھر ذی الحجہ الحرام سنہ ثلث وسبعین والف درخدمت فضائل ماب کمالات اکتساب مولانا میاں محمد اکرم در دارالسلطنت بلدہ لاہور فقیر حقیر تراب اقدام آل کمترین نیازمندان درگاہ حضرت ہاشم را اتفاق افتاد ۔

نوٹ : کاتب نے مولانا میاں محمد اکرم کی خدمت میں کتاب مکمل نقل کی ۔

877

مطول

877

مسعود بن عمر سعد الدین تفتازانی

سائز : ۹ × ۱۶½ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۰۸ خط : نسخ

مالک : عبدالقادر چلی

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : الحماسته لوکان یشکی الی الاموات
مابقی -
اختتام : علی ما یفهم ضمنا ویستلزم به قولهم
نحن الانصار الله وبین قول ....
نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ...

878

878 مجهول الاسم

مجهول الاسم

سائز :	۱۵ × ۶ ½	سطور :	۲۱
اوراق :	۹۴	خط :	نسخ
موضوع :	معانی وبیان	زبان :	عربی

آغاز : لکن النزاع لم یقع اجدید ول
اختتام : قوله ووفق الکلام فی نفسه ....
نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ..

879

رسالہ علم معانی وبیان

879

سائز : ۱۶½ × ۲۰½ سطور : ۲۳
اوراق : ۷۰ خط : نسخ
مہر : (پڑھی نہیں جاتی)
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم القسم الثالث فی علمی المعانی والبیان ...
اختتام : حسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلے اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ...

880

حاشیہ علی شرح مختصر التلخیص لمولانا التفتازانی وحاشیہ علی شرح جرجانی

880

شاہ وجیہ الدین علوی

سائز : ۱۰½ × ۵½ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۳۱ خط: نسخ

تاریخ کتابت : منگل رمضان ۱۰۱۱ھ فروری ۱۶۰۳ء

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : قوله اداء بحق شئ مما یجب علیه انما
قال بحق شئ۔

اختتام : قوله كانه قفا ابن الهجاء القنا جمع
قناة وهي الرمح والغليق الجيش۔

ترقیمہ : قد وقع من تحشيه سلطان المحققين افضل
المدققين اشرف المتورعين ملجاء المساكين
الشيخ وجيه الحق والدين على شرح مختصر
التلخيص لمولانا العلامه الثانى المحقق
التفتازانى وعلى حاشية التى لسيدنا وسندنا
ومولانا سلطان الموقنين السيد الشريف
الجرجانى قدس الله تعالى اسرارهم واسكنهم
بحبوبة جنانه بحق خاتم النبيين اشرف
المخلوقين عليه من الصلوة افضلها ومن
التحيات اكملها وعلى اله واصحابه يوم
الثلثا المنظوم فى شهر رمضان سنه ۱۰۱۱ من
الهجرة النبويه۔

نوٹ : یہ حاشیہ سید شریف اور علامہ تفتازانی
دونوں پر مشتمل ہے۔

881

881 # کتاب فی معانی والبیان

مجھول الاسم

سائز : ۹×۱۳½ سطور : ۱۲
اوراق : ۲۰۵ خط : نسخ
مہر : عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳ھ/ ۱۷۱۱ء
مالک : مالکہ مملوکہ اہل البیت النبوی محمد بن جعفر بن جلال مقصود عالم شاہی رضوی۔
موضوع : معانی وبیان زبان : عربی
آغاز : --- والی مایقولہ المنادی فی السوق علی السلعۃ۔
اختتام : انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین تأزھم ازا فلا تعجل علیھم ...
نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے۔

882

882 # مبحث ما انا قلت

مولانا علی قوشجی

سائز : ۹½×۱۲ سطور : ۱۵

اوراق : ۹ خط : نسخ

کاتب ومالک : ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی -

آغاز : قال صاحب الایضاح وقد یقدم المسند الیہ لیفید التقدیم

اختتام : واخصار زید منہم مختصان بغیری فقلبہما المتکلم بانہما مختصان بی واللہ اعلم بالصواب -

ترقیمہ : (ورق ۹ الف پر) تمت الحاشیہ لمولانا علی القوشجی بر مبحث ما انا قلت وکتبہ ملکہ ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح -

نوٹ : اس مجموعہ میں پانچ مبحث (رسائل) "مبحث ما انا قلت" کے عنوان کے تحت جمع کئے گئے ہیں لیکن آخری رسالہ جو مولانا احمد کے نام کے ساتھ منسوب ہے اس میں نہیں ہے البتہ حواشی میں اس کے اقتباسات ہیں -

(۱) مبحث ما انا قلت - رسالہ مولانا علی قوشجی

(۲) ایضاً - " مولا وجیہ الدین علوی

(۳) ایضاً - " مولانا عبد الغفور بر رسالہ مولانا علی القوشجی

(۴) ایضاً - " میر ہاشم

883

مجہول الاسم

883

مجہول الاسم

سائز : ۲۱ × ۱۲ اور ۱۶ × ۷ سطور : ۲۵

اوراق : ۱۷۴ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمعرات جمادی الاول سنہ ۱۰۹۱ھ مئی جون ۱۶۸۰ء

موضوع : معانی وبیان زبان : عربی

آغاز : ... واستعمالها فی الباری تعالیٰ بمعنیٰ ارادہ الخیر ۔

اختتام : ماسال اللہ الا ان یدوم لنالا یزید معالیہ

ترقیمہ : فقدکملت حرر فی یوم الخمیس جمادی الاولی سنہ ۱۰۹۱ھ ختمہا اللہ بخیر آمین ۔

نوٹ : اسناد خبری، مجاز عقلی، مسندالیہ، مسندالیہ بالاضمار، اضافت کے ساتھ اس کی تعریف، تنکیر، مسندالیہ وغیرمسندالیہ تقدیم مسندالیہ النقات القصر مجاز کا بیان ہے۔

884

884

مناجات حضرت موسیٰ علیہ السلام

مجہول

سائز : ۱۰ × ۶ ½ سطور : ۱۴

اوراق : ۵۶ خط : نسخ

مالک : عبد القادر چلپی

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حدثنا شیخ ابو الحسن ابن عبد ابن احمد الصیرفی

اختتام : والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد نا خاتم النبیین وعلی آلہ وصحبہ وسلم

نوٹ : مصنف نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چند سوالات جمع کئے جو انھوں نے پروردگار عالم سے کئے تھے۔ اس کتاب کے خاتمہ میں عربی میں تودو نامی کنیز کا قصہ ہے جو ناقص ہے ورق نمبر ۴۷ غلطی سے استفسار موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مجلد ہوگیا ہے۔ کتاب کا نام ورق نمبر ۵۳ پر درج ہے۔۔

885

885

الحاشیہ علی الشرح الجدید لتجرید العقائد

امیر غیاث الدین منصور الشیرازی

سائز : ۱۸ × ۸ سطور : ۲۵

اوراق : ۳۱۷ خط : نسخ

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : ۔۔۔ لما ورث لہ تملک من صار مالکا لہ واذا اورث لہ ولد صار والدا لہ فیدخل

اختتام : ھذا القول وجہ اوح یصح ان یکون ۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ورق نمبر ۱۶ پر یہ عبارت تحریر ہے ۔ " بلغت المقابلہ بقراءۃ الولد الصالح مع جمع من لا اجلہ اصلح اللہ تعالی احوالھم ۱۶ شعبان ۱۱۴۹ھ ۔ خط الشیخ الاجل مولانا نورالدین محمد سلمہ الرب الصمد والولد الصالح توفی الآن قدس سرہ الشھیر بہ پیر بابا "

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مدرسہ ہدایت بخش کے بانی شیخ نورالدین محمد کی یہ کتاب ہے ۔ آپ کے صاحبزادہ محمد صالح نے اس کا مقابلہ کیا جو ۱۶ شعبان ۱۱۴۹ھ میں پورا ہوا ۔

۹ دسمبر ۱۷۳۶ء



مخط ۔ ۸۸۵ ۔ گجرات کے مشہور عالم و فاضل مولانا نورالدین محمد صدیق المشہور بہ پیر بابا اور ان کے صاحبزادے محمد صالح جو خود بھی بڑے عالم ہیں ان کی تحریر کا نمونہ ۔

886

886

تہذیب الکلام

ملا جلال

سائز : ۱۴ × ۷ سطور : ۱۸

اوراق : ۴۴ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۹۸۵ھ ۷۸-۱۵۷۷ء

مالک : عبداللہ بن محمد میرک بن عبدالحمید۔

امانت دار خان ۱۱۳۰ھ/ ۱۸-۱۷۱۷ء

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی ھدانا سواء الطریق وجعل لنا التوفیق۔

اختتام : ووفقنا للعمل لما یحب ویرضی انہ برموقوف ومعین۔

ترقیمہ : وقع الفراغ من انتساخ تہذیب الکلام بعون اللہ الملک العلام من نسخہ مصنفہ شکر اللہ سعیہ فی اواخر جمادی الاخر سنہ ۹۸۵ الہجرۃ المصطفویہ

نوٹ : مصنف نے یہ رسالہ اپنے لڑکے کے لئے لکھا ہے - جوہر - مجردات ذات وغیرہ سے بحث کی ہے کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے اور ہرایک باب میں فصول اور مباحث ہیں۔

887

887 **مجہول الاسم**

مجہول الاسم

سائز : ۱۵ × ۸½ سطور : ۲۵
اوراق : ۹۴ خط : نسخ
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : قوله التیا من الوهاب الخ الی الفیاض
اختتام : هذا القدر من الکلام والعلم عند من هو للغیب علام
نوٹ : اس کے حواشی ملاحسن فراغی کے ہیں جو ان ہی کے خط میں ہیں - ان حواشی کی تحریر بروز ہفتہ ذی القعدہ ۹۹۶ سنہ ھ ستمبر ۱۵۸۸ سنہ ء کو اختتام پذیر ہوئی - - - .

888

888 **سلم العلوم**

قاضی محب اللہ

سائز : ۱۱½ × ۶ سطور : ۸
اوراق : خط : نسخ
تاریخ کتابت : ۱۱۳۱ سنہ ھ ۱۹-۱۸۱۸ سنہ ء

کاتب : جعفر بن جلال الحسینی الرضوی

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : ۔۔۔ وعلی آلہ واصحاب الذین ھم مقدمات الدین ۔

اختتام : اجزاء العلوم ھی المسائل ولمبادی من الوسائل

ترقیمہ : تمت الرسالۃ الشریفۃ فی صناعۃ المیزان المسماۃ بسلم العلوم من تصانیف قاضی محب اللہ احبہ اللہ تعالیٰ فرغ من کتابتہ ھذہ النسخۃ الفقیر الی اللہ جعفر بن جلال الحسینی الرضوی وفقہ اللہ تعالیٰ لما یحب ویرضاہ وجعل آخرۃ خیرا من دنیاہ سنہ ۱۱۳۱ من الھجرۃ المبارکۃ ۔

نوٹ : حاشیہ ملا عبدالحلیم علی حاشیہ شرح شمسیہ سے جگہ جگہ اقتباسات ہیں ۔۔۔

889

889

نفحۃ الائمہ فی شرح الشمسیہ

ھمدانی ؟

سائز : ½۱۲ × ½۵ سطور : ۱۳

اوراق : ۴۷ خط : نسخ

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی نور مطالع المنطق بطوالع ۔

اختتام : ینتج نتیجۃ الضرب الثانی من الشکل

الاول فی ۔۔۔۔

نوٹ : ورق نمبر ۳۵ پر "شرح الشمسیہ الجزء السادس من ہمدانی" تحریر ہے جس سے احتمال ہے کہ شارح کا نام ہمدانی ہو ۔۔۔

890

90

تحریر القواعد المنطقیہ فی شرح رسالہ شمسیہ

سائز : ۲۲ × ۱۳½ اور ۱۲ × ۷ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۵۱ خط : نسخ

مہر : غلام حسن خان ۱۱۲۲

مالک : واقعہ بتاریخ ۲۴ رجب ۱۱۲۸ ہجری خریدہ شد ۔ بتاریخ غرہ ذی الحجہ سنہ ۳۵ عالمگیری درحوالے دار الظفر بیجاپور بمبلغ للعہ چہار روپیہ خریدہ شد ۔ بتاریخ غرہ صفر ختم اللہ بالخیر والظفر سنہ ۱۱۰۶ من الہی المبارکہ ملک بالشراء احقر انور ۔

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : ان ابسھی درر تنتظم ببنان البیان و ازھر تنتشر فی اردان الاذھان ۔

اختتام : واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب والحمد للہ رب العالمین وصلوٰتہ علی خیر خلقہ

والہ اجمعین آمین ۔

نوٹ : یہ رسالہ ایک مقدمہ اور تین مقالات وخاتمہ پر مشتمل ہے ۔ مفردات ۔ قضایا واحکام قیاس وغیرہ کا بیان ہے ۔

891

891

شرح شمسیہ

سائز : ۱۴ × ½ ۷ اور ½ ۱۳ × ½ ۷ سطور : ۱۷

اوراق : ۷۸ خط : نسخ

مالک : دخل فی نوبت ناسخ الصحیح سنہ ۱۰۴۲ الفقیر الحقیر الی اللہ الغنی حاجی فتح اللہ غفر اللہ لہ ۔

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قولہ

اختتام : القضیۃ الجوشیۃ فلا یمکن اعتبار اشتراط الآحاد

نوٹ : نظمی اور مولانا عماد کا حاشیہ شامل ہے ۔

892

892 الرسالۃ الشمسیہ فی قواعد المنطقیہ

ابوالحسن علی الملقب بہ نجم الدین بن عمر
بن علی کاتبی قزوینی، الشہیر بہ حکیم دبیران

سائز : ۱۴×۸ سطور : ۷
اوراق : ۹۳ خط : نسخ
تاریخ کتابت : سنہ ۹۲۱ھ ۱۵۱۵ء
کاتب : عبداللطیف بن پیر بن محمد
مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/۴۳-۱۷۴۲ء
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی ابدع نظام الوجود واختراع ماهیات الاشیاء بمقتضی الوجود
اختتام : لکن هذا آخرالکلام فی هذه الرساله فالحمدللہ رب العالمین ۔ ۔ ۔
ترقیمہ : قدتم هذاالکتاب فی یوم الاربعاء الثانی عشر من جمادی الاخر سنہ احدی وعشرین وتسعمایہ کاتبہ ومالکہ الفقیر الحقیر عبد اللطیف بن پیر بن محمد ۔ ۔ ۔
نوٹ : یہ رسالہ خواجہ شمس الدین محمد کی طرف منسوب ہے اسی لئے اس کا نام شمسیہ رکھا ہے ۔ حاشیہ میں علامتوں کی وضاحت کی ہے مثلاً ق (قطبی) ک (کفایہ)
ن (انوار) ع (علی)

893

893

شرح رسالہ شمسیہ

مسعود بن عمر بن عبد اللہ سعد الدین تفتازانی

سائز : ۱۷ × ۹ سطور : ۲۳
اوراق : ۴۲ خط : نسخ
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔ الذاتی الاعم فان الذاتی المساوی عندھم
انما یکون حدا
اختتام : ای یکون انشاء الضرورة نفس الوصف،
کقوله لنا کل متعجب ضاحک بالضرورة ۔
نوٹ : ورق ۸ - ۱۳ - ۲۱ - ۲۹ پر لکھا ہے کہ یہ
رسالہ تفتازانی ہے ۔۔

894

894

شرح شمسیہ

قطب الدین تحتانی

سائز : ۱۳ × ۶ سطور : ۱۷
اوراق : ۸۴ خط : نستعلیق

تاریخ کتابت : ۸ جمادی الاخر ۸۶۷ھ ۱۰ نومبر ۱۴۶۲ء
کاتب : بخشی بن محمد
مقام کتابت : بلدہ تماخی
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔ لان علم الفقه یبحث فیه عن افعال ۔
اختتام : یتم مکارم الاخلاق محمد مصطفیٰ واله مصابیح الدجیٰ واصحابه مفاتیح للجروالهدی
ترقیمه : علی ید العبد الضعیف النحیف المذنب المفتقر رحمه الله المجتبی ب خ ش ی ب ن م ح مد د (بخشی بن محمد) فقد وقع الفراغ عن تحریر هذه النسخة یوم الاثنین وقت الظهر فی الشهر المبارک ۸ جمادی الاخر فی البلدة المبارکه سماها الله تعالیٰ عن الافات فی تاریخ سنه سبع وستین وثمانمایه

895

895

شرح شمسیه

ابو عبدالله محمد قطب الدین تحتانی بن محمد رازی ثم شیرازی

سائز : ۱۶½ × ۷½ سطور : ۲۴
اوراق : ۷۵ خط : نستعلیق

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : ورتبه علی مقدمه وثلث آیته وثلث مقالات وخاتمه
اختتام : الصديقيه فلا يكون مصرو مص او على حده بل مندرجا فی مباره -
نوٹ : قطبی کی شرح شمسیہ ہے -

896

شرح شمسیہ

896

قطب الدین تحتانی رازی ثم شیرازی

سائز : ۱۵×۷ سطور : ۲۶
اوراق : ۷۸ خط : نستعلیق
تاریخ کتابت : جمعہ ۲۳ شعبان ۱۱۴۱ھ ۱۳ مارچ ۱۷۲۹ء
کاتب : محمد افضل بن شیخ محمد خلیف بن شیخ علاؤ الدین انصاری
مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم -
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : قال رتبته علی مقدمه وثلث مقالات وخاتمه
اختتام : والصلوٰۃ علی افضل البشر علی الاطلاق محمد المبعوث لیتمم مکارم الاخلاق وعلی آله مصابیح الدجیٰ واصحابه مفاتیح اللجر -

ترقیمہ : قد وقع الفراغ فی یوم المبارک الجمعہ بعد صلوٰۃ ذلک ۱۱۴۱ ھجری فی التاریخ ثلثہ و عشرون من الشعبان ۔

نوٹ : قطبی کی شرح شمسیہ ہے ۔ میر طولا ۔ میر سید شریف عبدالحکیم کے اقتباسات درج ہیں ۔

897

897

شرح شمسیہ

قطب الدین تحتانی شیرازی

سائز	:	۱۲ × ۵½	سطور	۱۵
اوراق	:	۱۲۲	خط:	نسخ
موضوع	:	منطق	زبان :	عربی

آغاز : قال ورتبتہ علی مقدمہ و ثلث مقالات وخاتمہ ۔

اختتام : والصلوٰۃ علی افضل البشر علی الاطلاق المبعوث لیتمم مکارم الاخلاق ۔

898

تعلیقات شیخ فرید

898

شیخ فرید الدین بن شیخ محمد شریف

سائز : ۶ × ۱۰½ سطور : ۱۳

اوراق : ۸۲ خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/۴۳-۱۷۴۲ء

مالک : خاندان ولی اللہ ۱۳۳۷ھ/۱۹-۱۹۱۸ء

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ العلی الاکرم والصلوٰۃ علی من لو کان موسیٰ حیا لما وسعہ الا اتباعہ

اختتام : قال الشارح رحمہ اللہ تعالی واعراضھا الذاتیہ کحد المرفوع والمنصوب والمجرور فی النحو۔

نوٹ : قطب الدین تحتانی شیرازی نے رسالہ شمسیہ پر حاشیہ لکھا جس کا نام قطبی ہے۔ سید سند نے بھی حاشیہ لکھا تھا شیخ فرید نے ان دونوں کتابوں پر تعلیقات لکھی ہیں۔

899

حاشیہ سید شریف علی قطبی 899

میر سید شریف جرجانی

سائز : ۱۴ × ۷ سطور : ۱۵
اوراق : ۱۰۰ خط : نسخ
مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ/۴۳-۱۷۴۲ء
مالک : عماد الدین محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح ۔
خاندان ولی اللہ
موضوع : منطق
زبان : عربی
آغاز : [الحمد للہ علی نوالہ والصلوۃ علی محمد والہ قولہ مـ[ـرتبة علی مقدمہ وثلث مقالات وخاتمہ ھکذ وجد عبارة المتن ۔
اختتام : فلا یکون ایغ جزاء علی حدہ بل مندرجا فی المبادی التصدیقیہ واللہ الموفق للاتمام والحمد للاول والآخر ۔
نوٹ : اس کتاب میں جگہ جگہ حاشیہ میں اقتباسات درج ہیں کثرت اندراجات کی وجہ شاید یہ ہو کہ یہ نسخہ کسی طالب علم مسمی ولی اللہ محمد کا رہا ہو انھوں نے مولانا عماد الدین سے پڑھا اور یادداشت کے لئے مستند اقوال لکھ لئے ۔ عماد الدین ۔ سید سند ۔ عبد الحکیم ۔

ملا داؤد - ملا جلال - ملا عماد طارمی - احمد - شیخ فرید - احمد ملکوت - سید علی - محی الدین شمس الدین - جند - مولانا ابیوردی - احمد بن سلیمان - مولانا احمد جند - تقریر استاذ عبدالرحمٰن بن حسن - سمرقندی - میر خلیل - عبدالجلیل کے اقوال و اقتباسات درج ہیں - - - -

900

حاشیہ میر علی قطبی 900

میر سید شریف جرجانی

سائز : ۵ × ۱۲½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۱۷ خط: نستعلیق

مہر : (۱) یا محمود ۱۱۱۳

(۲) شیخ بہادر ۱۱۹۴

مالک : محمد بن شیخ حامد

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : ورتبۃ علی مقدمہ وثلث مقالات ھکذ اوجد. عبارۃ المتن فی کثیر من النسخ

اختتام : فصل المطلوب بطریق الخلف من قیاسین اقترانی و استثنائی -

901

901

غایة التهذیب یا تهذیب الکلام

فی تحریر

ملا جلال

سائز : ۱۴ × ۲۱½ اور ۱۰ × ۵½ سطور : ۳

اوراق : ۶۲ خط : نسخ

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : (ورق ۳) : ...... والسلام لا زال لہ من من التوفیق قوام ومن التائید عصام ۔

اختتام : فی کل باب مایلیق الشا من الا نحاء التعلیمیہ وھی التقسیم اعنی التکثیر من فوق ۔

نوٹ : اس کا خط بہت خوبصورت ہے ۔ اس کی جلد پر کتاب المنطق التفتازانی لکھا ہوا ہے لیکن ورق ایک پر تہذیب الکلام فی تحریر نام دیا ہے ۔ اس کتاب کے پہلے ورق پڑھے نہیں جاتے اس لئے آغاز کی عبارت تیسرے ورق کی ہے ۔

902

حواشی محمد شریف 902

جلیل بن محمد رضوی

سائز : ۱۵ × ۸½ سطور : ۲۲
اوراق : ۲۱ تا ۵۵ خط : نسخ
کتابت : ۹۸۳ ھ
موضوع : منطق زبان : عربی
آغاز : قوله ولما توقف معرفتها علی معرفة القضایا۔
اختتام : فلا یکون ایضًا جزء علی حدة بل مندرجا فی التصدیقیه ۔
ترقیمہ : تمت الحواشی بعون الله الوهاب سنه تاریخ ۹۸۳ ھ۔
نوٹ : اس کے مصنف ، مولانا کمال الدین شیخ حسین کے شاگرد ہیں ۔

903

903

حاشیہ میر زاہد بر حاشیہ ملّا جلال الدین دوانی بر تہذیب منطق للتفتازانی

میر زاھد حاشیہ نویس

سائز : ۷½ × ۱۴½ سطور : ۱۹

اوراق : ۴۷ خط : نستعلیق

مہر و مالک : (۱) ابوبکر محمد عبدہ ۱۱۲۳ ھ

(۲) من مملوکات ...... اشتراء ...... فی اوائل شوال سنہ ۱۱۲۴ ھ

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد هو اھا لمراد بالحمد المعنی المصدری وهو ما یعبر عنه بالفارسیه بستودن

اختتام : ویدل علی هذا ایضا ان المراد رفع توهم جریان الکسب فی العلم التقدیم کمالا تخفی علی الطبع السلیم ۔





مخط - ۹۰۴ - حاشیۂ کتاب جلال الدنیا محمد دوانی جو محمد باقر بن محمود
الگیلانی (خواجہ محمود گاواں ؟) کی مِلک میں رہا ہے۔

904

904

حاشیہ خواجہ جمال الدین الشیرازی

علیٰ حاشیہ المحقق الدوانی للتہذیب

المنطق للعلامہ التفتازانی

جواجہ جمال الدین اینجو شہرستانی حاشیہ نویس

سائز : ۷½ × ۱۳½ سطور : ۱۹

اوراق : ۵۴ خط : نسخ

کتابت : منگل ۲۶ صفر سنہ ...... (؟)

کاتب : بہادر

مہر : (۱) قاضی محمد نظام الدین خان ۱۱۵۴

(۲) ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا

۱۰۹۷

(۳) نظام الدین محمد ۱۱۴۹

مالک تحریرات : (۱) ملکہ العبد اقل خلق اللہ الربانی محمد باقر بن محمود الگیلانی عفی اللہ تعالی عنہ

(۲) حاشیہ خواجہ جمال الدین الخ تحریر فی شہر صفر ختم اللہ تعالی بالخیر والظفر سنہ ۱۱۲۴ بمقام آگرہ۔

اختتام : تمت تعليقه الاستاذ المرحوم جمال الانام علی حاشیه العلامه الدوانی علی تهذیب المنطق فی بلده آگره بعون الملک الوهاب والصلوٰة والسلام علی محمد واله اجمعین الطاهرین ۔

ترقیمہ : مالکہ مخدومی مولوی مولانا محمود سلمہ اللہ تعالی المحرره (کذا) العبد فقیر حقیر بہادر ساکن آگره ۔

905 I

شرح ایساغوجی

905 I

شارح : نامعلوم

سائز : ۹×۱۵ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۱ خط : شکستہ

مہر و مالک : (۱) عبد الحمید ۱۰۴۸

(۲) محب اہل بیت محمد میرک ۱۰۳۱

(۳) امانت دار خان

تحریرات : (۱) این کتاب را بفرزندی خواجہ عبد اللہ بخشیدم و ملک و مقبوض او گردانیدم تحریرا فی تاریخ ماه رجب ۱۰۶۶

(۲) دخل فی نوبتہ ملک احقر الخلیقہ

بل لا شئ فی الحقیقه محمد میرک بن
قاضی عبد الحمید اندجانی فی شهور
سنه ۱۰۵۲ -

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد لله تعالی تبعا لکتاب المجید -
اختتام : ولکن اخرما اوردنا نظمه بهذا
الکتاب المسمی بالشرح المذبور
بایساغوجی والله اعلم بالصواب -

905 II

905 II حاشیہ شرح ایساغوجی

حاشیہ نویس - نا معلوم

سائز : ۱۵ × ۸½ سطور : ۲۱
اوراق : ۱۹ خط : نستعلیق
موضوع : منطق زبان : عربی مجلد
آغاز : الواجب وجوده الخ اقول لما کان کل
مفهوم منحصرا فی الواجب -
اختتام : لا تتحقق التناقض عنها الا بعد
اختلا فهما فی الکمه هذا الشرط لا یکفی
من التناقض محصورتین لانهما -.

906

نامعلوم 906

نامعلوم

سائز : ۱۷ × ۱۱ سطور : ۱۵
اوراق : ۲۹ خط : نسخ
موضوع : منطق زبان : عربی مجلد
آغاز : ...... فیہ معنی اومن المشترک بناء علی تفا وتھا باحد الوجوہ الثلثہ
اختتام : یبرھن علیھا فی ذالک العلمان کانت کسبیہ واللہ اعلم بالصواب ۔
نوٹ : یہ کسی نامعلوم رسالہ کی شرح ہے ۔ اس میں کہیں کہیں حاشیہ ہے ۔ اوراق ۵ اور ۸ پر حاشیہ نویس کا نام عبد درج ہے ۔ ورق ۱۲ پر حاشیہ میں زبدہ کا حوالہ ہے ۔ ناقص الاول ہے ۔

907

907 شمائل ترمذی

ترمذی ....

سائز : ۱۳½×۱۹ سطور : ۱۶
اوراق : ۴۷ خط : نسخ
مالک : عبدالکریم ولد عبدالرحیم
تحریر : از (۹) نہم روپیہ خرید)
موضوع : حدیث زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم ما جاء فی نسخہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم -
اختتام : اسماعیل بن موسیٰ الفزاری -

908 I

908 I اعتراضات القاشی علی القطبی

نصیر الدین علی بن محمد القاشی

سائز : ۱۴×۲۴½ سطور : ۱۹

اوراق : ۲۶ خط : نسخ

سرورق تحریرات : (۱) بتاریخ سیزدہم شہر ربیع الثانی ۱۱۹۳ھ عرض دیدہ شد۔

(۲) ششش آنہ

موضوع : منطق زبان: عربی مجلد

آغاز : رب یسر بالخیر وبہ نستعین الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ سید المرسلین محمد مصطفی وعلی آلہ الطاہرین۔

اختتام : قولہ لا حرکۃ فیہ بینا فیہ فاحدھما باغل۔

نوٹ : اس میں مولانا قطب الدین رازی کی شرح الشمسیہ پر اعتراضات ہیں۔

908 II

حاشیہ تہذیب 908 II

ملا عبد اللہ یزدی

سائز : ۲۴½ × ۱۴ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۷ تا ۵۲ خط : نسخ

کاتب : ولی اللہ بن محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح بن شیخ میا بجی . . . . . .

مالک : محمد عماد الدین ١١٥٥

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : قولہ الحمد للہ افتتح بحمد اللہ بعد التسمیہ -

اختتام : بحق محمد خیر البریہ والہ وعزتہ الطاہریہ

ترقیمہ : قد تمت الحاشیہ لمولانا عبد اللہ یزدی رح علی ید الفقیر الاحقر ولی اللہ بن محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح بن شیخ میاجی -

نوٹ : اس میں کافی حاشیے ہیں - ورق نمبر ۴۴ پر ملا احمد بن سلیمان کا حوالہ ہے -

909

909

شرح تہذیب

شارح - جمال الدین محمد بن محمود الحسینی شہرستانی

سائز : ۱۳ × ۷ سطور : ۱۸

اوراق : ۹۶ خط : نستعلیق

مہر و مالک : (تحریریں) (۱) قد دخل با لشراء الصحیح الشرعی الی محمد فریلر بن محمد فیروز بن محمد شریف

(۲) از بابت وزارت پناہ

که آنرا بدست وزارت پناه مزبور فروخته

(۳) مملوک اہل بیت محمد مظہر [۵] ۱۰۸

موضوع : منطق زبان : فارسی مجلد

(متن عربی / شرح فارسی)

آغاز : سپاس بی حد و قیاس حکیمی را که زبان را منطق فصح و دل را طریق تصور و تصدیق صحیح کرامت فرمود۔

اختتام : آنچه مذکور شد در ثامن از دوس ثمانیه بمقاصد اشبه است و این ظاہر شد در بیان مذکور و قد تم ہذا الشرح المسمی بشرح التہذیب۔۔

910 - 911

910
911

حکمۃ نظریہ

نامعلوم

سائز : ۱۷ × ۸ سطور : ۲۵

اوراق : (۱) ۱ تا ۲۱۴ خط : نسخ

(۲) ۲۱۵ تا ۴۱۰

موضوع : حکمت و فلسفہ زبان : عربی مجلد

آغاز : (۹۱۰) ولا یلزم من کونہا اجزاء تحلیلیہ لکیفیۃ المذکورہ ترکب الامر الممتد فی غیر ذی المقدار کما لا تخفی۔۔

آغاز : (۹۱۱) ... الجواهر بان به فيها ما
يجلوا النظر يزيل صدا الخواطر
ثم بعثني -

اختتام : (۹۱۰) ويتعين فيه عند ملاقاته
مع السطح المستور امر غير مستقيم
تمثله من السطح -

اختتام : (۹۱۱) هي امو منقسمة يتلبس المتحرك
بها في آيات زمان حركة كما حسبه -

نوٹ : یہ کتاب کسی اور کتاب کی شرح ہے اور اس کا
انتساب سلطان ابو المظفر بایزید خان (بادشاہ روم)
کے ساتھ ہے ...

912

912 شرح حكمة العين

شمس الدين محمد بن مبارك شاه بخاری

سائز : ۱۸½ جدول ۱۰½×۵ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۵۸ خط : نسخ
مہر : (۱) محمد
(۲) نادعلی کندہ
ملک : (تحریرات) (۱) شرع المقابلہ یقرأۃ بعض

الاعزة لدی الراقم الفقیر محمد رضا
بن غلام محمد ابن احمد بن سلیمان
عفی عنهم فی غرة صفر ۱۱۴۹

(۲) ۲ ربیع الثانی سنه ۱۹ عرض دیده شد

(۳) انتقل نوبة الانتفاع بهذا الکتاب
الی احقر الخلیفه احمد بن سلیمان
کان الله لهما بکل حین ومکان ۔

(۴) مولانا احمد بن سلیمان

موضوع : الهی و طبیعی زبان : عربی مجلد

آغاز : اما بعد حمد الله فاطر ذوات
العقول النوریه و مظهر خفیات
الاسرار الربوبیه ۔

اختتام : الحمد لله رب العالمین والصلوة و
السلام علی خیر خلقه فی خلقته محمد
واله الطیبین الطاهرین ۔

ترقیمه : تم کتابته فی رمضان سنه ثلث
ستین وثمانیه . . .

913

الابحاث المتعلقہ لمباحث الامور العامہ للحکمۃ العین وشرحہا

913

حاشیہ نویس - ملا مرزا جان

سائز : ۵ × ۱۳ ½ سطور : ۲۸

اوراق : ۱۰۶ خط : نسخ

کتابت : کمال الدین محمود بن ملک محمد بن محمود قزوینی ۲۰ر شوال ۱۰۲۵ھ مقام شیراز

موضوع : فلسفہ زبان : عربی مجلد

آغاز : قال الحکمۃ استکمال النفس الانسانیہ
اقول الاستکمال مصدر

اختتام : ہذا ما تیسر لی فی الابحاث المتعلقہ
لمباحث الامور العامہ للحکمۃ العین
واللہ الموفق والمعین ـ

ترقیمہ : قد فرغت العبد کمال الدین محمود بن
ملک محمد بن محمود القزوینی فی منتصف
لیلہ الاربعاء عشرین الشوال سنہ
خمس وعشرین والف فی شہر دار
الفیض الشیراز فی مدرسہ میرزا لطف اللہ ـ

نوٹ : شارح نے شرح اشارات پر حواشی لکھے ہیں ـ اس نسخہ سے ایک
مہر اور عبارت مٹا دی گئی ہے ـ

914

914 کشف الغین عن شرح حکمۃ العین

امیر محمد ہاشم الحسینی الطبیب

سائز : ۱۶ × ۷½ سطور : ۱۶
اوراق : ۳۳۹ خط : نسخ
مہر : محمد رضا غلام محمد
۱۱۵۶
موضوع : حکمت زبان : عربی مجلد
آغاز : حمد المنشد بحکمۃ متول العلماء وشرح بفضلہ صدور الفضلاء
اختتام : واللہ الموفق للاتمام والسلام علی من اتبع الهدیٰ۔
نوٹ : اس نسخہ کے ورق نمبر ۴ پر احمد بن سلیمان سے ایک عبارت مقتبس ہے۔ انہی کے پوتے محمد رضا کی تحویل میں یہ کتاب تھی۔ اس کے آخر میں کسی اور کے خط میں لکھا ہے کہ مصنف کی کتاب سے نقل اور تصحیح کی گئی ہے۔

915

نامعلوم 915

نامعلوم

سائز : ۱/۲ ۱۳ × ۱/۲ ۷ سطور : ۱۷
اوراق : ۲۸۸ خط : نستعلیق
کتابت : ذی قعدہ ۱۰۱۵ھ
کاتب : سلمان بن شیخ شاہ محمد اردبیلی
مہر : (۱) محمود شاہ ابن سید عیسیٰ
(۲) بندۂ شاہ ولایت سلمان
موضوع : فلسفہ زبان : عربی
آغاز : قال المص رحمۃ اللہ اما بعد حمد واجب الوجود علی نعمایہ ۔
اختتام : ان یکون الحرکۃ فی الاول اشد من الحرکۃ الثانی ۔
ترقیمہ : تمت الکتاب بعون اللہ الملک المنان فی تاریخ سنہ الف وخمسۃ عشر من ھجرۃ سید المرسلین فی شھر ذی قعدہ الحرام فی ید اقل العباد واحقرھم ابن شیخشاہ محمد سلمان اردبیلی ۔

916

شرح هدایت الحکمہ 916

شارح - حسین بن معین الدین المیبدی

سائز : ۱۵ × ۶½
سطور : ۱۷
اوراق : ۱۱۸
خط : نسخ
تالیف : شوال ۸۸۰ھ
کاتب : محمد رضا بن کمال محمد بن یوسف بن کمال محمد العباسی المدنی الگجراتی الاحمدآبادی۔
مالک : محمد رضا بن کمال محمد
موضوع : فلسفہ
زبان : عربی
مجلد
آغاز : الهدایه امر من لدیه و کل شئ یعود الیه له الحمد علی ما انعم علینا سوابق النعم ولواحقها۔
اختتام : وظنی ان الواجب علی طالب الحق مطالعة کتب الشیخین ابی علی و شهاب الدین المقتول قدس سرهما وفوق قدرهما طور غریب عزقدره کالکبریت الاحمر وتوفیق الوصول الیه من الله الا اکبر

917

شرح هدایت الحکمہ 917

حسین بن معین المیبدی

سائز : ۲۳½ سطور : ۱۳
اوراق : ۵۵ خط : نسخ
مہر و مالک : محمد عماد الدین
۱۱۵۵
موضوع : فلسفہ زبان : عربی
آغاز : الهدایه امر من لدیه وکل شیٔ یعود الیه له الحمد علی ما انعم علینا سوابق النعم ولواحقها۔
اختتام : لایصدر عنه الا الواحد علی تقدیر صحته مستلزم ان لایصدر عن الواحد۔
نوٹ : یہ نسخہ ناقص الآخر ہے البتہ اس میں کثرت سے حواشی ہیں۔

918

918 رسالہ در فقہ شافعی

نامعلوم

سائز : ۱/۲ ۲۲ × ۱۳ سطور : ۱۱
اوراق : ۲۷ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : حرازفصل فروض الوضوء ستتہ
اختتام : ویحرم التفریق بین الجاریہ وولدھا حتی یمیز واللہ اعلم بالصواب وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم۔

919

919 حاشیہ شرح ہدایہ حکمہ

امیر محمد ھاشم الحسینی الطبیب

سائز : ۱/۲ ۲۵ سطور : تعداد الگ الگ ہے
اوراق : ۲۱۷ خط : شکستہ
مہر : (۱) محمد ہاشم الحسینی ۔ ۔ ۔ ۔

(۲) ----- بن محمد ہاشم الحسینی

(۳) خاندان ولی اللہ

تحریرات : (۱) حاشیہ شرح ہدایۂ جدید تالیف غفران پناہ ابوی امیر محمد ہاشم رحمۃ اللہ تعالیٰ ۔

(۲) مسودہ حاشیہ شرح ہدایہ حکمت للفاضل محقق حکیم ہاشم قدس سرہٗ ۔

موضوع : فلسفہ زبان : عربی مجلد

آغاز : قوله الهدايه انه امير من لديه هذا دعوى مدلل بدليل كراه مؤلف (قوله) وكل شئ سعود الله ۔

اختتام : الثالث من الكل البيان المركب من توجيه جزئيه ۔۔

نوٹ : یہ نسخہ خود مؤلف کے خط میں ہے ۔۔

920

شرح هدایہ فی علم الحکمۃ 920

ملا عبدالحکیم سیالکوٹی

سائز : ۱۶ ½ سطور : ۱۷

اوراق : ۵۵ خط : نستعلیق

کاتب : بدرالدین علی ـ ـ ـ ـ

موضوع : فلسفہ زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام
علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین ۔

اختتام : ھذا آخر ما قصدنا ومن التعلیقات
علی القسم الثالث فی الالھیات من شرح
الھدایہ فی علم الحکمہ مع اعتراف
العجز والقصور والحطاف القوی الی النقصان
والفتور واللہ الموافق المعین وھو یھدی
الی التسھیل المبین ۔

ترقیمہ : تمت ھذہ الرسالۃ فی یوم سہ شنبہ
بخط احقر افقر بدرالدین علی ۔

نوٹ : اس میں ایک تحریر کے مطابق چہارشنبہ کی
رات ۲ ربیع الثانی ۱۱۴۹ کو اصل نسخہ کے
ساتھ علی حسینی شیرازی کے بیٹے [نام نہیں
پڑھا جاتا] نے مقابلہ کیا تھا ۔

921

21

شرح الاشراق یصور بہ الاحداق

محمد بن اسعد جلال الدین دوانی

سائز : ۲۳ اور ۱۱ × ۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۷ تا ۹۰ خط : نستعلیق

کتابت : محرم ۱۰۳۷ھ

مہر : محب اہل بیت محمد میرک

موضوع : فلسفہ الہیات زبان : عربی مجلد

آغاز : ..... انما سمی بہ لکونہ واسط فی

وصول قبض الحیوۃ الی البدن ۔

اختتام : والسلام علی القدسین خصوصا علی

سیدنا سید الکل واصحابہ اجمعین

والحمد للہ رب العالمین ۔

ترقیمہ : تمت فی شہر المحرم سنہ ۱۰۳۷ کتابت

نوٹ : یہ ناقص الاول ہے اور اس کے مصنف کا نام ورق

۸۹ پر درج ہے ۔

922

شرح شمۃ فی المیزان 922

نامعلوم

سائز : ۱۱ × ۱۶½ سطور : ۱۱

اوراق : ۱۶۰ خط : نستعلیق

موضوع : منطق زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی تقدس من ان یوصف

بالحدوث والعرض وتنزه من ان يعلل
افعاله بشئی من الغرض -

اختتام : الجنس جنس واحد وهوالتقریب و
بمرتبین ان یکون بینهما جنان -

ترقیمہ : ۱۰ شهر شوال سنه ۱۱۲۳ تمام شد

نوٹ : محمد المعروف بہ انڑ بن فتح خاں ابن صدر
بن طماچی بن جام کے ایماء پر شارح نے
شمۃ فی المیزان کی شرح لکھی ہے -

923

حاشیہ میر علی قطبی 923

سید شریف جرجانی

سائز : ۲۳ × ۱۲½ سطور : ۱۷

اوراق : ۸۵ خط : نسخ

مہر : محمد عمادالدین ۱۱۵۵

موضوع : منطق زبان : عربی غیرمجلد

آغاز : الحمدلولیه علی نواله والصلوة علی
نبیه محمد واله قوله ورتبته علی
مقدمه وثلاث مقالات وخاتمه -

الایصدق علیه الانسان فی نفس الامر

فلا مدخل يدخل خولنا

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الآخر ہے - اس میں کثرت سے حواشی درج ہیں -

924

924 حاشیہ عبداللہ یزدی

عبداللہ یزدی

سائز : ۲۳×۱۳ سطور : ۹
اوراق : ۲۴ تا ۳۷ خط : نسخ
موضوع : منطق زبان : عربی غیرمجلد
آغاز : .... یطلق الفظ ویراد بہ المسمی و یفهم الجزء -
اختتام : وسالبتین جزئیتین نحو بعض الحیوان البیض وبعض......
نوٹ : یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے ...

925

حاشیہ بر قطبی

925

سید شریف جرجانی

سائز : ۲۰ × ۱۲ ½ سطور : ۱۴
اوراق : ۹۸ خط : نسخ
کتابت : ۲۰ ذی القعدہ سنہ ۱۰۲۸ھ
کاتب : عبداللہ بن پیار محمد الحسینی الیتنی ثم السرکھیجی
مالک : (تحریر) فی تحویل الفقیر محمد فاضل طالب علم ابن شجاول جلال الدین .... مولداً ثم صار الگجراتی الاحمدآبادی الوجیھی الخانپوری اقامۃً کان اللہ ہم۔
موضوع : منطق زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ علی نبیہ محمد والہ اجمعین و رتبتہ علی مقدمہ وثلث مقالات۔
اختتام : جزءاعلی جدۃ بل مندرجا فی المبادی التصدیقیہ واللہ الموفق للاتمام والحمد لاول والآخر۔
ترقیمہ : تمت ھذہ الحاشیہ فی اللیل العشرین من شھر ذی قعدہ سنہ ثمان وعشرین والف من الھجریہ۔

926

926

حاشیہ شرح شمسیہ

ابو شجاع محمد عصمت اللہ بن عبدالغنی

سائز : ۲۳×۱۴ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۴۲ خط : نستعلیق

تالیف : سنیچر ۱۸ شوال ۱۰۶۰ھ

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : حامد اللہ الذی تحیر فی ذاتہ سواہ ولا یحوم حولہ النوم والسنۃ والفنا ۔

اختتام : نقل ھذہ الحاشیہ من السواد الی البیاض فی یوم السبت الثامن عشر من شوال المعظم فی سلک شھور سنہ الف وستین من ھجرۃ النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام والہ صحبہ ۔

نوٹ : یہ کتاب قطب الدین کی شرح شمسیہ پر حاشیہ ہے ۔

927

حاشیہ زبدہ 927

مولانا عبد الرسول

سائز : ۲۱ × ۱۲ سطور : ۲۱
اوراق : ۸۴ خط : نسخ
مالک : عن عواری الملک الفقیر الاحقر ولی اللہ
بن شیخ احمد بن شیخ صالح بن شیخ میانجی بن شیخ محمد
مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵
موضوع : منطق : زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ علی کمالہ ونوالہ والصلوۃ
علی نبیہ محمد والہ اصحابہ من المہاجرین
والانصارہ امابعد۔
اختتام : کذافی حاشیۃ الفاضل ملا عبد الحکیم
ویشترط ان تکون شاملۃ وھی التی۔
نوٹ : محشی لکھتے ہیں کہ شرح شمیہ مسمیٰ بہ زبدہ،
متعلمین کے لئے مشکل ہے اس لئے انھوں
نے یہ حاشیہ لکھا ہے۔ یہ نسخہ ناقص ہے۔

928

928 **نامعلوم**

نامعلوم

سائز : ۱۸½ × ۱۲ سطور : ۱۳
اوراق : ۳۸ خط : نسخ
موضوع : منطق زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : ..... لعدم صدقها على شى ولو اعتبر الصدق بحسب الفرض ۔
اختتام : ولو كان ضم النتيجه مع عكس المقدمة الغير المضمو نه
نوٹ : یہ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

929

929 **حاشیہ قطبی**

عبدالحکیم سیالکوٹی

سائز : ۲۳½ × ۱۲½ سطور : ۲۱
اوراق : ۳۲ خط : نسخ
موضوع : منطق زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : ...... فی جمیع الاوقات لم یعتبر ھھنا معینا یرید ان ما دام لتوقیت حکم بمادة خبرھا لفاعلھا ۔

اختتام : ولیس المراد الضرورة للمطلقة اذلایکنی الخلو عنھا فی تحقیق الدائمہ بدون الضرورة ۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

930

930 شرح تلویحات

شمس المعالی الشھرزوری

سائز : ۱۵ × ۲۳½ سطور : ۴۱

اوراق : ۳۹ خط : نسخ

مہر : (۱) عبدالغنی الحکیم بدرالفضل شیراز

(۲) عبد الکریم بن محمد مومن

(۳) محمد صالح بن شیخ نورالدین

موضوع : منطق زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : الحمدلله رافع الحجب .... عن شبھات جلاله وکاشف شبه عن افکار العالمین الناظرین فی ذاته وافعاله

اختتام : یکون المتصله صغری والجملة کبری ...

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے .....

931

931

حاشیہ عضدی

حضرت شاہ وجیہ الدین علوی

سائز : ۲۲ ½ سطور : ۲۱

اوراق : ۱۳۱ خط : نسخ

کتابت : غرہ رجب ۱۰۱۰ھ مقام: احمد آباد

کاتب : کبیر محمد بن شاہ محمد

مہر و مالک : محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ سیدنا الخلق والانبیاء والمرسلین۔

اختتام : فیرجع الظن الیہ للتصدیق بان ھذا لا ان نفس الحد ظنی۔

ترقیمہ : قد وقع الفراغ من تسوید حاشیہ عضدی للعلوی حضرت مرشدی مرشد العالم واستاذی واستاذ العالم جدی حضرت سلطان العارفین سلطان وجیہ الدین قدس اللہ روحہ ونور مضجعہ بید فقیر الحقیر الراجی الی رحمۃ اللہ کبیر محمد بن شاہ محمد فی غرہ رجب المرجب سنہ ۱۰۱۰ھ

نوٹ : اس نسخہ کے کاتب مصنف کے پوتے ہیں، وہ انکو ترقیمہ میں جدی کہتے ہیں

932

حاشیہ عضدی 932

حضرت شاہ وجیہ الدین علوی

سائز : ۲۱ سطور : ۲۱
اوراق : ۷۸ خط : نستعلیق
موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی سید الخلق والانبیاء والمرسلین -
اختتام : ان یستلزم الواقع الحال انہ یلزم حینئذ ان لا یکون -

933

نامعلوم 933

عنایت اللہ بن محمد ہاشم بن نصراللہ

سائز : ۱۹ × ۱۲ سطور : ۱۷
اوراق : ۴۰ خط : نسخ
موضوع : مناظرہ زبان : فارسی غیر مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم بہ نستہدی الصراط المستقیم الحمد للہ المعین المستعان والصلوۃ علی رسولہ المستعین المستعان ۔

اختتام : وسعی کمال التسیان در استحصال فضائل خصائل و اجتناب از رذائل اعمال و تحرز تمام از ظلم و اکراہ و از مزخرفات ۔

نوٹ : اس کتاب میں سنی اور شیعہ عقائد پر مناظرہ اور مباحثہ ہے ۔

934

الفتح العزیزیہ 934

عبد العزیز بن ولی اللہ

سائز :	۱۲ ½ × ۲۱ ½	سطور :	۱۵
اوراق :	۱۵	خط :	نسخ

کاتب : میاں محمد بن میاں عبد الرحیم

موضوع : مناظرہ زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : لک الحمد یا من ذاتہ منزہ عن الفوت والنقصان وصفاتہ صاف عن کدر الحدثان وافعال سلیمۃ عن المعارضۃ والمناقصۃ ۔

اختتام : یحتاج الیہ ان حمل علی الکلیۃ کما ھو المناسب للمقام بناء علی ان مھملات العلوم ۔۔۔

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الآخر ہے ۔ ۔ ۔ ۔

935

935 نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۱۷½ × ۱۲ سطور : ۹

اوراق : ۱۵ خط : نسخ

موضوع : مناظرہ زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی رسولہ محمد ن النبی وعلی الہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا قال اللہ تعالیٰ ان ھذا صراط مستقیما ۔

اختتام : شئ واحد لان الامر لفظو احد واللہ واللہ اعلم بالصواب ۔ ۔ ۔

936

936 الفتح العزیزیه

عبدالعزیز بن ولی اللہ

سائز : ۲۱½ × ۱۳ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۸ خط : نسخ

موضوع : مناظرہ زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : کلیات ومطلقاتها ضروریات کما صرح به الشیخ الرئیس فی الشفاء انتهی -

اختتام : اذ المشهور المتعارف ان مهملات العلوم کلیات وقد اعرف به - - .

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے - - .

937

937 حاشیہ فی شرح الآداب

مولانا حنفی

سائز : ۱۹ × ۱۲½ سطور : ۲۳

اوراق : ۲۲ خط : نستعلیق

کاتب : خدا بیردی حصاری
موضوع : مناظرہ زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : الحمد للہ علی افہام الخطاب والصلوۃ علی رسولہ المنقوب لاظہار الصواب . .
اختتام : تعالی سیر فی شرح الآداب مولانا حنفی ۔
ترقیمہ : ۔ کتبہ الفقیر الحقیر خدا بیردی حصاری ۔
نوٹ : اس کتاب میں کاتب نے عبارت میں نقطہ لگانے سے گریز کیا ہے اس لئے پڑھنا مشکل ہے ۔ کتاب کے اول میں زاید ورق پر غالباً کسی اور نے منقوط عبارت میں لکھا ہے ؛ بدھ کے دن ۱۱ محرم سنہ ۹۹۴ میں کتاب تمام ہوئی " اس عبارت سے پہلے لکھا ہے : الجینی اصلح احوالہ والحم مآلہ . . .

938 I

938I (سبع رسائل) رسالہ شریفیہ

سید شریف ۔ عبدالعزیز بن ولی

سائز : ۶½ × ۱۴½ سطور : ۱۷
اوراق : ۱ تا ۴ (۱۳۶) خط : نسخ
کاتب : ملک احمد
مہر ومالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵
موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی لامانع لحکمه ولا ناقض لقضائه

اختتام : اهل الاسلام وارباب المقالات الی ثلث وسبعین فرقه۔

نوٹ : یہ نسخہ سات رسالوں کا مجموعہ ہے۔ پہلے رسالہ کا نام رسالۂ شریفیہ ہے۔ ان سات رسالوں میں سے چھ کے کاتب غالباً ملک احمد ہی ہیں البتہ ان کا نام صرف نمبر ۷ کے ترقیمے میں ہے...

938 II

عزیزیہ علی شرح الخفیہ شرح عضدیہ

938 II

عبدالعزیز بن ولی

سائز : ۱۴×۷ سطور : ۱۹

اوراق : ۵ تا ۵۴ خط : نسخ

مہرومالک : محمد عمادالدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ لک الحمد یا من ذاته منزه عن الفوت والنقصان ۔

اختتام : اما ان یکون بدلیل المعلل الاول و لو بزیادة شئ علیه وهو معارضة فیها معنی المناقضة...

ترقیمہ : تمت حاشیه لمولانا عبد عزیز علی

حاشیہ شرح عضدیہ کاتبہ ومالکہ ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن صالح رح غفر ذنوبہم وستر عیوبہم بحرمۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔

938 III

شرح عضدیہ

938 III

مولانا عصام الدین

سائز : ۷×۱۴ سطور : ۱۹

اوراق : ۵۵ تا ۷۵ خط :

مہر ومالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : نحمدك یامن لا ناقص له لما اعطیت ولا معارض لما قضیت ۔

اختتام : فیما فیہ اختلال لانہ بل الکبیر المتعار ۔

ترقیمہ : قد تم الحاشیہ بعون الملك الکریم المسمی بشرح مولانا عصام علی عضدیہ فی علم المناظرہ والبحث ۔

نوٹ : اس نسخہ میں ورق نمبر ۶۳ کورا ہے

938 IV

حاشیہ عضدیہ

938 IV

میر ابو الفتح

سائز : ۱۵ × ۶½ سطور : ۱۷
اوراق : ۷۶ تا ۱۱۲ خط : نسخ
کاتب : ولی اللہ ابن محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح
مہر و مالک : ولی اللہ بن محمد ۔
موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمدللہ علی افہام الخطاب والصلوۃ والسلام علی رسولہ المبعوث ۔
اختتام : ان اللہ مع الذین التقو والذین ہم محسنون ۔
ترقیمہ : قد تمت حاشیہ میر ابی الفتح علی الآداب الحنفیہ شرح الآداب العضدیہ ودخل فی ملک ولد محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم وستر عیوبہم بحرمۃ محمد النبی صلعم

938 V

رسالہ فی آداب البحث

938 V

ملک شرف الدین عبد الرحمن

سائز :	۶½ × ۱۴	سطور :	۱۵
اوراق :	۱۱۳ تا ۱۲۰	خط :	
موضوع :	مناظرہ	زبان : عربی	مجلد

آغاز : الحمد المنة لواهب العقل هذه رسالہ فی آداب البحث یحتاج الیها کل متعلم۔

اختتام : فلوکان ذالک التقریر ثابتا فی نفس الامر ما ذکرنا وان لم یکن یلزم العلیه وعهد بها یحصل کمارد الله والله اعلم۔

ترقیمہ : دخل فی ملک فقیر

938 VI

938 VI

رسالہ فی اللحیة

عبد العزیز بن الولی قریشی

سائز :	۷ × ۱۴	سطور :	۱۹

اوراق : ۱۲۱ تا ۱۲۹ خط : نسخ

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب

اختتام : بحمد اللہ تعالیٰ والصلوۃ علی رسولہ راجیا الرضا ؐو قبولہ ۔

ترقیمہ : تمت رسالہ فی بیان اللحیۃ لمولانا عبد العزیز القریشی رح ۔

نوٹ : یہ رسالہ ڈاڑھی کے بیان میں ہے ۔

938 VII

رسالہ فی عقائد الایمان

938VII عبد العزیز بن ولی قریشی

سائز : ۱۵ × ۶½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۲۹ تا ۱۳۶ خط : نسخ

کاتب : ملک احمد

موضوع : عقائد زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم اما بعد حمد اللہ الاحد الفرد الصمد الذی لم یتخذ صاحبۃ ولا ولد ....

اختتام : تفرق اهل الاسلام وارباب المقالات الى ثلث وسبعين فرقده -

ترقیمہ : تمت کتابت رسالۃ مولانا عبد العزیز فی عقائد الایمان ... بالنسخۃ المصححۃ من الاصل بدستخط ملک احمد -.

939 I

939 I الرسالہ الحنفیہ شرح عضدیہ

الحسن الفراغی

سائز : ۱۳ × ۷ سطور : ۱۵

اوراق : ۱ تا ۷ خط : نستعلیق

کاتب : حسن الفراغی

مہرومالک : (۱) ناصرالدین احمد ۱۱۲۴

(۲) محمد اکرم الدین بن شیخ محی الدین

(۳) عبدالغفار بن محمد بن عبدالغفار

(۴) حسین بن حسن فراغی

تحریرات : (۱) من متملکات عبد الغفار بن محمد بن عبد الغفار عفی عنهم واملی واصلح من سرکار ملا حسین بن مولانا حسن الفراغی من اکابر تلامذۃ العلوی قدس سرہٗ

العلی مع اسرار یدل علیہ خط الشریف فی صدر ھذہ الصفحۃ

(۲) قد تملک ھذا الکتاب اصغر العالمین محمد اکرم الدین بن شیخ محی الدین غفر اللہ لھما بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ اجمعین۔

موضوع : مناظرہ زبان: عربی مجلد

آغاز : لک الحمد جعل اللہ تعالی مخاطب۔

اختتام : فان وجدتہ حقاً فاتبعہ والدفا صلحہ فان اللہ لایضیع اجر المحسنین۔

نوٹ : ورق ۷ الف پر مصنف کا ایک نوٹ درج ہے۔

939 II

939 II

رسالہ حنفیہ

حسن السفراغی

سائز : ½ ۱۱ × ۵ سطور : ۸

اوراق : ۸ تا ۲۹ خط : نسخ

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم لک الحمد جعل اللہ تعالی مخاطبا تنبیہ ما علی القریب۔۔

اختتام : فان اللہ لایضیع اجر المحسنین

ترقیمہ : تمت الرسالہ الحنفیہ بتوفیق الملک الحق بتاریخ (۔۔۔۔۔۔) کتبہ وملکہ مجازا ولی اللہ بن محمد بن احمد بن شیخ صالح بن شیخ میان جی رح وغفر ذنوبھم وستر عیوبھم بحرمتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔

نوٹ : ترقیمہ میں ولی اللہ بن محمد نے اپنی کتابت جتائی ہے لیکن کاتب کوئی اور ہیں ، توسین میں بتائی ہوئی جگہ پر کے الفاظ بعد میں کاٹ دیئے گئے ہیں ۔ اس نسخہ کے ابتدا میں ولی اللہ بن شیخ محمد کے کثرت سے حواشی ہیں ، جنھوں نے اپنا نام مختصر طور پر و بن مد لکھا ہے !

939 III

939 III رسالہ عضدیہ

عضد الدین احمد الایجی متوفی ۷۵۶ھ

سائز : ۱۱ × ۶ سطور : ۸

اوراق : ۲۸ - ۲۹ خط : نسخ

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : لک الحمد والمنة وعلی نبیک الصلوة والتحیة ۔

اختتام : وانما جعل الکلام دلیلا

ترقیمہ : تمت الرسالہ العضدیہ

939 IV

حاشیہ مولانا باقر البلخی علی شرح عضدیہ حنفیہ

مولانا باقر البلخی

939 IV

سائز : ۱۶ × ۸ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۹ تا ۴۵ خط : نسخ

کاتب : ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح ۔ ۔ ۔ مقام : احمد آباد

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم قال المصنف لک الحمد

اختتام : تم الحاشیہ علی شرح عضدیہ حنفیہ لمولانا باقر البلخی رح

ترقیمہ : کتبہ (۔ ۔ ۔ ۔ ۔) و ملکہ ولی اللہ بن محمد بن احمد بن شیخ صالح ۔

نوٹ : ترقیمہ میں قوسین کی جگہ پر کے الفاظ بعد میں کاٹ دیئے گئے ہیں ۔۔

939 V

حاشیہ علی الخنفیہ شرح العضدیہ

نامعلوم

939 V

سائز : ۱/۲ ۶ × ۱/۲ ۱۴ سطور : ۱۹

اوراق : ۴۶ تا ۵۴ خط نسخ

کاتب : ولی اللہ ابن محمد بن احمد مقام : احمد آباد

مہرومالک : محمد عمادالدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قال اذا قلت بکلام الخ اعلم ان المصنف رح ۔

اختتام : وبدل علیہ قولہ ولا یلزم من تحقق امارات الشئ تحقق ذالک الشئ

ترقیمہ : تمت تمام شد (۔۔۔۔۔۔) ولی اللہ بن محمد بن احمد بن شیخ صالح وملک ایضا ھو المذکور ۔

نوٹ : ترقیمہ میں قوسین کی جگہ کے الفاظ کاٹ دیئے گئے ہیں اور ان کی جگہ ملک لکھ دیا ہے اور ترقیمہ کے آخری الفاظ بھی کاٹ دیئے گئے ہیں ۔

رشیدیہ

محمد عبدالرشید ابن محمد مصطفیٰ

سائز : ۷½ × ۱۵½ سطور : ۱۷

اوراق : ۵۵ تا ۷۶ خط : نسخ

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : مناظرہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ بداء بعد التیمن بالتسمیہ لحمد اللہ سبحانہ ۔

اختتام : لانہ یوجب جمود الطبیعہ وخمود شعلہ القریحہ ۔

نوٹ : اس رسالہ کے مصنف محمد عبدالرشید ملقب بہ شمس الحق بن محمد مصطفےٰ بن عبدالحمید نسلاً عثمانی اٹھارہ واسطوں سے ان کا نسب شیخ کبیر سری بن سقطی سے ملتا ہے ۔ آپ کی پیدائش ذی قعدہ ۱۰۰۰ھ میں بمقام بردہ اعمال جونپور اور وفات عہد شاہجہانی میں بروز جمعہ ۹ رمضان ۱۰۸۳ھ عین نماز فجر کے وقت ہوئی تھی ۔ آپ کی تصانیف حسب ذیل ہیں :-

رشیدیہ (مناظرہ) ۔ شرح ہدایت الحکمہ ـــ ...

شرح اسرار المخلوقات ۔ مقصود الطالبین (اوراد) زاد السالکین ۔ حواشی مختصر عضدی (کلام) ۔ حواشی کافیہ ۔ خلاصۃ النحو اور دیوان شعر ۔

939 VII

حاشیہ شیخ فرید علی عضدی

939 VII شیخ فرید

سائز :	۷ × ۱۴½	سطور :	۱۹
اوراق :	۷۸ تا ۱۱۰	خط :	نسخ
موضوع :	مناظرہ	زبان : عربی	مجلد

آغاز : ۔۔۔۔۔۔ اولا ظهر ان الامور الثلاثه عین المبادی لان ماء اطلق علیه لفظا لمبادی فی هذ االکتاب

اختتام : الی ماذهب الیه المصه و عدم الاعتذار

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے ۔

940

كتاب الفوائد والصلوٰة والعوائد 940

ابوالعباس شهاب الدين احمد بن عبد اللطيف
بن ابی بکر السرخسی الیمنی الزبیدی الحنفی

سائز : ۱۸ × ۸½ سطور : ۱۳
اوراق : ۱۶۹ خط : نستعلیق
مہر : (۱) قاضی محمد نظام الدین خان
(۲) مربع مہر [اللھم صل علی سیدنا المصطفی وعلی الہ ۔۔۔] ۔
(۳) چھوٹی مربع مہر بنائی گئی ہے ۔
مالک : قاضی سید نورالدین حسین متصل جامع مسجد بھروچ
موضوع : ادعیہ زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمدللہ رب العالمین بجمیع محامدہ وعلی ما اسبغ من جمیل عواید ۔
اختتام : اللھم حجتی حاجتی وسدنی فاقتی و وسیلتی انقطاع حیلتی ۔
نوٹ : اس کتاب میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، استغفار درود شریف وغیرہ کے خواص وفضائل درج ہیں ۔
اس نسخہ کے صفحہ نمبر ا پر فارسی میں یہ عبارت درج ہے ۔۔۔

دراردوی معلی قریب دارالسرور برہان پور خریدہ و داخل اوقاف خانقاہ حضرت شاہ عباس کردہ شد سنہ ۱۱۲۱ھ حررہ محمد ماہ بن زین العابدین رضوی ۔ ۔ ۔

941

مناجات

941

نامعلوم

سائز : ۱۶½ × ۱۰ سطور : ۹

اوراق : ۹ خط : نسخ

موضوع : مناجات زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین اللّٰھم یا اللہ ۔

اختتام : برحمتک یا ارحم الرّاحمین ۔

942 I

رسالۂ خواص اسمائے اہل بدر

نامعلوم

942 I

سائز : ۱۶ × ۸ سطور : ۱۱

اوراق : ۱۰ خط : نسخ

موضوع : ادعیہ زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی اشرف ضیاء الاسلام بطلعۃ نبوۃ سید الانام

اختتام : والشہید منہم یکتب اسمہ بالھمزۃ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

نوٹ : دولت عثمانیہ کے حجاز کے سید الوزراء ابوبکر پاشا کے حکم سے فضائل اور خواص اسمائے اہل بدر پر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ لیکن اس کے مصنف کا نام نہیں بتایا گیا ہے۔

942 II

درود و مستغاث

942 II

نامعلوم

سائز : ۱۶ × ۸ سطور : ۸

اوراق : ۲۹ خط : نسخ

موضوع : ادعیہ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی زین النبیین ۔

اختتام : برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

943

کتاب الفوائد والصلات العوائد

943

نامعلوم

سائز : ۲۰ × ۱۰½ سطور : ۱۶

اوراق : ۲۸ خط : نسخ

موضوع : اعمال و وظائف زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین بجمیع محامدہ
علی ما اسبغ علینا من جمیع عوائد حمدا
یوافی ما اجزل من نعمہ وفوائدہ

اختتام : لیس بینھن وبین اللہ حجاب

نوٹ : یہ نمبر ۹۴۰ والی کتاب کا دوسرا نسخہ ہے اور
ناقص الآخر ہے ۔ ۔

944

944 مفاتیح الجنات شرح دلائل الخیرات

شارح مولانا سید شریف محمد الفاضل الدہلوی

سائز : ۶½×۱۴½ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۵۱ خط : نسخ
کاتب : عبد الغنی بن ابی بکر بن عبد الرحمٰن بن قاسم
سنِ کتابت : ۱۱۸۱ ھ
موضوع : صلوٰۃ وسلام زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ الذی بعث رسولہ ہدی للناس
واعطاہ خلقا عظیما
اختتام : فالطف بہ راجیا وارحم ضراعۃ مرجیہ
من اما لہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ترقیمہ : قد فرغ من نسخ هذا الکتاب المسمی بقاتیح الجنان شرح دلائل الخیرات الفقیر الی اللہ الراحم عبد الغنی بن ابی بکر عبد الرحمٰن بن قاسم...... یوم الاربعاء آخر یوم من شہر المعظم من شہور سنہ الف و مایہ و اثنین (ثمانین)

نوٹ : شارح مولانا سید شریف نے دلائل الخیرات کے مصنف الجزولی کے بارے میں حسب ذیل باتیں لکھی ہیں۔ امام جزولی نے شہر فاس میں تعلیم پائی، یہیں ان کا شمار اکابر میں ہونے لگا اور انھوں نے دلائل خیرات کی تالیف کی۔ آپ نے مغرب میں بھی شہرت پائی۔ آپ کی ایک کتاب حزب الفلاح تصوف کے موضوع پر ہے۔ آپ کا سن وفات ۸۷۰ ھ ہے۔ ان کی قبر سے ابرار و صالحین کو مشک کی خوشبو آتی تھی کیونکہ آپ کثرت سے درود شریف کا ورد کرتے تھے۔

945 I

دلائل الخیرات و شوارق الانوار 945 I

945 I

امام جزولی

سائز : ۱۱ × ۱۶½ سطور : ۷

اوراق : ۲۹۱ خط : نسخ

مالک : عبدالقادر چلپی

موضوع : صلوۃ وسلام زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم ۔

اختتام : وھو حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۔

945 II

945 II

درودِ صدقات

نامعلوم

سائز : ۱۱ × ۱۷ سطور : ۹

اوراق : ۲۹۲ تا ۳۰۱ خط : نسخ

کاتب : عبداللہ اور محمد ایاز خان

موضوع : ادعیہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب الذی زین النبیین بنورِ

اختتام : وللمومنین والمومنات برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

946

دلائل الخیرات 946

امام جزولی

سائز : ۱۸½ × ۱۱ سطور : ۱۱
اوراق : ۸۲ خط : نسخ
کاتب : میرزین العابدین
موضوع : صلوۃ وسلام زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔
اختتام : یوم القیمۃ بفضلک یارحمٰن

ترقیمہ :۔ بید الفقیر الضعیف سراپا تقصیر میرزین العابدین عفی اللہ عنہ غفر ذنوبہ وستر عیوبہ بفضلک ورحمتک

947

نامعلوم 947

نامعلوم

سائز : ۸½ × ۱۳½ سطور : ۸
اوراق : ۱۰۹ خط : نسخ

مہرو مالک : (۱) عبدالرزاق بن شیخ احمد کمکوری والا
(۲) محمد بن عبدالرحمن چلی محلہ ٹیما پول
(۳) عبدالقادر چلی پسر محمد بن عبدالرحمن چلی ساکن ٹیما پول
موضوع : صلوۃ وسلام زبان : عربی مجلد
آغاز : بلغ العلیٰ بکمالہ
اختتام : ھذا دعا لذھاب الھم والغم مجرب صحیح ۔
نوٹ : اس کتاب کے شروع میں شیخ سعدی کے مشہور نعتیہ اشعار ۔بلغ العلیٰ بکمالہ پر تضمین ہے ۔

948

نامعلوم

948

نامعلوم

سائز : ۲۵ × ۱۳ سطور : ۸
اوراق : ۱۲ خط : نسخ
موضوع : ادعیہ زبان : عربی
آغاز : اللّٰھم انی اسئلك ایمانا دائما واسئلك علما نافعا ۔
اختتام : غفرانك ربنا والیك المصیر استغفراللہ واتوب الیہ ۔

949

949 **مولود شریف**

نامعلوم

سائز : ۱۸ × ۱۱½ سطور : ۵
اوراق : ۱۱۵ خط : نسخ
موضوع : مولود النبیؐ زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ الذی اجری علی من حمدہ اجری
اختتام : وما قصرت عنہ أمالنا فبلغنا برحمتك يا ارحم الراحمین ۔
نوٹ : اس نسخے میں ورق ۶۹ تک عربی عبارت کے نیچے فارسی ترجمہ بھی لکھا ہوا ہے ۔ ۔

950

950 **نامعلوم**

نامعلوم

سائز : ۱۹ × ۱۲ سطور : ۷
اوراق : ۲۶۲ خط : نسخ

موضوع : ادعیہ و وظائف زبان : عربی مجلد
آغاز : ...... العظمة والکبریاء والرفعة والثناء ۔
اختتام : برحمتك یا ارحم الراحمین
نوٹ : یہ نسخہ ناقص الاول ہے ....

951

951 نامعلوم

ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی

سائز : ۱۶ × ½۱۰ سطور : ۷
اوراق : ۳۱ خط : نسخ
مہر و مالک : عبدالقادر چلی
موضوع : طریقۂ ختم سورۂ یٰسین زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالك یوم الدین ۔
اختتام : غیر المغضوب علیهم ولا الضالین امین امین امین

952

952 سورۂ یٰسین

نامعلوم

سائز : ۱۸ × ۹½ سطور : ۹
اوراق : ۲۸ خط : نسخ
موضوع : ادعیہ زبان : عربی مجلد
آغاز : صلوٰت اللّٰہ وملائکتہ وانبیاءہ وجمیع خلقہ ۔
اختتام : غیر ضرورۃ ختم اللّٰہ علی فلیہ ۔
نوٹ : اس نسخہ میں سورۂ یٰسین پڑھنے کا طریقہ اور دوسری دعائیں ہیں ۔

953

953 دلائل الخیرات

محمد بن سلیمان الجزولی

سائز : ۱۹½ × ۱۴ سطور : ۱۱
اوراق : ۱۸۲ خط : نسخ

کاتب : سید عثمان حافظ قرآن

سنِ کتابت : ۱۳۲۸ ھ

موضوع : صلوٰۃ وسلام زبان : عربی مجلد

آغاز : ..... وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم ۔

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد خاتم لنبیین و امام المرسلین وعلی اله وصحبه وسلم ۔

954 II

دلائل النبض

954 II

یوسفی

سائز : ۲۶ × ۱۵ سطور : ۱۸

اوراق : ۶ خط : نستعلیق

سنِ تالیف : ۹۴۲ھ ۔ سنِ کتابت ۱۱۵۵ ھ

کاتب : عبدالقادر بن محمد رفیع ولد عبدالقادر حکیم

موضوع : طب زبان : فارسی مجلد

آغاز : الحمد للہ النافع الحکیم العلیم والصلوٰۃ علی زبدۃ الانبیاء واولادہ الاکرام واصحابه العظام ۔

اختتام : زد رقم خامه ام دلائل نبض

نظری کن وتاملی فرمای

تا شود نبض سال تاریخش

ده زصد کم کن وبرد افزای

تمت رساله المسمی بدلائل النبض

ترقیمه : تمت تمام شد متن موجز و دلائل النبض بخط احقر الناس اضعف عباد الله عبد القادر بن محمد رفیع ولد عبد القادر حکیم بغره شهر جمادی الاول سنه ۱۱۵۵

954 I

الموجز القانون 954 I

علامه علاء الدین علی ابن ابی الحزم القرشی

سائز : ۲۶ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۰۰ خط : نسخ

کاتب : عبد القادر بن محمد رفیع ولد عبد القادر حکیم

سن کتابت : غره جمادی الاول ۱۱۵۵ھ

موضوع : طب زبان : عربی

آغاز : بسم الله الرحمن الرحیم وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم ۔

اختتام : وکان تدبیرهم واخذوا استعملوا دوا جالینوس وغیره من العلاج المذکور۔

955

955 فوائد الحسنیہ فی المجربات الطبیہ

محمد بن غیاث الدین عبداللہ بن نعمت اللہ بن صدر الدین بن شیخ بہاء الدین الشیرازی الطبیب

سائز : ۱۲½ × ۲۱½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۱۰ خط : نسخ

کتابت : ۱۳ شعبان ۱۱۰۰ھ

مہر : (۱) سید شرف الدین بن محمد القاسم

(۲) شیخ عزت اللہ ابن شیخ نظام الدین انصاری الدیولی

موضوع : طب زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی ابدع العناصر والاجزاء

اختتام : ثلثہ مثاقیل عسل منزوع الرغوۃ اوزان الجمع

ترقیمہ : انتہی رقم ھذا الکتاب الجلیل بعون اللہ تعالیٰ ولطفہ العریض والطویل ظہر الاربعاء الاول ایام البیض المبارک ۱۳ شہر شعبان الوسیم سنہ ۱۱۰۰ فللہ الحمد والمنتہ علی الاعانتہ

نوٹ : یہ نسخہ سراسر بہت ہی خوبصورت خط میں ہے۔

956

حل الموجز 956

نامعلوم

سائز : ۲۳½ × ۱۳ سطور : ۱۹
اوراق : ۳۴۴ خط : نسخ
کاتب : عزت اللہ ابن شیخ نظام الدین تہتوی
کتابت : ذی القعدہ ۱۱۸۸ھ مقام : نہروالہ
مالک : شیخ صبغۃ اللہ ابن شیخ عزت اللہ
موضوع : طب زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی افضل الانبیاء محمد والہ اجمعین۔
اختتام : من الناظر فیہ اصلاح ما وقع فیہ من الخطاء احسانا۔
ترقیمہ : ووقع الفراغ من کتابتہ فی اواخر شہر ذی القعدہ سنہ ثمان وثمانین واحدی عشر مایہ فی الشہر النہروالہ عرف پیران پتن بید العاجز المقصر الاحقر العزت اللہ ابن شیخ نظام الدین تہتوی۔
نوٹ : اس کتاب کے مصنف نے بقول ان کے اپنے

والد سے طب پڑھا اور ابی الحسن القرشی المعروف
یہ ابن نفیس کی کتاب الموجز پر شرح لکھی ۔

957

الدرۃ المنتخبۃ فی ادویۃ المجربہ 957

جمال الدین امام الغزالی

سائز : ۲۰ × ۱۲ سطور : ۲۱
اوراق : ۴۳ خط : نسخ
کاتب : عیسیٰ بن محمد الہادی الاسدی
کتابت : منگل ۲ ربیع الاول ۱۰۸۰ھ
موضوع : طب زبان : عربی مجلد
آغاز : قال الشیخ الامام شیخ الاسلام وقدوۃ
الانام فرید العصر زینۃ الدھر جمال الدین
الامام الغزالی قدس اللہ روحہ ونور ضریحہ آمین،
اختتام : والحمد للہ رب العالمین ولا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم ۔
ترقیمہ : کان الفراغ رقم تحصیل ھذہ النبذہ
المبارکہ المنتخبہ وما حوت من معانیھا فی
ادویہ وقت صلوۃ الضحی یوم الثلاثا فی یومین
من شھر ربیع الاول عام ۱۰۸۰ من ھجرۃ ۔

958 I

958 I

نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۳ × ۱۴ سطور : ۹
اوراق : ۱ تا ۲۴ خط : نسخ
کتابت : قبل از سنہ ۱۱۵۴ھ
مہرومالک : (۱) عبدالقادر چلپی
(۲) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق
موضوع : لغت زبان: عربی فارسی مجلد
آغاز : الباب الاول فی بعض الفاظ الدینیہ وغیرھا
اختتام : لیلب سپراز پوست - الیوح آفتاب

958 II

958 II

نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۳ × ۱۴ سطور: ۹
اوراق : ۲۶ تا ۳۱ خط: نسخ
موضوع : لغت زبان: فارسی مجلد

آغاز : الباب الاول فی الکنی وهی جمع الکنیه

اختتام : آذر دی بہمن اسفندار مذ

نوٹ : اس نسخہ کے آخری ورق (۳۱ الف) پر صادق فراقی کی تاریخ وفات ۱۱۵۴ درج ہے۔

958 III

مختصر المقاصد الحسنہ 958 III

محمد بن عبد الباقی الزرقانی المصری

سائز : ۲۳×۱۴ سطور : ۱۵

اوراق : ۳۲ تا ۸۷ خط : نسخ

کاتب : محمد رضا - کتابت : ۲۳ رمضان ۱۱۵۰ھ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق

موضوع : حدیث زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی نضر حفاظ سنۃ نبیہ والصلوۃ والسلام علی حبیبہ ونجیبہ

اختتام : واللہ سبحانہ وتعالی اعلم وصلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد وسلم وعلی الہ وصحبہ الاخیار وازواجہ وذریتہ الاطہار۔

ترقیمہ : وقع الفراغ من الکتابۃ فی ۲۳

شهر رمضان سنہ ۱۱۵۰ھ

نوٹ : اس نسخہ میں خود کاتب محمد رضا (بن غلام محمد بن احمد سلیمان) کے کثرت سے حواشی ہیں ۔

959 I

959 I

فقہ اکبر

امام ابو حنیفہ

سائز : ۲۰ × ۱۳ سطور : ۱۶

اوراق : ۶ خط : نسخ

کاتب : ملا محمد

مہرو مالک : عبد القادر چلپی

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : قال الامام قدوة الانام ابوحنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ اصل التوحید وما یصح الاعتقاد علیہ ...

اختتام : واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

ترقیمہ : قد وقع الفراغ من تسوید المسائل الشریفہ فی اصول الدین الموسومۃ بالفقہ الاکبر المنسوب الی الامام الھمام قدوۃ الانام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت ابن طاؤس بن ھرمز بن ملک ۔

959 II

959 II

شرح عقائد

نامعلوم

سائز : ۱۸½ × ۱۱½ سطور : ۱۷
اوراق : ۸ تا ۸۱ خط : نستعلیق
کاتب : محمد صالح ابن محمد علی میر شکار
کتابت : ۱۵ جمادی الاول سنہ ۱۰۰۳ ھ
مقام : مدرسہ تغمہ اتالیق
مہر : از کمترین افاق حسن مرید شیخ اسحق ۱۰۷۴
موضوع : زبان : عربی
آغاز : بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله المتوحد بجلال ذاته وكمال صفاته
اختتام : واظهار الآثار القويه لا فى المطلق۔
ترقیمہ : تمت الرساله الشريفه اللطيفه فى بلدة الكش دلكش فى مدرسهٔ تغمه اتاليق فى يوم خمسه وعشر من شهر جمادى الاول على يد عبد الضعيف الراجى الى رحمة الله تعالى اعنى محمد صالح ابن محمد على مير شكار غفر الله ذنوبهما ولجميع المومنين والمومنات فى تاريخ سنه ۱۰۰۳ ھ

960 I

960 I

انقاذ الہالکین

محمد افندی

سائز :	۲۱ × ۱۵	سطور :	۲۴
اوراق :	۶	خط :	نسخ
موضوع :	عقائد	زبان : عربی	مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم و بہ نستعین الحمد للہ قال محمد افندی فی رسالۃ المسمی بانقاذ الہالکین وبعد فہذہ الرسالہ ۔

اختتام : والکتب المعتبرہ ولا یعرف موافقۃ الاکل متتبع ممارس للحدیث والفقہ

960 II

960 II

نامعلوم

کل محمد بن اسمٰعیل تلمیذ شیخ محمد صادق نعمت اللہ القادری الفیروزپوری

سائز :	۲۱ × ۱۵	سطور :	۱۵

اوراق : ۷ تا ۲۳ خط : نستعلیق
موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔
اختتام : واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب
نوٹ : اس نسخہ میں کانٹ چھانٹ اضافے وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ غالباً مصنف کا اپنا مسودہ ہے ۔ نعمت اللہ فیروزپوری اپنے عہد کے مشہور بزرگ اور شاہ شجاع کے مرشد ہیں ۔

961

961

قانونچہ

نامعلوم

سائز : ۲۳ ½ × ۱۴ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۳ خط : نستعلیق
کتابت : منگل ۲۴ جمادی الاول سنہ ۱۰۹۵ھ
کاتب : عبدالرسول بن شیخ محمد ہاشم بہلولی بنی اسرائیلی
موضوع : طب زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام

علی رسوله محمد واله اجمعین اما بعد
فهذا مختصر مشتمل علی زبدة ما یجب .
استحضاره -

اختتام : غلیظ مولد . . . . حواله اعلم بالصواب

ترقیمه : وتمت النسخه بمسماة بالقانونچه بید
الفقیر الحقیر عبدالرسول بن شیخ محمد
هاشم بهلولی بنی اسرائیلی یوم الثلثا
من الرابع والعشرین من شهر الجماد الاول
فی سنه خمسة وتسعین بعد الالف - -

962

962

نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۱۷ × ۱۱ سطور : ۱۱

اوراق : ۵۱ خط : نسخ

موضوع : صلوة وسلام زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله الذی فی السماء عرشه الحمد
لله الذی فی الارض قدرته

اختتام :

لنورجماله صلوعلیه وسلموا تسلیماً کثیراً

+

963

963 **زیارت المصطفیٰ**

نامعلوم

سائز : ۱۱×۱۶½ سطور : ۹
اوراق : ۶۷ خط : نسخ
کاتب : حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم
موضوع : زیارت نامہ زبان : عربی مجلد
آغاز : ولاحاجۃ من حوائج الدنیا والآخرۃ تقلبها ویسرتها رحمتک یا ارحم الراحمین یارب العالمین -
اختتام : ثم ادع اللہ کثیر وسئلہ ان لایجعل آخرالعھد من زیارتھم وان یرجعہ الیھم ان شاء اللہ تعالیٰ -
نوٹ : اس نسخہ کے آخر میں سات صفحے خلفاء راشدین کی زیارت کی دعاؤں کے ہیں -

964

964 درودِ اکبر یا صلوات المصطفیٰ

نامعلوم

سائز : ۱۶ × ۱۰½ سطور : ۷

اوراق : ۲۴ خط : نسخ

موضوع : صلوٰة وسلام زبان : عربی مجلد

آغاز : هذا صلوٰة الاکبر بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم اللهم صل علی محمد سید المرسلین -

اختتام : وصلی اللّٰه علی خیر خلقه محمد واله اجمعین برحمتك یاارحم الراحمین، اٰمین اٰمین اٰمین یارب العالمین -

965

زیارت نبینا صلی اللّٰه علیه وسلم واصحابه وازواجه واہل بیت 965

نامعلوم

سائز : ۱۹ × ۱۱ سطور : ۷

اوراق : ۳۶ خط: نسخ

موضوع : زیارت نامہ زبان: عربی غیرمجلد

آغاز : اول ما یدخل من باب السلام الی خیر الانام یقدم رجلہ الیمنی و یوخر رجلہ الیسری۔

اختتام : والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

966

دعوات النبیؐ 966

نامعلوم

سائز : ۱۳ × ۱۹½ سطور: ۲۱

اوراق : ۶ خط: نسخ

موضوع : ادعیہ زبان: عربی غیرمجلد

آغاز : ...... اللھم صل علی من منہ انشقت الاسرار وانفلقت الانوار

اختتام : والحمدللہ رب العالمین

نوٹ : اس نسخہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیخ ابوبکر احمد آبادی کو ان دعوات کا اجازت نامہ دیا گیا ہے۔ اجازت نامہ دینے والے مسجد حرام کے شیخ الخطباء والائمہ قاضی محمد ابن القاضی عبدالقادر قاضی زادہ الانصاری ہیں۔

967

967

نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۴ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۹۸ تا ۳۰۱ خط : نسخ

موضوع : فضائل زبان : عربی مجلد

آغاز : ------ رضی اللہ عنہ فانہ قال ان الیوم التاسع من المحرم

اختتام : وان اراد ان موذی من الذبیب اختلف الروایات ....

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے - بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی ضخیم کتاب کے صرف ۴ ورق ہیں - ان میں یوم عاشورہ کی وجہ تسمیہ، عورتوں کے مقابر پر ہجوم کے خلاف اور صدقے کے فضائل کا بیان ہے - - .

968

968

نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۴ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۱ تا ۳۸ خط: نسخ

موضوع : ادعیہ زبان: عربی غیر مجلد

آغاز : ولالما حذرلك من الذين مفارق فلا موعظة تنفعك ولا الحوادث تردعك۔

اختتام : كل حسنة يعملها ابن آدم يضاعف له تعبر الى سبعمائة ضعف الا الصوم فانه لى وانا اجزى به يدع شهوت۔۔

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے اور کسی کتاب کے کچھ اجزا ہیں ۔ ۔ ۔

969

969 نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۱۱×۱۷ سطور: ۷

اوراق : ۷ خط: نسخ

موضوع : ادعیہ زبان: عربی مجلد

آغاز : سبحانك يا الله تعاليت يا عزيز اجرنا من النار يا مجر

اختتام : وصلى الله على خير خلقه محمد واله وصحبه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

970

الصّلوة والسّلام

970

نامعلوم

سائز : ۱۶×۱۰ سطور : ۹

اوراق : ۴۸ خط : نسخ

موضوع : صلوۃ وسلام زبان : عربی مجلد

آغاز : الصلوۃ والسلام علی من خلق اللہ تعالی الخلق من نورہ ۔

اختتام : وصلی اللہ علی خیر خلقه وقدرته وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین ۔

971

نامعلوم

971

نامعلوم

سائز : ½۱۶ × ½۱۰ سطور : ۵

اوراق : ۱۱۳ خط : نسخ

موضوع : مولود شریف زبان : عربی مجلد

آغاز : فی حجب جبروت عظمتہ قھر الباقی بعد فناء خلقه جلالا وکبرا ۔

اختتام : انا الجیلیلی محی الدین اسمی
واعلامی علی راس الجبال

نوٹ : یہ نسخہ مولود شریف پر مبنی ہے اور آخر میں قصیدۂ حضرت غوث الاعظم درج ہے جس کا مطلع حسب ذیل ہے ۔

سقانی الحب کاسات الوصال
فقلت لخمرتی فی نحوی تعالی

اس نسخہ میں عربی عبارات کا فارسی ترجمہ بھی درج ہے

972

972 نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۱ × ۱۲ سطور : ۱۱
اوراق : ۸ خط : نسخ
مہر و مالک : محمد ولد شیخ بھائی
موضوع : ادعیہ زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : اللھم انت الملک الحق الذی لا الہ الا انت
اختتام : وعدہ ما احاطت بہ قدرتک واضعاف ما
نوٹ : یہ نسخہ ناقص الآخر ہے ۔ ۔ ۔

973

973 **نامعلوم**

نامعلوم

سائز : ۲۵ × ۱۵½ سطور : ۱۴
اوراق : ۸۲-۸۱ اور ۹۱ تا ۹۶ خط : نسخ
موضوع : ادعیہ زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : لکم تبیع من الاسلام علی اہل الدیار من المومنین والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین منا والمتاخرین ۔
اختتام : اولی الناس بی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
نوٹ : یہ نسخہ ناقص الاول ہے ۔

974

974 **نامعلوم**

نامعلوم

سائز : ۱۷ × ۱۱ سطور : ۷
اوراق : ۴۸ خط : نسخ
موضوع : زیارت نامہ زبان : عربی مجلد

آغاز : اول مایدخل یاب السلام الی خیر الانام یقدم رجله الیمنیٰ اویوخر رجله الیسریٰ۔

اختتام : رضی اللہ تعالیٰ عنکن وارضا کن وجعل الجنۃ۔

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الآخر ہے۔

975

نامعلوم

975

نامعلوم

سائز : ۱۱ × ۱۶½ سطور : ۹

اوراق : ۶۲ خط : نسخ

موضوع : زیارت نامہ زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : اول مایدخل من باب السلام الی زیارۃ خیر الانام صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ وسلم یقدم رجلہ الیمنی۔

اختتام : السلام علیکم یا مجاھدین فی سبیل اللہ حق جھادہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

976 I

976 I

صلوۃ الاعظم

نامعلوم

سائز : ۱۸½ × ۱۳ سطور : ۹
اوراق : ۹۱ خط : نسخ
مہر و مالک : امام الدین ۱۱۳۵
موضوع : صلوۃ و سلام زبان: عربی غیرمجلد
آغاز : ان اللہ وملا ئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنو صلوا علیہ وسلمو تسلیما۔
اختتام : صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔
نوٹ : اس نسخہ کے دوسرے صفحہ پر بلخی حسینی کی فارسی میں منظوم مناجات ہے۔

976 II

976 II

حزب البحر

نامعلوم

سائز : ۱۸½ × ۱۳ سطور : ۹

اوراق : ۹۱ تا ۹۶ خط : نسخ
مہرومالک : امام الدین ۱۱۳۵
موضوع : صلوۃ وسلام زبان : عربی غیرمجلد
آغاز : ان اللہ وملائکتہ یصلون ۔۔۔
اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ و اصحابہ وسلم ۔

977

977 صلوۃ عجیبہ مشتملہ علی الفوائد

نامعلوم

سائز : ۱۷ × ۱۲ سطور : ۹
اوراق : ۹ خط : نسخ
موضوع : صلوۃ وسلام زبان : عربی غیرمجلد
آغاز : اللھم اجعل افضل صلواتک عددا عدد معلوماتک ابدا
اختتام : وسلام علی المرسلین والحمدللہ رب العالمین ۔۔۔

978

978 نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۱۲ × ۷½ سطور : ۷
اوراق : ۲۰ خط : نسخ
موضوع : درود ومناجات زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : اللهم اجعل افضل صلواتك عددا عدد معلوماتك ابدا
اختتام : وسلام علی المرسلین والحمد لله رب العلمین

979

979 نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۰½ × ۱۳ سطور : ۱۷
اوراق : ۲۸ تا ۵۴ خط : نسخ
موضوع : ادعیه زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : الاعظم الذی اذا سئل براعطی واذا دعی براجاب
اختتام : وقال اللهم انت الصاحب والخلیفه فی الاهل -

980

980 نامعلوم
نامعلوم

سائز : ½۲۳×۱۶ سطور : ۱۱
اوراق : ۷ خط : نسخ
موضوع : ادعیہ زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم انی اعوذبک من شر من یمنی علی بطنی۔
اختتام : ووالدیہ وکذا الاشیاخ وکل من اضحی۔
نوٹ : اس نسخہ کی جلدبندی میں کسی اور کتاب کے دو ورق ایک آگے ایک پیچھے آ گئے ہیں۔ ان میں ایک گوجری (گجری) دعائیہ نظم ہے۔

981

981 نامعلوم
نامعلوم

سائز : ½۱۲×۱۸ سطور : ۹
اوراق : ۶ خط : نسخ

موضوع : ادعیہ زبان : عربی مجلد

آغاز : لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ نصر من اللہ وفتح قریب

اختتام : اسنادِ دعاء گنج العرش کہ گرد یگرد عرش نونوشتہ است ۔

982

982 نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۹½ × ۱۶½ سطور : ۱۳

اوراق : ۲۰ خط : نسخ

موضوع : درود و دعا زبان : عربی مجلد

آغاز : روحہ ونور ضریحہ امین یارب العالمین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لقد جاءکم رسول من انفسکم

اختتام : سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین ۔

نوٹ : اس نسخہ کے چند اوراق پر درود اور صلوٰۃ بر حضرت غوث الاعظم کے عنوانات بھی ہیں

983

مجموعہ اوراد و ادعیہ 983

نامعلوم

سائز :	۱۰½ × ۱۰½	سطور :	۷
اوراق :	۳۲۸	خط :	نسخ
موضوع :	ادعیہ	زبان : عربی	مجلد

آغاز : الحمدللہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد ....۔

اختتام : الٰہی بحرمۃ آں نام عظیم تو

نوٹ : یہ نسخہ کرم خوردہ اور بوسیدہ ہے ...

984

افکار النووی 984

امام نووی

سائز :	۱۵ × ۲۵	سطور :	۲۰
اوراق :	۱۳	خط :	نسخ

موضوع : سلام ودعا زبان : عربی غیر مجلد

آغاز : کتاب السلام والاستیذان وتشمیت العاطش ومایتعلق بھا ۔

اختتام : ان یکثر الوقوف عند قبور اھل الخیر والفضل نقل من افکار النووی

نوٹ : یہ نسخہ افکار نووی کا ایک جزو ہے اس میں سلام کے آداب اور طور طریقے درج ہیں ۔

985
نامعلوم

985

نامعلوم

سائز : ۱۸×۱۲ سطور : ۱۴

اوراق : ۱۶ خط : نسخ

تالیف : جمعہ ۱۰؍ جمادی الاول ۱۲۴۵ ۰

مقام : در بندر حرمین

کاتب : باقی عبدالرحمٰن بیجاپوری

موضوع : ادعیہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھذا کتاب من محمد رسول رب العالمین ۔

اختتام : یاخیر من مدا العصاۃ لہ الیدی ۔

نوٹ : اس نسخہ کی چند تحریرات سے پتہ چلتا ہے کہ :

(۱) (ورق ۱۳) کاتب نے عبداللہ بن محمد سعید سے ۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۴۵ میں یہ دعا پڑھنے کی اجازت لی -

(۲) (ورق ۱۵) اخذت الاجازہ من سیدی محمد ابن احمد المغربی فی المسجد النبویہ سنہ ۱۰ ھ من --------......

(۳) (ورق ۱۶) اجازانی شیخ محمد ابن احمد علی قراتہ -

986

986 **نامعلوم**

نامعلوم

سائز : ۱۴×۲۱		سطور : ۶۰
اوراق : ۶		خط : نسخ
مالک : عبدالقادر چلی		
موضوع : ادعیہ	زبان : عربی	مجلد

آغاز : شرعت بتوحید الالہ مبملا

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا وشفیعنا ومولانا محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ....

نوٹ : اس نسخہ میں حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رح سے منسوب قصیدہ ہے ۔۔

987

نامعلوم 987

نامعلوم

سائز : ۱۶ × ۱۲ سطور : ۹

اوراق : ۴۶ خط : نسخ

موضوع : ادعیہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الفاتحہ الم الی مفلحون الھکم اللہ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔ الی خالدون ۔۔

اختتام : کذا فی فضل اعمال للامام الحافظ مفاتیح الجنات شرح شرعۃ الاسلام

988

988 براالوالدين

نامعلوم

سائز :	۱۹×۱۲	سطور :	۱۵
اوراق :	۳	خط :	نسخ
موضوع :	ادعیہ	زبان : عربی	غیر مجلد

آغاز : الحمدلله الذى امرنا بشكر الوالدين والاحسان اليهما -

اختتام : دعواهم فيها سبحانك اللهم وتحيتهم فيها سلام وآخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين - .

989

989 خلاصة الحساب

بهاء الدين محمد بن حسينى العاملى

سائز :	۱۸×۱۲	سطور :	۱۵
اوراق :	۲۶	خط :	نسخ

موضوع : حساب زبان: عربی غیرمجلد

آغاز : نحمدك یامن لا محیط بجمیع نعمه عدد و لاینتھی تضاعف وقسمه الی امد

اختتام : قدوقع الفراغ من تنمیق ھذه الرسالہ الشریفہ المسماة بخلاصة الحساب من تصانیف ۔

نوٹ : مندرجہ بالا اختتام کی تحریر ورق ۲۵ پر درج ہے اور ورق ۲۶ ورق ۲۳ کے بعد مجلد ہوگیا ہے ۔۔۔

990 I

غنیة المسافرین 990 I

عبدالرسول بن عبدالصمد

سائز : ۲۴ × ۱۳ سطور: ۱۷

اوراق : ۲۶ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان: عربی

آغاز : الحمد لله الذی حکمنا بالرحمة علی الغرباء والاکرام للعلماء والصلوة علی من امر با لشفقة علی الضعفاء ۔۔۔

اختتام : الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام الائمان الالمان علی رسوله محمد واله واصحابه الطیبین الطاهرین -

نوٹ : اس رسالہ کے مصنف اپنے آپ کو شیخ استاد الشیخ عبد الواحد بن عبد الغفور بن عبد الرحمٰن کے شاگرد اور خادم بتاتے ہیں - اس میں مسافر کی تعریف ، احکام مسافر اور آداب سفر اور اس کے اوقات وغیرہ کے ذکر ہیں -
ورق نمبر ۹ کے حاشیہ پر اس کے کسی قاری کی یہ عبارت ہے : کرستان ڌ ۹ ڃ بستان شاہجہانی فی بلدنا سلطان احمد آباد صانہ اللہ عن جمیع الآفات الی یوم التناد -

990 II

990 II

خیرة الفقه

ابوالبشر عبد الرحمٰن بن محمود بن اسمٰعیل الادیب المفتی

سائز :	۲۴ × ۱۳	سطور :	۱۳
اوراق :	۱۷	خط :	نسخ
موضوع :	فقه	زبان :	فارسی - عربی

آغاز : حمد وسپاس وثنای بے حد و بے قیاس مر خدای کہ

اختتام : والله اعلم بالصواب والیه المرجع والمآب - - -

991 I

ہدایۃ المرید الی بلوغ القصد والمرید

شیخ شہاب الدین احمد بن موسی المشرع الصوفی الجبرتی

991I

سائز : ۲۶×۱۳½ سطور : ۲۵

اوراق : ۵۹ (۱ تا ۲۳) خط : نسخ

تالیف : ۲۷ شوال سنہ ۱۰۷۸ھ

مہرو مالک : (۱) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

(۲) میاں جمال عبداللہ بن جمال محمد

موضوع : متفرق

زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ وحدہ و صلی اللہ علی نبیہ و عبدہ محمد

اختتام : علی اجمل الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والاکرام مدا اللیالی والایام

نوٹ : اس نسخہ میں مختلف موضوعات مثلاً ائمہ اربعہ، مدح عرب اور تعریف زبان عربی، غزات و تقلید سیف، فضائل نکاح، اولاد کی اور خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم و تربیت، شطرنج و پانسے کھیلنا، اخلاق محمودہ، فضائل اولیاء اور ابدال وغیرہ درج ہیں۔ ایک ورق پر عربی میں دو بزرگوں کے

قطعات تاریخ وفات بھی مندرج ہیں -

(۱) شیخ عبدالوہاب بن عبدالغنی

(۲) شیخ عبدالرزاق بن عبداللہ المشرع

991 II

نامعلوم

991 II

نامعلوم

سائز : ۲۶ × ۱۳½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۴ تا ۴۶ خط : نسخ

مہرومالک : محمد صدیق

موضوع : متفرقات زبان: عربی مجلد

آغاز : ھو الفائدة المزاجر ھو خاطر الہامی یرد علی تقلب

اختتام : محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین والسلام

نوٹ : اس کے ورق ۲۴ پر جنید کی فارسی مناجات ، اور ورق ۲۵ پر کچھ فارسی اشعار اور ایک گوجری نظم ہے ...

991 III

991 III

ارشاد السالکین

شیخ شرف الدین احمد بن یحیی منیری ؒ

سائز : ۲۴ × ۱۳½ سطور : ۲۳

اوراق : ۴۷ب تا ۴۹الف خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : فارسی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم ھذہ الرسالة ارشاد السالکین ۔

اختتام : و دریں رسالہ ارشاد السالکین ذکر کرد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الصلوٰۃ والسلام ۔

نوٹ : ورق ۴۷الف پر فارسی کتاب کا اقتباس ہے

991 IV

991 IV

نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۴ × ۱۳½ سطور : ۲۳

اوراق : ۴۹ب تا ۵۹ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی اعطی مراتب الوجود ---

اختتام : فللہ در من عرفہ نفسہ معرفتی ایاھا لانہ عرف ربہ بمعرفتہ لنفسہ واللہ اعلم وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا مبارکا طیبا الی یوم الدین ---

نوٹ : اس نسخہ میں مندرجۂ بالا کتاب کے ختم ہونے کے بعد شیخ جاگیرؒ کے حالات بہجۃ الاسرار سے اختصار سے لکھے ہیں ۔

992 III

992 III نامعلوم

نامعلوم

سائز : ۲۲ × ۱۵ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۴۷ تا ۱۴۹ خط : نسخ

نوٹ : یہ کسی اجنبی زبان میں منظوم رسالہ ہے ۔ اس پر بطور سرخی وعظ و نصیحت لکھا ہوا ہے ---

992 V

فتح الباب ورفع الحجاب

نامعلوم

سائز : ۲۲ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۵۶ تا ۱۶۳ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدلمن له العظمه والکبریاء و الصلوة علی سید الانبیاء والمرشد الاولیاء وعلی اله واصحابه الذین وجد والحق۔

اختتام : فتفرق المسلمون علی افضل سرور واعظم اشاره۔

992 IV

کشف القناع عن وجه السماع

نامعلوم

سائز : ۲۲ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۵۰ تا ۱۵۵ خط : نسخ و نستعلیق

موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی تاخذہ غفلتہ و سنتہ والصلوۃ علی سیدنا محمد افضل من نہی عن السیئہ وامر بالحسنہ -

اختتام : اللھم انی نسئلک التوفیق والھدایہ والعنایہ فی البدایہ والنہایہ -

نوٹ : یہ رسالہ سماع کے جواز و آداب میں ہے - اس میں حضرت جنید، سری سقطی رح وغیرہ کے قصے بیان کر کے ان کے اقوال نقل کئے ہیں - آخر میں سماع کو اہل بدعت اور اوضاع ملحدین سے متمایز رکھنے کی تلقین کی گئی ہے - - - -

992 II

خلاصۃ الاخبار 992 II

نامعلوم

سائز : ۲۲ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۶۰ تا ۱۴۲ خط : نستعلیق

موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی علم الانسان مالم یعلم وجعل آدم خلیفۃ - - -

اختتام : قال علی رض لا الہ الا اللہ مغمصنا

عینہ رافعا صوتہ والنبی صلعم یسمع ثم ان الجهد فی الذکر۔۔۔

992 I

جامع الفضائل وقامع الرذائل

992 I

نامعلوم

سائز : ۲۲ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۰ تا ۵۹ خط : نستعلیق

موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی خلق الانسان فی احسن تقویم ورفع قدر العارفین بقدر معرفتهم

اختتام : ان الصدقة لا تحصی عودها الا اللہ فهی المعالم والمعلم صدق رسول اللہ

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الوسط ہے۔

993

نامعلوم

993

نامعلوم

سائز : ۱۱ × ۱۶ ½ سطور : ۱۸
اوراق : ۱۵ خط : نسخ
موضوع : متفرق زبان : عربی غیر مجلد
آغاز : اعلمان الذراع اربعه وعشرون اصبعا
مصمومه وذرع البیت ۔
اختتام : ولا یعودا العذاب الی یوم القیمه ۔

994

تعلیم المتعلم وطریق تعلیم

994

امام برہان الاسلام الزرنوجی تلمیذ صاحب ہدایہ

سائز : ۱۶ × ۷ ½ سطور : ۱۷
اوراق : ۲۷ خط : نسخ
مہر ومالک : عبداللہ جمال
موضوع : طریقۂ تعلیم زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله الذی فضل بنی آدم بالعلم و العمل علی جمیع العالم

اختتام : یجده من یطلبه والحمد لله علی التمام والصلوة علی الرسول افضل الانام

نوٹ : یہ کتاب دوبار مصر میں شوال ۱۳۲۷ھ اور شوال ۱۳۴۲ھ میں شائع ہو چکی ہے۔

995

شرح تعلیم المعلم

995

ابن زاید

سائز : ۱۶×۸ سطور : ۱۹

اوراق : ۶۴ خط : نسخ

موضوع : تعلیم زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله الذی انعم علینا بانواع النعم لطایف الاحسان

اختتام : فلابد للطالب من ان یجده ویترک

نوٹ : کتاب کی ابتدا میں چار اوراق جو کسی اور کتاب کے اجزاء معلوم ہوتے ہیں۔

یہ کتاب مکہ معظمہ میں خریدی گئی تھی اور شارح نے سلطان مراد خان بن سلیم خان (ترکی) کی خدمت میں پیش کی تھی۔

996

996 خطبات

نامعلوم

سائز : ۲۱×۱۲ سطور : ۱۴

اوراق : ۱۶۵ خط : نسخ

کتابت : ۱۲۳۷ھ اور ۱۲۴۴ھ

کاتب ومالک : میاں محمد بن عبدالقوی

موضوع : خطبات زبان: عربی مجلد

آغاز : الخطبۃ الثانیہ الحمدللہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ بہ من شرور انفسنا

اختتام : ولذکراللہ تعالی اعز واجل واتم واعلی واولی واعظم واکبر

997

997 خریدۃ العجائب وفریدۃ الغرائب

سراج الدین عمر بن الوردی

سائز : ½۲۳×۱۳ سطور : ۱۳

اوراق : ۸۳ خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

مالک : ولی اللہ بن شیخ محمد

موضوع : خغرافیہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ غافر الذنب قابل التوبۃ
شدید العقاب عالم الغیب والشھادۃ
راحم الشیب منزل الکتاب

اختتام : فامر اللہ ملکا ان یصح بہ صیحۃ
فصاح بہ فھلک ولم یدخلھا ولم ینظر
ماصنع بھا وھذا ما انتھی الینا من ارنا
والسلک

ترقیمہ : تمت الرسالہ المسماۃ بخریدۃ العجائب
حق وملک ولی اللہ بن شیخ محمد غفر لھما

نوٹ : یہ کتاب ۱۳۱۶ھ میں مصر میں چھپ چکی ہے۔

998I

کتاب المقنع فی مرسوم المصحف العزیز

ابی عمرو عثمان بن سعید بن عثمان الدانی المقری

998I

سائز : ½۲۰ × ½۱۴ سطور : ۲۹

اوراق : ۱ تا ۲۴ خط : نسخ

مہر : محمد ابوبکر ۱۱۲۳

موضوع : قرآن کی کتابت کے طریقے۔ زبان : عربی مجلد

(علم مرسوم الخط)

آغاز : قال ابو عمرو عثمان بن سعید بن عثمان المقری

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی صحبہ وسلم

نوٹ : اس نسخہ میں حسب ذیل ایک اہم تحریر مندرج ہے یہ
من متملکات العبد محمد ابی بکر
الاحمد آبادی بالشراء الصحیح فی بلدة
لاھور حین نزل شاہ بہادر ھناک فی سنہ ۱۱۲۳

998 II

998 II

قصیدہ نعتیہ

عبد المقتدر

سائز : ۲۰ × ۱۴½ سطور : ۷

اوراق : ۲۹ تا ۳۵ خط : نسخ

کتابت : بدھ ربیع الثانی سنہ ۹۸۲ھ

کاتب : عبد اللطیف امان اللہ

مہر و مالک : محمد رضا

موضوع : ادب زبان : عربی مجلد

آغاز : یا سائق انطعن بالاسحار والاصل
سلم علی دار سلمی فانک ثم سل

اختتام : یا عبد مقتدر اوصاف سیدنا
تعلق علوا عن التفضیل والجمل

ترقیمہ : تحریر الضعیف الراجی بعفو اللہ عبد اللطیف امان اللہ فی یوم الاربع من شہر ربیع الثانی سنہ اثنا وثمانین وتسعمایہ

نوٹ : محمد رضا کی ملک میں رہ چکی ہے۔

999 I

القواعد المنطقیہ فی شرح رسالہ الشمسیہ

نامعلوم

999 I

سائز : ۱۸ × ۱۳ سطور : ۱۵
اوراق : ۱ تا ۳۷ خط : نستعلیق
کتابت : ۸۶۶ ھ
موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : فوایدفوایدھا ۔۔۔۔ علی معاقد قواعدھا وضممت الیھا من الابحاث الشریفہ والنکت اللطیفہ ما خلت عنہ۔

اختتام : واللہ اعلم بالصواب واللہ المرجع والمآب۔

ترقیمہ : سنہ ستہ وستین وثمانمایہ ۔۔۔۔

999 II

الرسالة العضدية 999 II

عضد الدین

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۱۲
اوراق : ۳۸ تا ۳۹ خط : نسخ
مالک : شیخ محمد بن شیخ احمد بن صالح بن شیخ میاں جی
موضوع : آداب بحث زبان : عربی مجلد
آغاز : لک الحمد والمنة وعلی نبیک الصلوة والتحیة اذا قلت بکلام ان کنت قائلا ۔
اختتام : لان الکلام لفی الفواد وانما جعل الکلام مراکب ۔

999 III

شرح رسالہ عضدیہ 999 III

نا معلوم

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۱۳
اوراق : ۳۹ تا ۵۰ خط : نسخ

مالک : الشیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح بن شیخ میاں جی

موضوع : آداب بحث زبان: عربی مجلد

آغاز : للک الحمد جعل اللہ تعالی مخاطبا تنبیہا علی القرب

اختتام : ان اوجبہ نہ حقا فاتبعہ والا فاصلح فان اللہ لا یضیع اجر المحسنین ۔

ترقیمہ : کتبہ و ملکہ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح بن شیخ میا جی

999 IV

نامعلوم

999 IV

نامعلوم

سائز : ۱۸×۱۳ سطور: ۱۲

اوراق : ۵۱ تا ۵۳ خط : نسخ

کاتب : ولی اللہ ابن شیخ محمد ابن شیخ احمد

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : صرف زبان: عربی مجلد

آغاز : ھذہ فائدۃ تشتمل علی مقدمہ و تنبیہ و تقسیم و خاتم المقدمہ اللفظ قد یوضع تشخص ۔

اختتام : الا لفاظ بعضہا مکان بعض اذا المعتبر الوضع واللہ اعلم بالصواب ۔ ۔ ۔

999 V

نامعلوم 999 V

نامعلوم

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۱۲
اوراق : ۵۴ تا ۵۷ خط : نسخ
کاتب : شیخ ولی اللہ ابن شیخ محمد بن شیخ احمد
مہر و مالک : عماد الدین محمد ۱۱۵۵
موضوع : صرف زبان : عربی مجلد
آغاز : هذه فائدة تشتمل على مقدمه وتنبيه وتقسيم وخاتم المقدمه اللفظ قد يوضع تشخص
اختتام : الالفاظ بعضها مكان البعض اذ المعتبر الوضع والله اعلم
ترقیمہ : کتبہ شیخ ولی اللہ ابن شیخ محمد ابن شیخ احمد

999 VI

التهذيب 999 VI

سعد الدین تفتازانی

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۷

اوراق : ۵۸ تا ۷۴ خط : نسخ

کاتب : ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح
بن شیخ میاں جی

مہر و مالک : محمد عماد الدین ۱۱۵۵

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی ھدانا سواء الطریق و
جعل لنا التوفیق خیر رفیق ۔

اختتام : ان کان الاوسط مع علیہ نسبتہ فی
الذھن علیہ فی الواقع ۔ ۔ ۔

999 VII

شرح ضابطہ تہذیب 999 VII

ملا احمد بن سلیمان

سائز : ۱۸ × ۱۳ سطور : ۱۷

اوراق : ۷۶ تا ۱۰۳ خط : نسخ

کاتب : ابی بکر بن عبد الرحمٰن

کتابت : بدھ ۲۰ جمادی الاول ۱۱۰۷ ہجری

مہر و مالک : (۱) والملک لہ سبحانہ عز شانہ
(۲) محمد ابوبکر ۱۱۲۳

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : یا من جعل الانسان مع کونه اصغر مشتملا علی العالم الاکبر -

اختتام : فلنختم الکلام حامدین للہ فی کل حال و مصلین علی افضل البشر محمد واله خیر آل وصحبه ذوی الافضال

ترقیمہ : تم شرح الضابطه للفاضل التحریر اوحد الاقران مولانا احمد بن سلیمان اسکنهما الله تعالی بجوحة الجنان علی ید افقر عباد الله المنان ابی بکر بن عبدالرحمٰن کان لهما فی کل حین و اوان یوم الاربعاء لعشرین خلت من جمادی الاول سنه سبع ومایه بعد الالف من الهجرة المصطفویه - -

نوٹ : مصنف کے عہد کی کتابت شدہ -

999 VIII

نامعلوم

999 VIII

نامعلوم

سائز : ۱۸ × ۱۳ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۰۴ تا ۱۰۶ خط : نسخ

کاتب : نورالدین ابن چاند محمد

مالک : محمد بن شیخ احمد

مہر : عماد الدین محمد ۱۱۵۵

موضوع : صرف زبان : عربی مجلد

آغاز : هذه فائدة تشتمل علی مقدمه و تنبیه وتقسیم وخاتمة المقدمه اللفظ قد یوضع ۔

اختتام : الالفاظ بعضها مکان بعض اذ المعتبر الوضع ۔

ترقیمہ : تمت هذا بالکتابت کتبه نور الدین ابن چاند محمد

999 IX

999 IX شرح ضابطۃ التہذیب

عماد الدین ابن محمد زین الدین طارمی

سائز : ۱۸ × ۱۳ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۰۸ تا ۱۱۵ خط : نسخ

کاتب : مولانا احمد بن سلیمان ۔

کتابت : ۲۹ محرم ۱۰۶۱ھ

مالک : مولانا احمد بن سلیمان

موضوع : صرف زبان : عربی

آغاز : قال قدس سرہ وضابط شرائط ربعة لابد من عموم موضوعة ۔ ۔

اختتام : علی رسول محمد والہ وصحبہ الطیبین وسلم تسلیما کثیرا ..

ترقیمہ : تم شرح الضابطۃ علی ید الفقیر احمد بن سلیمان ۔

نوٹ : مولانا احمد بن سلیمان نے حواشی بھی لکھے ہیں

999x

حاشیہ ضابطہ تہذیب 999x

میر ابوالفتح

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۱۶ تا ۱۱۸ خط : نسخ

کاتب ومالک : مولانا احمد بن سلیمان

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : قولہ وضابطہ شرایط الاربعۃ الخ تحریر ھذہ الضابطہ

اختتام : او ذالک العموم معہ لکان ضابطا واضحا مختصر مطردا متعکسا ۔

ترقیمہ : تمت حاشیہ میر ابوالفتح قدس سرہ علی ضابطۃ التہذیب ۔

نوٹ : اس نسخہ کے ورق ۱۱۸ پر یہ اہم اندراج

ملتا ہے کہ اس کا مقابلہ بعض اذکیا رکی قرأت
کے موقع پر رجب ۱۰۸۲ھ میں ہوا تھا۔

999 XI

حاشیہ ضابطہ تہذیب 999XI

فاضل رومی

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۱۳
اوراق : ۱۱۸ تا ۱۲۴ خط : نسخ
کاتب ومالک : مولانا احمد بن سلیمان
موضوع : منطق زبان : عربی مجلد
آغاز : قال رحمہ اللہ تعالی وضابط شرائط
الاربعۃ از لابد من عموم موضوعۃ الاوسط
اختتام : ھذا ما خطر ببالی فانہ من شروط
اخوان الصفا ومکارم خلاق الوفا
ترقیمہ : تم شرح الفاضل الرومی علی ضابطہ
التہذیب

999XII

999XII شرح ضابطہ

شاہ فتح اللہ شیرازی

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۲۵ تا ۱۳۳ خط : نستعلیق

کتابت : ۸ ربیع الثانی ۱۰۶۴ھ

کاتب ومالک : مولانا احمد بن سلیمان

مہر : (۱) مولانا احمد بن سلیمان

(۲) غلام مصطفیٰ بودن سلیمانیت احمد را ۱۰۷۲

موضوع : منطق زبان : عربی

آغاز : قوله نوراللہ تعالیٰ ضریحه وضابطة شرایط الاشکال الخ مراده بالشرایط هی المذکورة

اختتام : وکذا سایرانواع النعم له الشکر والحمد والمنة والیه الالتجا والاستفاده۔

ترقیمہ : وقع الفراغ من الکتابت تاریخ ۸ شهر ربیع الثانی ۱۰۶۴ھ حرره احمد بن سلیمان۔

999 XIII

999 XIII شرح ضابطہ تہذیب

سید شاہ میر

سائز : ۱۸ × ۱۳ سطور : ۱۳
اوراق : ۱۳۴ تا ۱۳۸ خط : نستعلیق
کتابت : منگل ۱۵ ربیع الثانی ۱۰۶۴ھ
کاتب ومالک : مولانا احمد بن سلیمان
موضوع : منطق زبان : عربی مجلد
آغاز : وقد وفق المص المحقق العلامه باختراع ضابطه تام واحد فی بیان شرایط جمیع الاشکال ۔
اختتام : حل الکلام من غایة العنایة والاهتمام علی قدر الامکان بعون الملک المنان
ترقیمہ : سہ شنبہ تاریخ ۱۵ شہر ربیع الثانی ۱۰۶۴ھ تمام شد ۔

شرح ضابطہ

999 XIV

عبداللہ یزدی

سائز : ۱۸ × ۱۳ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۳۸ تا ۱۴۱ خط : نسخ

کتابت : ۹ صفر ۱۰۶۵ ھ

کاتب ومالک : مولانا احمد بن سلیمان

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : قولہ وضابطہ شرایط الاربعہ

اختتام : واللہ یہدی من یشاء الی سواء السبیل و ہی حسبی ونعم الوکیل ۔

ترقیمہ : تمام شد حاشیہ ضابطہ لمولانا عبداللہ یزدی بتاریخ ۹ر صفر سنہ ۱۰۶۵ ھ

202

999 XV

999 XV

شرح ضابطۃ التہذیب

ملا حنفی

سائز : ۱۸×۱۳ سطور : ۳۱

اوراق : ۱۴۱ تا ۱۴۵ خط : نستعلیق

کتابت : ۱۷ ذی الحجہ سنہ ۱۰۸۸ھ

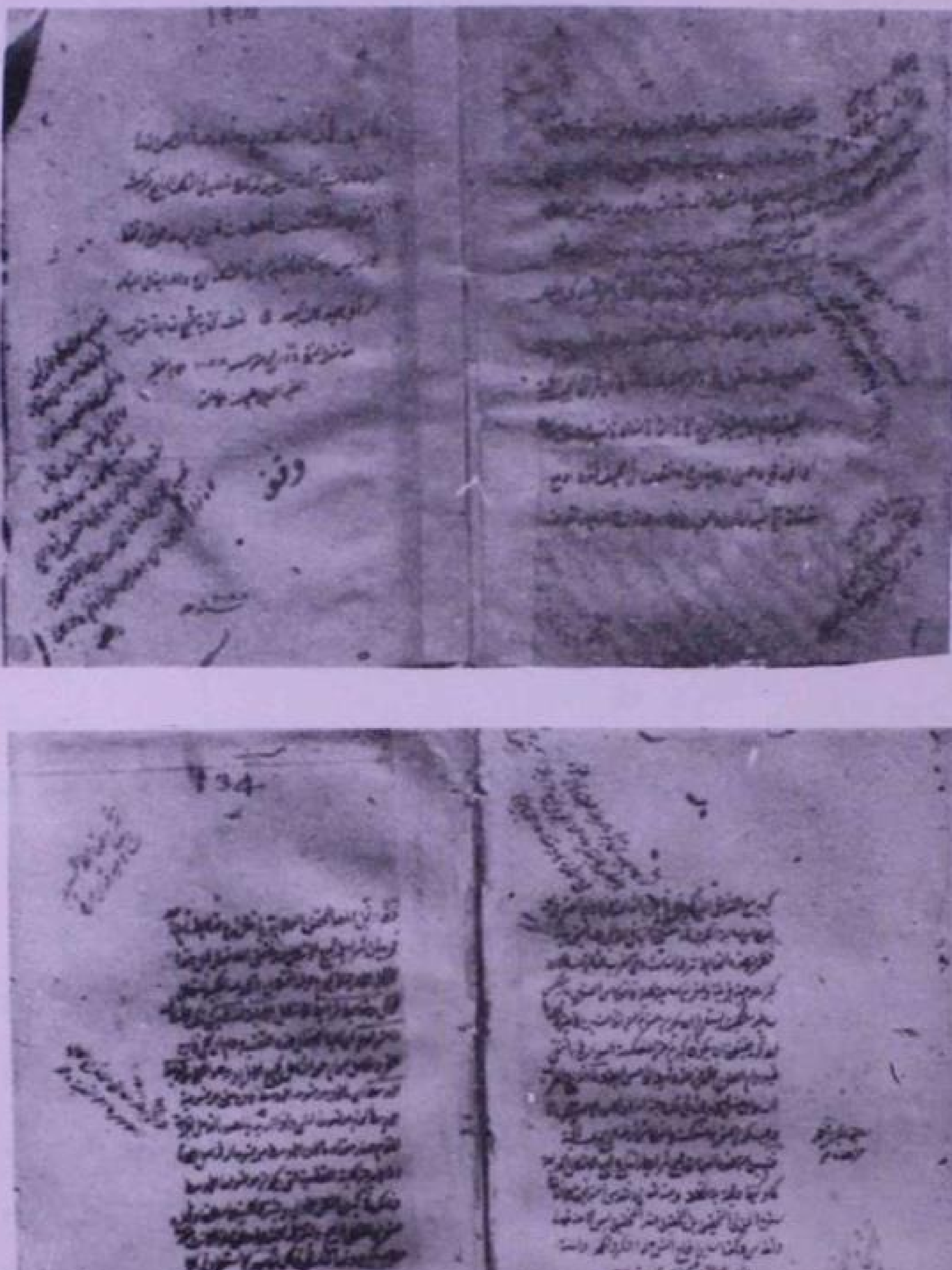
کاتب و مالک : مولانا احمد بن سلیمان

موضوع : منطق زبان : عربی مجلد

آغاز : قال العلامہ التفتازانی فی تہذیب المنطق وضابطہ شرایط انتاج الاشکال الاربعہ

اختتام : وانہ لا ینا فی اعتبار امر آخر بعید کل البعد

ترقیمہ : تمت کتابتہ شرح ضابطة التہذیب للفاضل الحنفی فی ۱۷ ذی الحجہ من سنہ ۱۰۸۸ھ علی ید الفقیر الحقیر احمد بن سلیمان .



مخطط - ۹۹۹ - گجرات کے مشہور عالم و فاضل و استاد شیخ احمد بن
سلیمان کرُد کی خود نوشت تصنیف - سنہ کتابت ذی الحج ۱۰۸۸ -

1000

الکافی فی علم العروض والقوافی 1000

صدرالدین الساوی

سائز : ۱۵×۱۰ سطور : ۱۹
اوراق : ۶۸ خط : نسخ
کتابت : ۷۳۱ ھ
۱۰۸۸
مہر : (۱) عبد المذنب بہاء الدین بن محمد عفی عنہما
(۲) ملک البہا بابے ۱۰۸۸
(۳) ابوبکر محمد عبدہ
موضوع : عروض وقوافی زبان: عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ الوافر بذاتہ الذی لامضارع لہ ۔
اختتام : من رحمۃ بحق النبی محمد والہ اجمعین ۔
نوٹ : اس نسخہ کے سرورق درج ذیل اہم تحریرات ہیں :
(۱) الکافی فی علمی العروض والقوافی شرح القصیدہ المفردہ الی الامام الہمام صدرالدین الساوی نسخہ صحیحہ قدیمہ معتبرہ مرقومہ سنہ ۷۳۱ احدی و ثلثین و سبعمایہ دخل فی ملک الفقیر الی اللہ الغنی محمد ابو بکر بن عبد الرحمٰن الحنفی تاب اللہ علیہ
(۲) من بعدہ فمن اللہ تعالی علی عبدہ

الفقیر عفی اللہ عنہ الحقیر اقل
العباد میر قمر ابن میر بدر
اذری ملکہ فی دار جہاد حیدرآباد
سنہ ۱۱۱۸ ھ

(۳) " دخل فی نوبت الفقیر الی
اللہ الغنی بہاء الدین بن محمد
اللیثی الجزائری عفی عنہما ..
... بمنہ وکرمہ ۔"

نوٹ : ورق نمبر ۱ پر کچھ عربی اور فارسی
اشعار بھی ہیں ...

1001

1001 الکافی فی علم العروض والقوافی

ابوبکر یحییٰ بن علی بن الخطیب التبریزی المتوفی سنہ ۵۰۲ھ / ۱۱۸۹ء

سائز :- ۷×۱۳ سطور :- ۱۹

اوراق : ۱۰۳ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمعہ ۹ر شعبان سنہ ۸۱۲ھ / ۷ر دسمبر سنہ ۱۴۰۹ء

موضوع : عروض و قوافی زبان : عربی مجلد

کاتب : کبیر بن فرید بن محمد بن محمود

آغاز : الحمد للہ الوافی بذاتہ الذی لا مضارع

اختتام : وان یحشرنا فی زمرۃ من یرحمہ بحق محمد وآلہ اجمعین الطیبین ۔

ترقیمہ : وقد وقع الفراغ من نسخہ برہ بید الکبیر بن فرید بن محمد بن محمود یوم جمعہ وقت الاستواء التاسع من شعبان سنہ اثنی عشر وثمانمایہ

نوٹ : صدرالدین محمد ساوی کے قصیدۂ ساویہ کی شرح ہے۔ اور علم عروض قافیہ پر رسالہ بھی ہے جو دوستوں کے اصرار پر لکھا گیا ہے۔ یہ نسخہ قدیم ہے۔

1002

خطبہ ہای عیدین

1002

مجھول

سائز : ۱۷ × ۱/۲ ۱۲ سطور : ۹
اوراق : ۳۳ خط : نسخ
موضوع : خطبہ ہای عیدین زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد لہ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اللہ اکبر -
اختتام : ولذکر اللہ تعالی اعظم واجل واکبر -
نوٹ : اس کتاب میں خطبہا ئے عیدین منقول ہیں -

1003

جبیر الحریر بعون الملک الخبیر

ابو القاسم الواشی عرف افتخار

1003

سائز : ۲۲ × ۱/۲ ۱۲ سطور : ۱۶
اوراق : ۱۶ خط : نسخ
موضوع : عروض زبان : عربی
مہر : محمد نظام الدین سنہ ۱۱۳۱ھ ۱۹-۱۷۱۸ء
آغاز : احمد اللہ الذی اودع درر العلوم بوافی بحره فی
بحور النحور وخزن کنوز الرموز بکامل فضلہ

فی صنادیق الصدور -

اختتام : المجزو وما سقط منه جزان المتهوك ماذهب ثلثاه والمشطور ماذهب نصفه وقوله بانتصاف ای تنصیف هم

نوٹ : ابوالقاسم الحریری نے عروض پر مختصر ابوالقاسم الحریری نامی ایک کتاب لکھی تھی ابوالفضائل نے اس پر تین دن میں شرح لکھی - کتاب ناقص الآخر ہے - آخری دو اوراق پھٹے ہوئے ہیں - متن منظوم ہے اور شرح منثور ہے -

1004 I

فتح رب البریہ الشرح القصیدہ الخزرجیہ

1004 I

ابویحیٰ زکریا انصاری

سائز : ۲۱ × ۱۱½ سطور : ۲۵
اوراق : ۲۳ خط : نسخ
موضوع : عروض زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبه نستعین وصلی اللہ علی سیدنا ومولانا محمد وعلی آله وصحبه وسلم قال سیدنا مولانا شیخ الاسلام -

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآله وصحبه و

سلم تسلیما کثیرا کثیرا دائما الی یوم الدین۔

نوٹ : اصل متن کے ناظم ضیاء الدین ابی محمد عبداللہ ابن محمد الخزرجی المالکی الاندلسی ہیں۔ حضرت ابو یحیٰ زکریا الانصاری نے اس پر شرح لکھی ہے اس میں عروض کی وجہ تسمیہ اسباب، اوتاد، دوائر، بحور وغیرہ کا بیان ہے۔

1004 II

1004 II

مختصر ابو القاسم الحریری

ابو القاسم محمد بن علی الحریری

سائز :	$21 \times 11\frac{1}{2}$	سطور :	۴
اوراق :	۲۴ سے ۳۳	خط :	نسخ
موضوع :	عروض	زبان : عربی	مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین قال الشیخ الامام الادیب ابو القاسم محمد بن علی الحریری۔

اختتام : سریع وخفیف ومضارع ورجز

نوٹ : اوراق غیر مرتب طریقہ سے مجلد ہیں۔ کتاب میں اعتلات اسکان متحرک اعتلات عروض وضرب وغیرہ کا بیان ہے۔

1005

شرح الملخص فی الہیئۃ 1005

موسیٰ بن محمد قاضی زادہ الرومی متوفی سنہ ۸۹۹ھ

سائز : ۲۵ CM سطور : ۱۱ یا ۱۶

اوراق : ۱۳۳ خط : نستعلیق اور نسخ

موضوع : ہیئت زبان : عربی مجلد

مہر : (آخری صفحہ پر تین مہریں ایک ہی شخص کی لگی ہیں)

العبد محمد سراج الدین سنہ ۱۰۳۳ھ ۲۴-۱۶۲۳ء

جدول : ۴½ × ۹¼ CM اور ۸ × ۱۶

آغاز : الحمد للہ الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا وبسط علی بساط البسیط ظلا وحرورا۔

اختتام : کمالا یخفی علی من لہ دربہ فی الحساب وھو اسرع الحاسبین قال المص عن تاریخہ قلت ھم وارخوا۔

نوٹ : الملخص فی الہیئۃ کے مصنف محمود بن محمد بن عمر چغمینی ہیں شارح قاضی زادہ رومی کو شکایت ہے کہ مدارس علوم وفنون حقیقی مندرس ہو گئے اور لوگوں کو ہیئت نجوم اور ریاضی کی طرف رغبت نہ رہی، شارح نے مختصر الملخص فی الہیئۃ کی شرح لکھی اور ابن امیر تیمور گورگان کے نام معنون کیا۔ ابتدا کے نو ورق اور درمیان میں اوراق مختلف اوقات میں شامل کئے گئے ہیں۔ ہیئت بسیط ملخص ایک مقدمہ اور دو مقالوں پر مرتب ہے مقدمہ اجسام کی قسم میں ہے پہلا مقالہ اجرام علویہ میں اور دوسرا مقالہ بسائط سفلیہ میں ہے

حواشی سید العلماء وجیہہ الفضلاء شیخ عبد العلی برجندی
کے ہیں ۔

1006

توضیح التذکرہ شرح تذکرہ طوسی 1006

حسن بن محمد نیشاپوری المعروف بہ نظام

سائز : ۲۴ CM ۲۳ CM ۱۳ × ۷
اوراق : ۱۶۲ خط: نسخ
مالک : خواجہ محمد غضنفر بن محمد شریف
مہر : (۱) فاطمہ خانم سنہ ۱۱۰۲ھ / ۹۴-۱۵۹۳ء محمد میرک بن قاضی عبد الحمید سنہ ۱۰۴۶ھ / ۱۶۳۶ء بلدہ احمد آباد
(۲) محب اہل بیت محمد شریف
(۳) محب اہل بیت محمد میرک سنہ ۱۰۴۱ھ / ۳۲-۱۶۳۱ء
موضوع : علم ہیئت افلاک زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ الذی جعلنا من المتفکرین فی خلق الارض والسموات ۔
اختتام : فان الاعمال بالنیات وبها تجلب البرکات وینال الدرجات والحمد للہ رب العالمین ۔
نوٹ : یہ کتاب مولانا احمد کی پوتی فاطمہ خانم کے ورثہ میں آئی تھی جس وقت مدرسہ کردیہ کی کتب محمد رضا اور فاطمہ خانم کے درمیان تقسیم ہوئی شارح کے دوستوں کا اصرار تھا کہ نصیر الدین طوسی کی کتاب تذکرہ کی شرح لکھی جائے مگر شارح کو عدیم الفرصتی مانع تھی پھر نظام الدین

اور تاج الدین محمد بن رئیس یزدی کے اصرار پر شرح لکھنا شروع کیا اور الخیص کو الحاف بھی کیا ہے ۔ نصیر الدین محقق طوسی کو ان القاب سے یاد کیا ہے " المولی الاعظم والخبیر الاعلم الحلیم المحقق والفلسیوف المدقق استاد البشر اعلم اهل البدوء الحضر نصیر الملہ والدین محمد بن محمد الطوسی قدس اللہ نفسہ وزاد فی حضائر القدس ۔

1007

قطف الزہرات فی العمل بربع المقنطرات

مجہول

1007

سائز	: ۱۲ cm ۵½ × ۷½	سطور	: ۱۳
اوراق	: ۱۱	خط	: نسخ
موضوع	: ہیئت	زبان	: عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین قیوم السموات والارض ۔

اختتام : واما اذا توسط او طلع او عار نهار افلا فایده فی عمله غیر معرفة الحکم واللہ اعلم

نوٹ : رسالہ کا موضوع ہے ربع المقنطرات الشمالیہ فی العرض الشمال جو ایک مقدمہ اور پندرہ ابواب پر مشتمل ہے ۔ پندرہ ابواب حسب ذیل ہیں ۔

ع۱ فی معرفتہ اخذ الارتفاع

ع۲ فی معرفتہ درجة الشمس

۳؍ فی معرفته المیل

۴؍ فی معرفته ارض البلد

۵؍ فی معرفته الارتفاع الذی لاسمت له

۶؍ فی معرفته نصف قوس النهار

۷؍ فی معرفته الدائر وفضله

۸؍ فی معرفته الظل من الارتفاع

۹؍ فی معرفته ارتفاع العصر

۱۰؍ فی معرفته حصی الشفق

۱۱؍ فی معرفته سمت القبله

۱۲؍ فی معرفته اخراج الجہات الاربعه والقبله

۱۳؍ فی معرفته مطالع الفلکیه

۱۴؍ فی معرفته المطالع البلایه وطریقه

۱۵؍ فی معرفته العمل الکواکب

1008

الہیئۃ فی الہیئۃ السنیہ

1008

حافظ جلال الدین سیوطی

سائز : ۲۴ cm ۱۵½ × ۷ سطور : ۱۹

اوراق : ۲۴ خط : نسخ

کتابت : محرم ۱۱۰۴ھ ؍ ۱۶۹۰ء

کاتب : عبدالواحد ولد عبدالمومن

موضوع : علم ہیئت زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله علمنا مالم تکن نعلم وصلی اللہ
علی سید الخلق محمد واله وصحبه وسلم ۔
اختتام : هذا آخر کتاب الهیئة فی الهیئة السنیه
تالیف الحافظ العمده استاد الوجود جلال الدین
سیوطی رحمه الله تعالی والله اعلم بالصواب ۔
نوٹ : احادیث نبوی اور آیات کریمہ کے حوالے سے علم ہیئت
پر یہ رسالہ ترتیب دیا گیا ہے علم ہیئت پر یہ رسالہ علم
افلاکیات پر نہیں بلکہ آثار و اخبار پر مشتمل ہے ۔ ایسی احادیث
و آیات کریمہ سے استنباط کیا گیا ہے جن کا تعلق ہیئت سے
ہے ۔ مثلاً عرش عظیم کرسی سموات سبعہ ہیں ۔
ترقیمہ : تمت هذا الرسالة فی شهر محرم لسنة ۱۱۰۲
الف ومائه واثنین ملك عبد ضعیف حقیر
من عباد الله عبد الواحد ولد عبد المومن ۔

1009

1009

المتوسطات

صدرالدین محمد ابن اسحٰق القونوی

سائز : ۱۳ × ۱۹ سطور : ۱۹
اوراق : ۱۲۶ خط : نسخ و نستعلیق
موضوع : فلکیات زبان : عربی
آغاز : .... الیٰ حقیقة وعن الثانی ان المتبع هو

البرہان لاالاشتہار

اختتام : فاعرف وسنذکر فی تتمہ سرالاثر فی اخرھذا ۔ ۔ ۔ ۔

نوٹ : ابتدا میں سلیپ پر اس کتاب کا نام المتوسطات اور مصنف کا نام صدرالدین محمد ابن اسحٰق القونوی درج ہے ۔ کتاب ناقص الطرفین ہے اوراق ۳۶ سے ۵۳ تک بعد میں شامل کئے گئے ہیں ۔

1010

المجسطی

1010

بطلیموس

سائز : ۲۶ × ۱۵ ½ ۱۴ × ۷ سطور : ۹

اوراق : ۶۷ خط : نستعلیق

مہر : ربنا اتمم لنا نورنا واغفرلنا سنہ ۱۱۰۹ھ ۹۸-۱۶۹۷ء

امیر محمد ہاشم سنہ ۱۱۴۹ھ ۳۷-۱۷۳۶ء

مالک : (وقف من خاندان ولی اللہ) محمد نظام الدین

موضوع : ریاضیات زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ مبداء کل مبداء وغایۃ کل غایۃ

اختتام : تمت المقالہ الاولی والحمد للہ کما ھو اھلہ وصلی اللہ علی و آلہ وصحبہ ۔

نوٹ : کتاب کے سرورق پر یہ عبارت تحریر ہے کہ مقالہ

اول مجسطی محشی بخط غفران پناہ ابوی امیر محمد ہاشم رحمۃ اللہ ۔ بطلیموس نے اصل کتاب لکھی تھی جس کا عربی ترجمہ المجسطی کے نام امیر محمد ہاشم سے کیا گیا اسی کا پہلا مقالہ ہے حاشیہ نگار محمد ہاشم اورنگ زیب کے زمانے کے تھے اور ان کا تعلق احمد آباد سے بھی رہا ہے ۔

1011

شرح اشکال تاسیس

1011

موسیٰ بن محمد الشہیر بقاضی زادہ الرومی متوفی ۸۹۹ھ / ۹۴-۱۴۹۳ء

سائز : ۲۰ × ۱۲ سطور : ۱۵ جدول : ۱۵ × ۷

اوراق : ۳۰ خط : نسخ

تالیف : حدود نویں صدی ہجری

کاتب : ابراہیم بن محمد علوی حلبی

مالک : خاندان ولی اللہ ابن محمد میرک بن عبدالحمید

موضوع : ریاضی زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی خلق کل شئ بقدر وقدر له مایلیق به من الاشکال والصور ۔

اختتام : نخط علیٰ کل منها ببعد واحد قطعتی دائرتین

نوٹ : سید شمس الدین سمرقندی نے اشکال التاسیس نامی ایک کتاب لکھی تھی یہ کتاب اسی کی شرح ہے اس کتاب کو شارح نے معین الحق والدنیا والدین الغ بیگ گورگان ابن شاہ رخ ابن تیمور گورگان کی طرف انتساب کیا ۔ شارح نے

اقلیدس کے طریقہ کو ترجیح دی ہے۔ کہتے ہیں کہ یونان کے کسی بادشاہ کو اس علم کی طرف رغبت ہوئی لوگوں نے اقلیدس کا نام تجویز کیا۔ اس نے جو کتاب لکھی وہ اقلیدس ہی کے نام سے مشہور ہوئی۔ جب اقلیدس کا نام لیا جاتا ہے تو اس شخص سے منسوب اور کتابیں نہیں بلکہ یہی کتاب مراد ہوتی ہے۔ پھر اقلیدس کا ترجمہ عربی میں ہوا دو ترجمہ مشہور ہیں ایک ثابت نے کیا ہے اور دوسرا حجاج نے، پھر متاخرین نے اس فن کو آگے بڑھایا۔ شارح کہتے ہیں کہ خود انکے زمانے میں محقق خواجہ نصیر الدین طوسی نے بھی اس فن میں تصنیف چھوڑی ہے۔ یہ کتاب ناقص الآخر ہے۔۔

1012

1012 **المثلث**

ابو علی مستین بن احمد البصری المشہور بہ قطرب

سائز :	۹ × ۱۵	سطور :	۱۱
اوراق :	۳۰	خط :	نسخ
موضوع :	علم لغت	زبان :	عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اما بعد حمد اللہ الذی ھو اول القرآن وآخر دعوی اھل الجنان۔

اختتام : وھو ضد الانسان والجنۃ بالضم الوقایۃ وھی الترس تم کتاب المثلث بحمد اللہ وحسن۔

1013

تعلیم المتعلم فی طریق التعلم 1013

امام برھان اسلام الزرنوبی تلمیذ صاحب الھدایہ

سائز : ۱۹ cm ۸ × ۱۳ سطور : ۱۶

اوراق : ۳۸ خط : نسخ

مالک : عبدالقادر

موضوع : طریقہ تعلیم وتعلم زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی فضل بنی آدم بالعلمہ والعمل علی جمیع العالمہ ۔

اختتام : والحمد للہ رب العالمین والصلوٰہ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتك یاارحم الراحمین ۔

نوٹ : کتاب تیرہ فصول پرمشتمل ہے ۔ علم کی ماہیت تحصیل علم کی نیت، علم اور استاد کو اختیار کرنا ۔ علم اور اہلِ علم کی تعظیم، علم کی جد وجہد، بدایت سبق توکل تحصیل علم کا وقت، علمار و فضلار سے استفادہ ، تقوی وورع ، وہ باتیں جن سے حافظہ قوی ہوتا ہے اور وہ باتیں جن سے نسیان بڑھتا ہے وغیرہ سے بحث کی گئ ہے اور آخر میں قرآن واحادیث کی روشنی میں یہ بتایا گیا ہے کہ رزق میں وسعت کیسے آتی ہے تاکہ طالب علم فارغ للبال ہوکر تعلیم میں منہمک رہ سکے ۔ آخر میں شیخ امام ابوالعباس المستغفری کی کتاب

سمی بہ طب نبوی کا مطالعہ کرنے کیلئے لکھا گیا ہے
چونکہ مصنف کے خیال میں طب بالخصوص طب نبوی سے ...

1014

شفاء الاسقام فیما یتعلق بالجن من الاحکام

1014

امام جمال الدین محمد بن عمر بحمات سردد

سائز : ۱۱ × ۲۲ سطور: ۱۹

اوراق : ۱۰ خط: نستعلیق

تاریخ کتابت : سنہ ۱۱۲۹ھ / ۱۷-۱۷۱۶ء

موضوع : ماہیت جن زبان: عربی

آغاز : سوال اصلح اللہ السادۃ العلماء ونفع بھم المسلمین ما قولکم فی الجن ھل ھم اجاد لطیفہ ام کثیفہ۔

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا حبارکا کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون صلوٰۃ دائمہ۔

ترقیمہ : تمت الرسالۃ المسماۃ بشفاء الاسقام فیما یتعلق بالجن من الاحکام سنہ ۱۱۲۹ھ

کئے ہیں، مصنف نے اس کتاب میں ان کا تسلی بخش جواب دیا ہے...

1015

مجہول

1015

مجہول

سائز : ۱۵ × ۲۶ سطور : ۱۶

اوراق : ۱۸ خط : نسخ

موضوع : سیرت زبان : عربی مجلد

آغاز : لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم۔

اختتام : خرج اھل مکہ باطنا الھم الی المراضع فوضوا حول الکعبۃ فسبقنی النساء ای کل رضع بمکم وتاحزت۔

نوٹ : مختلف کتابوں کے اوراق مجلد ہیں۔ بیچ میں دعائیں ہیں اور حضرت حلیمہ دائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی رضاعت کا قصہ منقول ہے۔

1016

1016

مجهول

مجہول

سائز : ۱۳ × ½ ۲۵ سطور: ۲۴ جدول ۹ × ۱۸

اوراق : ۵۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمعہ ذی القعدہ ۹۵۸ھ / ۶ نومبر ۱۵۵۱ء

موضوع : اصولِ حدیث زبان : عربی

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

آغاز : بھاشئی عمر ابن عبدالعزیز یعتمہ علی یدہ فقال

اختتام : وشکی ربی ربہ فنزل جبرائیل بھل اتی علی الانسان الخ

1017 I (a)

1017 I(a)

صفت حبوب الباد زہر

حکیم لقمان

سائز : ½ ۱۶ × ½ ۱۰ سطور: ۱۵

اوراق : (۷ سے ۱۰) کل ۴ خط : نسخ

موضوع : طب زبان : عربی

آغاز : یوخذ من الباد زھر وزن درھم واحد

اختتام : یستعمل بعد اربعۃ دراھم الطعام حبۃ واحدۃ فانہ نافع

رسالۃ علی بعض خواص دہن العقرب

(مترجم) عمر

سائز : ۱۵½ × ۱۶½ سطور : ۱۶

اوراق : (۱ سے ۱۰) خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۴۰ھ / ۱۷۲۲-۲۳ء

موضوع : طب زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی نزل علی عبدہ الکتاب ھدی للمتقین وشفاء ورحمۃ للمومنین ۔

اختتام : ویستعمل بعد اربعۃ دراھم الطعام حبۃ واحدۃ فانہ دافع ۔

نوٹ : محمد بن صخو الملقب بابی شمس الدین الرومی اسکے مصنف سلطان محمد فاتح قسطنطنیہ کے عہد میں تھے انھوں نے ترکی میں یہ رسالہ لکھا تھا۔ مترجم عُمران کو اپنا شیخ کہتا ہے ۔عمر کو سلمان آغا ن صوفی نے اس کا عربی ترجمہ کرنے کو کہا تھا ۔ دہن عقرب کے استعمال سے امراض سے نجات ملتی ہے اس کے سات خواص بیان کئے ہیں اور مختلف امراض جیسے دردسر وغیرہ میں وہ مفید ہے یہ تبایا گیا ہے اس کے بعد اسی طرح البانہ ہر کے خواص اور مختلف امراض پر اس کے استعمال کے فائدے بتائے گئے ہیں ۔

1017 II

عیون المسائل

1017 II

ابونصر محمد بن محمد الفارابی

سائز : ۱۶½ × ۱۵½ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۲ سے ۱۷ (کل ۶) خط : خوشخط نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : فلسفہ زبان : عربی

آغاز : رب انعمت فرد رب رب وفقت فالشکر لک
العلم ینقسم الی تصور مطلق کما یتصور الشمس والقمر

اختتام : الحمد لولیہ والصلوٰۃ علی نبیہ وآلہ واصحابہ
الطیبین ۔

ترقیمہ : تمت عیون المسائل

نوٹ : اس کتاب میں واجب الوجود، ممکن الوجود علۃ بدرع اول الابدر
حرکات مستویہ جسد و روح وغیرہ کا بیان ہے ۔

1017 III

الرسالہ قوام الاجسام

1017 III

ابونصر محمد بن محمد بن طرخان الفارابی

سائز : ۱۶½ × ۱۵½ سطور : ۱۵

اوراق : ایک ورق خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : فلسفہ زبان : عربی مجلد

ترقیمہ : تمت الرسالۃ لابی نصر الفارابی رحمۃ اللہ تعالیٰ

آغاز : قال ابو نصر محمد بن محمد بن طرخان الفارابیؒ
المبادی التی بها قوام الاجساد والاعراض ستتہ
اصناف فی ست مراتب -

اختتام : روح الامین وروح القدس ورتبتہ عالم الملکوت

نوٹ : وہ مبادی جس پر اجساد و اعراض کا قوام منحصر ہے چھ قسم کے
ہیں - جو چھ مراتب میں ہیں - پہلا سبب پہلے مرتبہ میں مؤثر ہے اور
سببِ ثانی مرتبہ ثانی حتیٰ کہ اس کا وجود اتمام کو پہنچ جائے اجسام
کے چھ اجناس ہیں -

اثبات المفارقات بالبراہین

ابو نصر محمد بن محمد بن طرخان الفارابی

سائز : ۱۰½ × ۱۶½ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۹ سے ۲۳ (کل ۵) خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

مالک : خاندان ولی اللہ

موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد

آغاز : المفارقات اربع مراتب مختلف الحقائق الموجود
الذی لا سبب لہ وھو واحد -

اختتام : تم الفصل اثبات المفارقات والحمد لولیه

ترقیمہ : تمت الرسالة للشیخ ابی النصر الفارابی رحمة الله فی اثبات المفارقات ۔

نوٹ : مفارقات کو دلائل سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے اختتامیہ جملہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی مفصل کتاب کی یہ صرف ایک فصل ہے ۔

1017 V

الرسالة فی الوجود 1017 V

حکیم عمر بن ابراہیم الخیام (المعروف بہ عمر خیام)

سائز : ۱۵ ½ × ۱۶ ½ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۴ سے ۳۰ (کل ۷) خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۱۷۴۲-۴۳ء

موضوع : فلسفہ زبان : عربی مجلد

آغاز : سبحان الله جل جلاله وتقدست اسماء اعطی کل شئ خلقه ثم هدی واحصیٰ کل شئ عددا ۔

اختتام : الحمد لله الذی هو المبدأ الاول وصلی الله علیه وعلی آله واصحابه الطیبین الطاهرین ۔

ترقیمہ : تمت الرسالة فی الوجود للحکیم المتاله عمر وبن ابراهیم الخیام ۔

نوٹ : یہ رسالہ بہ اثبات وجود میں ہے ۔ اس نسخہ میں عمر خیام کی املا عمرو خیام ہے ۔ ۔

1017 VI

الرسالہ فی الالہیات

1017 VI

ابونصر محمد بن محمد الفارابی

سائز	:	۱۰ ½ × ۱۶ ½	سطور : ۱۵
اوراق	:	۳۱ سے ۳۵ (کل ۵)	خط : نسخ
مہر	:	محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء	
موضوع	:	فلسفہ	زبان : عربی مجلد

آغاز : رب النعمت فزدو وفقت مالشکر لک قال الحکیم ابونصر الفارابی -

اختتام : نعوذ باللہ من عذاب الآخرۃ والحمد لولیہ والصلوٰۃ علی رسولہ آلہ وصحبہ والسلام

ترقیمہ : تمت الرسالۃ فی الالہیات لابی نصر فارابی

نوٹ : یہ رسالہ الہیات میں ہے اور اس میں یونانی فلسفیوں پر تنقید و تبصرہ ہے۔

1017 VII

العقائد الشمسیہ فی شرح العقائد العضدیہ

مولانا افتخار الدین محمد دامغانی

1017 VIII

سائز	:	۱۰ ½ × ۱۶ ½	سطور : ۱۵
اوراق	:	۳۶ سے ۶۰ (کل ۲۵)	خط : نسخ

ض/Z

ضمیمہ

پس دریافت عربی مخطوطات

کی

تفصیلات

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

مالک :- خاندان ولی اللہ

موضوع : کلام زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی احکم مبانی الاحکام بقواعد العقاید وجبل جعل الاسلام باوثق المعاقد

اختتام : ورزقك لی یجب ویرضی من الاعمال

ترقیمہ : تم شرح عقائد عضدی من مؤلفات الولی الاعظم الاعلم مولانا محمدا فتخار الملۃ والدین محمد دامغانی تغمدہ اللہ بغفرانہ من تلامیذ الماس نوراللہ ضریحہ بلطفہ ونوالہ

نوٹ : یہ کتاب شمس الدین محمد دامغانی کی ایما پر لکھی گئی ہے۔

1018 I

حاشیہ شرح ہدایہ

1018 I

سید سند میر سید شریف جرجانی میر جنگی

سائز : ۱۸½ × ۱۲½ سطور : ۲۱

اوراق : ۱۵ خط : نسخ

کاتب : حسام الدین السرمائی

تاریخ کتابت : جمادی الاول سنیچر وقت فجر ۹۱۴ھ ستمبر ۱۵۰۸ء

موضوع : فلسفہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم والاعتصام بکرمہ العمیم قولہ الحکمۃ صناعۃ نظریہ الخ

اختتام : وکل حرکه فی سافه فهی الی جهه فلایکون ماقدضاه جهة جهة

ترقیمہ : تمت الرسالة الشریفة علی یدی اضعف العباد حسام الدین ثم السرمائی۔

نوٹ : ورق الف پر مالک یا کسی نے سلطان عبد الامین بہادر خان کی تعریف میں عبارت لکھی ہے۔نیز "حاشیہ شرح ہدایہ حکمۃ میر جنگی" لکھا ہوا ہے۔ اور اخیر میں لکھا ہوا ہے تم الحاشیہ الھدایہ لمحقق الاستاد السید السند قدس سرہ واللہ اعلم عبارت غیر منقوط ہے۔

ورق نمبر ۱۵ کی پشت پر من جاء بالحسنتہ فلہ عشر امثالھا کی تفسیر ہے جو صرف سات سطروں پر مشتمل ہے اور تفسیر قاضی سے منقول ہے۔

1018 II

کتاب حاشیہ علی شرح الآداب

مولانا عبدالرحیم کلی

1018 II

سائز : ۱۸½ × ۱۲½ سطور: ۲۱

اوراق : ۱۳ خط: نسخ

کاتب : حسام الدین بن شمس الدین بن خلف امام سرمائی

تاریخ کتابت : اوایل محرم سنہ ۹۱۱ھ / جون سنہ ۱۵۰۵ء

موضوع : متفرق زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قوله المنه لواهب القول عدل عما هو المشهور

اختتام : قوله لا یحتاج الی الاستدلال علیه هذا بعینه معنی البدیهی المطلق ولا معنی اللتقربها بل ادعاء کونه جلیا

ترقیمه : قد وقع الفراغ عن کتابته فی اوائل شهر محرم الحرام سنه ۹۱۱ھ وتم علی یدی اضعف عباد الراجی الی عنایة الملك العلام حسام الدین بن شمس الدین بن خلف الامام غفر الله له ولوالدیه واحسن الیهما ثم السرمانی بمنه وکرمه۔

نوٹ : ورق ۱۳ پر ختم تبارک بنام یازدہ احمد کا طریقہ لکھا ہے ورق ۱۳ (ط) پر مثنوی فارسی میں ہے اس کے بعد کے اوراق ۱۴ تا ۱۶ پر فارسی اشعار اور عربی عبارت درج ہے۔۔

1018 III

1018 III حاشیه علی شرح الآداب

ابو الفتح بن ابی النصر السعیدی

سائز : ۱۲½ × ۱۸½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۴ خط : نسخ

تالیف : اواسط شهر المحرم سنه ۹۱۲ھ / مئی سنه ۱۵۰۶ء

مقام : مدرسه امیر الکبیر الشهید المرحوم امیر درویش محمد ترخان سمرقند۔

کاتب : حسام الدین بن شمس الدین خلف امام ثم سرمائی

موضوع : شرح آداب بحث (مناظرہ) زبان: عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قال المفتقر الی اللہ الغنی ابو الفتح بن ابی النصر السعیدی بن فتح اللہ۔

اختتام : کما سبق فی مثال المنع العبر المحصر فی التنبیہ السابق فلیتذکر۔

ترقیمہ : قد وقع الفراغ عن کتابتہ فی اواسط شہر المحرم الحرام سنہ ۹۱۲ھ وتم علی یدی اضعف العباد الراجی لی عنایۃ الملک العلام حسام الدین شمس الدین بن خلف الامام ثم السرمائی غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ فی مدرسہ امیر الکبیر الشہید المرحوم امیر درویش محمد ترخان طاب ثراہ جعل الجنہ مثواہ تم فی بلدہ محفوظ سمرقند حفظ اللہ عن الآفات والبلیات۔

نوٹ : عبارت غیر منقوط ہے۔ سرورق "حاشیہ مولانا تاج الدین" لکھا ہوا ہے۔ اخیر میں شاہی کی ایک غزل ہے سات اشعار پر مشتمل جس کا مطلع یہ ہے۔

ہر کسی پہلوی یاری بہوای دل خویش
ما گرفتار بدرد دل بے حاصل خویش

اس کے بعد ایک غزل جامی کی ہے۔ سات اشعار ہیں جس کا مطلع یہ ہے

امر در ابرو گرانگند چہ حال است ترا
گوئی از صحبت احباب ملال است ترا

1018 IV

مجہول

1018 IV

محمود بن نعمت اللہ البخاری

سائز : ۱۸ × ۱۲½ سطور: ۲۱

اوراق : ۱۳ خط: نسخ

تاریخ کتابت: رجب المرجب سنہ ۹۱۱ھ / دسمبر سنہ ۱۵۰۵ء

مقام : مدرسہ امیر کبیر شہید امیر درویش محمد ترخان

کاتب : حسام الدین بن شمس الدین بن خلف امام السرمائی

موضوع : تعریف علم زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ المحمود علی کل فعالہ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ اما بعد فھذا رسالہ مشتملہ علی ابحاث لطیفہ و فوائد جلیلہ۔

اختتام : ھذا آخر الکلام فی ھذا المقام والحمد للہ علی الاتمام انہ ولی الاکرام والانعام

ترقیمہ : تمت ۹۱۱ تمت ھذا الرسالۃ علی یدی العبد الفقیر الحقیر الراجی الی رحمۃ اللہ الملک الرحمٰن حسام الدین بن شمس الدین بن خلف الامام غفر اللہ لہ ولوالدیہ فی مدرسہ الشہید الکبیر امیر درویش محمد ترخان طاب ثراہ فی یوم الجمعہ من شھر مبارک رجب المرجب

نوٹ : حکماء اور متکلمین نے علم کی تعریف کی ہے زیر نظر کتاب اسی ابحاث علمیہ پر مشتمل ہے عبارت غیر منقوط ہے۔ ورق ایک پرجامی

کی فارسی غزل اور چند عربی اقوال ہیں۔

1018 V

مجہول

1018 V

مجہول

سائز : ۱۲½×۱۸½ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۰ خط : نسخ
کاتب : حسام الدین بن شمس الدین بن خلف امام السرمائی
تاریخ کتابت : ۹۱۱ھ مطابق ۱۵۰۵-۶ء
موضوع : اخلاق زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین قال الشارح قد سلف لک ان النظر المنطقی
اختتام : ھذا ما اوردنا جمعہ وقصدنا نظمہ مع اصلال البال انکسار الاحوال بعون اللہ الموفق للصواب ولیہ المرجع والمآب
ترقیمہ : تمت سنہ ۹۱۱ھ علی یدی السرمائی
نوٹ : عبارت غیر منقوط ہے۔

1019 I

1019 I

مجہول

مجھول

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۱۳

اوراق : ۷ خط : نسخ

موضوع : علم الکلام زبان : عربی ناقص

آغاز : بالسان دلیلا علی التصدیق القلبی اما وجوب الایمان فقد اختلفوا فی طریقه

اختتام : وجود احدھما بدون الآخر حمال اذ ھما جمیعا اسم لشئی

نوٹ : ایمان کی تعریف اس کی اقسام، صفات خدا صفات ثبوتیہ صفات سلبیہ مطلب القرآن کلام اللہ قرآن غیر مخلوق ہے وغیرہ کا بیان ہے یہ کتاب ناقص الطرفین ہے اور اس میں کسی شرح کے اجزا شامل ہیں۔

1019 II

کتاب الازہار فی فقہ الائمہ الاطہار

احمد بن یحییٰ

1019 II

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۱۶

اوراق : ۸ سے ۲۱ (کل ۱۴) خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان: عربی

آغاز : المقدمہ لا یسمع المقلد جہلہا فصل التقلید فی المسائل الشرعیہ العلمیہ القطعیہ والظنیہ جائز۔

اختتام : فصل وندبت التعزیہ بہ لکل مما یلیق

نوٹ : طہارت غسل تیمم صلوٰۃ اوقات نماز صلوٰۃ جمعہ کتاب جنائز وغیرہ کے مسائل پر مشتمل ہے۔ کتاب ناقص الآخر ہے۔

1019 III

کتاب الوردیہ (منظوم)

1019 III

ابن عمر الوردی عمر بن مظفر

سائز : ۲۰×۱۵ سطور: ۱۵

اوراق : ۲۲ تا ۲۸ (کل ۷) خط: نسخ

کاتب : محمد النویہی (بلداً) شافعی (مذہباً) ابن عبدالکریم النویہی القوصلی

تاریخ کتابت : ۱۰ رمضان ۱۰۱۲ھ مطابق ۲ فروری ۱۶۰۳ء

موضوع : فرائض فقہ زبان : عربی

آغاز : اول ما نستفتح بالمقالا بذکر حمد لہ بہ تعالی

اختتام : وصحبہ الاماجد الابرار الصفوۃ الاکابر الاخیار

ترقیمہ : تمت ہذہ النسخۃ المبارکۃ یوم الاربعا

المبارکۃ عاشر ربیع الاول من سنتہ شہور
اثنی وعشر بعد الالف علی ید الحقیر الراجی عفو
ربہ القدیر الفقیر محمد النویهی بلدًا والشافعی
مذهبًا ابن عبد الکریم النویهی القوصلی عفرالله
له ولوالدیه ولجمیع المسلمین اجمعین وصلی الله
علی سیدنا محمد وآله وصحبه اجمعین والحمدلله
رب العالمین۔

نوٹ : اس کتاب میں اسباب میراث وارثین وارثات
اقسام ارث فرضتہ نصف ربع ثلثان ثلث سدس
میراث جدات تعصیب حجب مناسخہ میراث غرقی وغیرہ
کا بیان ہے۔

کتاب المفتاح

1019 IV

ابی الفضل بن السعد الخضنفری

سائز : ۲۰×۱۵ سطور : ۱۴
اوراق : ۲۹ تا ۳۴ (کل ۶) خط : نسخ
کاتب : علی بن عبد الحفیظ الملصی
تاریخ کتابت : صفر ۱۰۵۳ھ / اپریل مئی سنہ ۱۶۴۳ء
موضوع : فرائض فقہ زبان : عربی
آغاز : بسم الله الرحمٰن الرحیم وبه نستعین باب اسباب
المیراث۔ اسباب المیراث ثلاثة

اختتام : اثمان المال و لبنت الابن ثلاثة اثمانه

ترقیمہ : تم الکتاب کتاب المفتاح بحق اللہ العزیز
الفتاح فی شہر صفر سنہ ۱۰۵۳ھ برسم الفقیر علی
الملصی اعانہ اللہ علی العلم والعمل بہ وحفظ
معانیہ بحق محمد وآلہ صل وسلم

نوٹ : اس کتاب میں فرائض حجب اسقاط تعصیب ،
مسائل عول مناسخات موافقت و مباینتہ اضاف
ترکات باب مفقود دیغرہ کا بیان ہے۔

1019 V

مصباح العلوم فی معرفتہ الحی القیوم

احمد بن الحسن الرصاص

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۱۷

اوراق : ۴۲ تا ۵۰ (کل ۹) خط : نسخ

کاتب : علی بن عبد الحفیظ الملصی

تاریخ کتابت : سلخ صفر وقت عصر سنہ ۱۰۵۳ء / ۹ رمئی سنہ ۱۶۴۳ء

موضوع : الکلام زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد ذی المن ولا
الحکیم فی الافعال الصادق فی الاقوال۔

اختتام : وکان من اللہ علی اعظم زوال ان فی ھذا
لبلاغا القوم عابدین

ترقیمہ : تم الکتاب بمن اللہ العزیز الوہاب سلخ شہر صفر دواحل خمسہ عشر یوما وقت العصر سنہ ۱۰۵۳ھ بخط استر ذنبہ ورھین کسبہ الراجی عفو ربہ الفقیر الی اللہ علی بن عبد الحفیظ الملصی

نوٹ : اس کتاب میں موفت الٰہی اور توحید کا بیان ہے۔ پندرہ دن کے اندر اس کتاب کی کتابت کی گئی ہے۔

1019 VI

اتحاف اہل الاتقان بفوائد تتعلق بالاسلام والایمان

1019 VI

حافظ نجم الدین محمد بن احمد بن علی بن ابی بکر الغیطی الشافعی المصری القاہری

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۲۲

اوراق : ۵۱ تا ۶۰ (کل ۹) خط : نسخ

تاریخ کتابت : اتوار عاشورہ محرم سنہ ۹۸۲ھ / ۲۱ اپریل سنہ ۱۵۷۴ء

کاتب : محمد نجم الدین الغیطی

موضوع : الکلام زبان : عربی

آغاز : اخبرنا شیخنا الحافظ ابو عبد اللہ محمد بن علاؤ الدین البلبلی الشافعی المصری تنزیل مکہ شریف

اختتام : حامداللہ علی نعمہ ومصلیا علی نبیہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ۔

ترقیمہ : علی ید جامعۃ العبد محمد نجم الدین الغیطی الشافعی خادم الحدیث الشریف النبوی۔

نوٹ : یہ کتاب اسلام وایمان کی تعریف کے بیان میں ہے۔ کتاب مصنف کے خط میں ہے۔ جو اپنے آپ کو خادم الحدیث الشریف النبوی کہتے ہیں۔

خلاصۃ الکلام فی علم الکلام

عبداللہ بن سعید باقشیر

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۱۴

اوراق : ۶۱ تا ۶۴ (کل ۵) خط : نسخ

کاتب : سعید بن عبداللہ باقشر الشافعی المصری

موضوع : الکلام زبان : عربی

آغاز : احمدک اللھم مولی النعم علی ھبات بالغا۔ العظم

اختتام : صلی علی نبیک المختار وآلہ وصحبہ الاطھار

ترقیمہ : تمت القصیدہ المیموثۃ علی ید الفقیر الی اللہ تعالی سعید بن عبداللہ باقشر المصری الشافعی برسم الاخ الصالح الشیخ علی باحاج التماسًا لہ عائہ تقبل اللہ ذالک آمین

نوٹ : قصیدہ عقیدۃ القانی مسماۃ بجوہر التوحید کا اختصار ہے، مصنف کے بیٹے سعید نے اپنے بھائی علی باحاج کے لئے کتابت کی۔ سرورق پر مصنف کے لڑکے کی تحریر ہے۔ ایمان اس کی شرائط توحید صفات صفات سکیبہ ممکنات اعیان وغیرہ کا بیان ہے۔

1019 VIII.

معرفۃ ادیان الامم من آدم الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مجہول

1019
VIII

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۲۵

اوراق : ۶۴ تا ۸۵ (کل ۲۰) خط: نسخ

موضوع : ادیان مختلف زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الواحد الاحد الفرد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

اختتام : والاختلاف فی الفروع وان ابالحسن الاشعری

نوٹ : مصنف کہتے ہیں انھوں نے استفادہ کرکے ادیان عالم پر روشنی ڈالی ہے اور اہل سنت والجماعۃ کو ترجیح دی ہے۔ کتاب ناقص الآخر ہے۔

1020

1020

مجهول

مجهول

سائز : ۲۰½ × ۱۴½ سطور : ۱۶
اوراق : ۱۲۸ جدول ۱۶½ × ۱۰ خط : نسخ
موضوع : احادیث (متفرق موضوع پر) زبان : عربی فارسی
آغاز : رب یسر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وتمم بالخیر الحمد للہ رب انعم الجود ۔
اختتام : واذہ فیکن نیۃ العبد فی الامور کلھا الخیر والھدایہ ۔

1021 I

1021 I

رسالۃ العقیقہ

عبد اللطیف بن احمد القاری

سائز : ۱۴ × ۲۷ سطور : ۱۰
اوراق : ۱۶ خط : نسخ
مالک : حافظ عبد الکریم ولد عبد الرحیم ۔
موضوع : مسائل عقیقہ زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

الحمدلله الذی یھب لمن یشاء اناثا و یھب لمن یشاء الذکورا

اختتام : ولا یکسر عظمھا تفاؤلا اسلامنه اعضاء الولد و یاکل و یطعم و یتصدق ۔

ترقیمه : تمت رسالة العقیقة من تالیف عبداللطیف ابن احمد قادری ۔

نوٹ : کتاب دوستوں کے اصرار پر لکھی گئی ہے ، پانچ باب پر مشتمل ہے ۔ عقیقہ کے انواع اس کی صفت اور عقیقہ کے فوائد سے بحث کی گئی ہے ۔

1021 II

نجات التائبین من الیزان وفوز الصالحین بدرجات الجنان

1021 II

مجھول

سائز	:	۲۷ × ۱۴	سطور : ۱۰
اوراق	:	۱۷ تا ۹۴ (کل ۳۹)	خط : نسخ
تالیف	:	نصف اول ۔ نویں صدی ہجری	
کاتب	:	صبغۃ اللہ	
تاریخ کتابت	:	۱۲۴۵ ھ مطابق	۱۸۲۹-۳۰ ء
موضوع	:	فقہ	زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی جعل الارض مھادا والجبال
فیھا اوتادا۔

اختتام : اباح لھم ھذا الطعام واللہ الحمد علی آلہ
والصلوٰۃ والسلام علی رسول محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

ترقیمہ : تمت تمام شد مسمی کتاب نجاۃ التائبین
کاتب صبغۃ اللہ ۱۲۳۵

نوٹ : یہ کتاب غنا، ملاہی اس کا سننا رقص غیراللہ کو سجدہ
وغیرہ کی تحریم میں لکھی گئی ہے، آیات قرآنی احادیث نبوی صلی
اللہ علیہ وسلم اور فقہاء کے فتاوٰی کی روشنی میں تصنیف ہوئی ہے
اس کتاب کو مصنف نے حضرت شیخ احمد کھٹو سے
معنون کیا ہے یا اتحاف کیا ہے اور دعا کی ہے کہ ومتع اللہ
الاسلام والمسلمین بطول بقائہ۔ مصنف نے حضرت
شیخ احمد کھٹو کو اپنا شیخ ومخدوم لکھا ہے۔

1021 III

1021
III

الرجال قوامون علی النساء

مجھول

سائز : ۲۷ × ۱۴ سطور : ۱۰
اوراق : ۱ تا ۲۷ (۱۵) خط : نسخ
موضوع : حدیث زبان : عربی مجلد
آغاز : عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
استوصوا بالنساء فانھن خلقن من ضلع۔

اختتام : الا اجزکم بخیر الشہداء الذی یاتی بشہادتہ قبل ان یسالہا۔

نوٹ : آیت " الرجال قوامون علی النساء " کی تائید میں احادیث جمع کی ہیں۔

بیان افیون

مجہول

سائز : ۲۷ × ۱۴ سطور : ۱۰

اوراق : ۳۰ تا ۳۲ (کل ۲) خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : وفی الواقعات سید ابوحنیفہ رحمۃ اللہ عن الافیون۔

اختتام : والقیام علی الفساد فی حقوق الناس فہولہ حرام للدوای مع الکراہتہ۔

مفتاح الفلاح

ملاحسین ابن اسکندر الحنفی

سائز : ۲۷ × ۱۴ سطور : ۱۰

اوراق : ۹ خط : نسخ

تالیف : ۱۰۹۲ھ / ۱۶۸۱ء

کتابت : ۱۲۴۵ھ / ۱۸۲۹-۳۰ء

موضوع : فقہ زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی جعلنا من یقول الیهم اجرنا من النار

اختتام : ان المحب لمن یحب یطیع وباللہ التوفیق

ترقیمہ : وکان الفراغ من تالیفها سنة الف و اثنی وتسعین الحمد للہ تمت تمام شد ۱۲۴۵ ہجرت

نوٹ : کتاب تمباکو کی حرمت میں ہے۔ حرمین شریف کے مدرسین کے فتاویٰ تحریم تمباکو اور دوسرے فقہاء اور علماء کی کتابوں سے تحریم تمباکو پر فتاوے منقول ہیں۔ لکھا ہے کہ نصاریٰ کے ایک شہر انگلین سے تمباکو نکلا ہے۔

1022 I

شرح قصیدہ عینیہ

1022 I

مجہول

سائز : ۱۵×۲۵ سطور: ۱۵

اوراق : ۹ تا ۲۸۴ (کل ۲۷۵) خط: نسخ

کاتب : علی بن محمد بن عبود بن بدر بن عبود مرعی الکثیری ہمدانی شافعی ساکن بلدہ زنوقی

تاریخ کتابت : جمعرات ۵ صفر ۱۲۶۰ھ / ۲۵ فروری ۱۸۴۴ء

موضوع : تصوف زبان: عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین الذی عین لاعیان لاعیان عین عیان حق الیقین۔

اختتام : سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین۔

ترقیمہ : ختم الکتاب بعون اللہ الملک الوھاب علی ید الفقیر الحقیر راجی عفو اللہ القدیر علی بن محمد بن عبود بن بدر بن عبود مرعی الکثیری بنسل الھمدانی والمذھب الشافعی ساکن بلد زنوقی ختمہ بتاریخ لیلۃ الخمیس وخمس فی شھر صفر سنہ ۱۲۶۰ھ

نوٹ : شیخ المشائخ عبداللہ بن علوی بن محمد بن احمد بن عبداللہ بن محمد الحداد بن علوی بن احمد بن ابی بکر بن احمد الفقیہ العلامہ السید الجلیل احمد بن الشیخ الامام السید ابوالوجیہ عبدالرحمٰن بن السید الامام الفرغام علوی عم سیدنا الفقیہ محمد بن علی المقدم نے ایک قصیدہ لکھا ہے۔ جس کی ردیف عین ہے۔ اسی لئے اس کو عینیہ کہا جاتا ہے۔ حضرت ناظم نے شارح کو اس کی شرح لکھنے کا حکم دیا۔ شارح کو تامل تھا۔ حضرت ناظم نے دوبارہ حکم دیا جب شارح کو ان سے ایک خاص خلوت میں اور اجتماع مخصوص میں ملنے کا موقع ملا۔ تب شارح نے اس کی شرح لکھی اور بہت کتابوں کے استفادہ کے ساتھ حضرت ناظم عبداللہ سے بھی استفادہ کیا۔ انھوں نے اپنی تصنیفات عطا کیں یہ قصیدہ ۱۴۰ ابیات پر مشتمل ہے آخر میں عربی قصائد ہیں۔ شیخ عبدالرحیم البرعی عشق نبی اور حضرت غوث الاعظمؒ کے قصائد ہیں۔۔

1022 II

1022 II نعتیہ قصائد

شیخ عبدالقادر جیلانی ۔ شیخ عبدالرحیم البرعی وغیرھم

سائز: ۲۸ × ۱۵½ سطور: ۱۸

اوراق: ۲۸۷ تا ۳۰۱ (کل ۱۵) خط: نسخ

موضوع: نعت زبان: عربی مجلد

آغاز: سالتک یا مولائی تفریج کربتی
وتفریق احزانی و دفع بلیتی

اختتام: کنت فی نعمۃ فرعها ان المعاصی تزیل النعم

نوٹ: اصحاب رسول اللہ، شیخ عبدالقادر جیلانی ۔ عبدالرحیم البرعی وغیرہ کے نعتیہ قصائد شامل ہیں۔

1023 I

1023 I مقدمہ ابی اللیث سمرقندی

نصر بن محمد السمرقندی

سائز: ۳۰ × ۱۶ سطور: ۱۷

اوراق: ۳۴ خط: نسخ

کاتب: میر امام علی ابن میر ذوالفقار علی، مقام احمد آباد

موضوع: فقہ زبان: عربی مجلد

آغاز: الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین

ولاعدوان على الظالمين والصلوٰة والسلام على جز
البریه محمد و آله اجمعین قال الفقیه ابو اللیث
رحمة الله علیه

اختتام : وفمه سدود والله اعلم بالصواب والیه المرجع
والمآب وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم

نوٹ : کتاب میں صلوٰۃ خمسہ صلوٰۃ کے معنی طہارت شرائط و
ارکان نماز کی سنتیں استنجار وغیرہ کا بیان ہے ۔

1023 II

معرفة الاسلام یعنی معرفة المذاہب

1023 III

امام ابو حنیفہ رضی الله عنه

سائز : ۳۰ × ۱۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۳۵ تا ۴۳ کل ۱۱ خط : نسخ

کاتب : امام علی بن میر ذوالفقار علی ساکن پلہ ضلع میوات

مقام : احمد آباد

تاریخ کتابت : ار جمادی الاول ۱۲۶۵ھ / ۲۵ر مارچ ۱۸۴۹ء

مالک : پیرزادہ حضرت خواجہ موسی چشتی اہل بہشت

موضوع : کلام زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله رب العالمین والصلوٰة على سلطان
المرسلین امابعد قند الف امام المسلمین ابو حنیفه رض
کتابا ذکر فیه سبعون و ثلث ملل ۔

اختتام : یحفظ اللہ تعالیٰ الجمیع المومنین من ھذا الملل السبعین و اثنین من فضلہ و بحرمۃ النبی و آلہ اجمعین ۔

ترقیمہ : تمت الکتاب معرفۃ المذاہب تصنیف امام صاحب کاتب الحروف میں امام علی ابن میر ذوالفقار علی ساکن پلہ ضلع میوات پیرزادہ حضرت خواجہ موسیٰ چشت اھل بھشت بتاریخ بست و یکم جمادی الاول در مقام احمد آباد سنہ ۱۲۶۵ ھجری

نوٹ : فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعت ہے دیگر فرقوں مثلاً روافض ، علویہ ، ابدیہ ، شیعیہ ، اسحاقیہ ، زیدیہ ، عباسیہ ، ابدنیہ ، امامیہ ، ناروسیہ ، متناسخیہ وغیرہ کے بطلان میں کتاب ہے ۔

خواجہ موسیٰ پلہ ضلع گڑگانوہ (میوات) کے مشہور بزرگ ہیں اور وہاں ان کا مزار آج بھی مرجع خلائق ہے ۔

1023 III

انیس المتقین

1023 III

(عبدالصمد) فقیہ حسن بن فقیہ محمد

سائز : ۳۰ × ۱۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۴۳ تا ۶۳ (کل ۲۰) خط : نسخ

تاریخ کتابت : وقت عصر منگل ۲۱؍ جمادی الثانی سنہ ۱۲۶۵ھ
مطابق ۱۴؍ مئی سنہ ۱۸۴۹ء مقام: احمدآباد
کاتب : میرامام علی متوطن ہندوستان ضلع میوات
موضوع : تصوف زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ الذی اقام السمٰوٰت بغیر عماد وبشر بالجنتہ لمن یتوکل علیہ بالصدق والاعتقاد
اختتام : وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین -
ترقیمہ : تمت الکتاب بعون ملک الوھاب فی وقت العصر یوم ثلث فی التاریخ احدی وعشرون شھر جمادی الثانی سنہ ۱۲۶۵ ھجری کاتب الحروف بخط خام احقر العباد میر امام علی متوطن ھندوستان ضلع میوات ـ
نوٹ : اس کتاب کے تین نسخے جلد دوم میں مندرج ہو چکے ہیں -
(ص - ۱۰۸ نمبر ۶۷۰ ، ص ۱۰۹ نمبر ۶۷۱ ، ص ۱۱۰ نمبر ۶۷۲)

1024 I

1024 I مختصر اصول فقہ

جمال الدین ابو عمرو عثمان بن عمر بن ابی بکر المالکی المعروف بہ ابن صاحب

سائز : ۲۷ × ۱۶ سطور : ۱۹
اوراق : ۵۲ جدول ۱۷ × ۹ خط: نسخ

موضوع : اصول فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ محمد و آلہ اجمعین اما بعد فقد قال الشیخ العلامہ

اختتام : ویرتکب من الترجیحات فی المرکبات والحدود امور لا تنہر و فیما ذکر ارشاد لذالک واللہ اعلم ۔

1024 II

1024 II

تلخیص المفتاح

حبیب اللہ میرزا جان شیرازی

سائز : ۲۷ × ۱۶ سطور : ۱۸

اوراق : ۵۳ تا ۸۶ (کل ۳۴) جدول ۱۷ × ۹ خط : نسخ

موضوع : معانی و بیان زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله علی ماانعم وعلم من البیان مالم نعلم والصلوٰۃ علی نبیہ محمد خیر من نطق بالصواب ۔

اختتام : وارادۃ علی احسن الوجوہ واکملہا یظہر ذالک بالتامل مع التذکیر لما تقدم

1025 I

رسالہ فی بیان التطبیق بین کلامی الشیخ المحقق ابن العربی و الشیخ صدر الدین القونوی

1025
I

مجہول

سائز : ۱۹½ × ۱۲ سطور : ۱۶
اوراق : ۳۴ خط : نسخ
تالیف : ۲۳ ذی الحجہ - تاریخ کتابت : ۳۰ شعبان
کاتب : عبدالمعطی بن محمد الحجازی
مقام : بمنزل مظاہر المدینۃ المنورہ
مہر : عبدہ ابوبکر محمد سنہ ۱۱۳۳ھ / ۲۱-۱۷۲۰ء
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : اللهم صلی علی سیدنا محمد عبدک وعلی آله واصحابه وسلم اللهم علمنی ماینفعنی وتقبله منی آمین -
اختتام : سبحان ربك رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین -
ترقیمہ : تم کتابته یوم الخمیس ۳ من شعبان سنة علی ید الفقیر عبدالمعطی بن محمد الحجازی -

نوٹ : ابوبکر محمد کے خط میں لکھا ہوا ہے کہ یہ رسالہ فی بیان تطبیق بین کلامی الشیخ المحقق ابن العربی والشیخ صدرالدین القونوی قدس سرہما ہے۔

1025 II

مجہول

1025 II

مجہول

سائز	:	۱۹½ × ۱۲	سطور: ۱۶
اوراق	:	۳۵ تا ۴۵ (کل ۱۱)	خط: نسخ
کاتب	:	عبدالمعطی بن محمد الحجازی	
موضوع	:	اصول حدیث	زبان: عربی

آغاز : الحمدللہ الاول الجامع بدیع السموٰت والارض رفیع الدرجات.

اختتام : قد حجبت عن اصل فطرتھا بغلبہ احکام الطبیعۃ والحیوانیۃ علیھا فکانت۔

نوٹ : دوست اور احباب کے اصرار پر کتب حدیث تفسیر فروع اصول اور منقول و معقول وغیرہ فنون کی اسانید جمع کی ہیں۔

1026

قصیدہ منفرجہ

1026

مجہول

سائز : ۱۲ × ۱۷½ سطور : ۶

اوراق : ۱۵ جدول ۱۲ × ۶½ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : اشتدی ازمۃ تنفرج قد آذن لیلک بالبلج

اختتام : وعلی الاتباع لھم ابدا | فی حال الیسر و فی الحرج

نوٹ : قصیدہ منفرجہ بابرکت مانا جاتا ہے۔ ارباب قلوب نے اس کی برکتوں کا ذکر کیا ہے۔

1027 I

کتاب العروض

1027 I

بدرالدین ابوعبداللہ محمد بن محمد مالک الطائی

سائز : ۱۵½ × ۲۱ سطور : ۲۵

اوراق : ۶ خط : نسخ

تالیف : اتوار آدھی رات ۱۰ر جمادی الآخر سنہ ۱۰۶۶ھ

مہر : عبد ابوبکر محمد

موضوع : عروض زبان : عربی مجلد

آغاز : قال الشیخ العالم العامل الصدر الکبیر

حجۃ العرب ولسان اھل الادب

اختتام : وفی اثباتھا علی الدوائر الخمس ھذا ایضا
واللہ اعلم

نوٹ : اصول ، افاعیل ، بحور ، دوائر زحافات وغیرہ کا
بیان ہے، آخر میں علم قافیہ سے بحث کی ہے ۔
سرورق پر کسی نے اس کتاب کا نام کتاب العروض لکھا ہے

1027 II

1027 II

مجہول

جمال الدین محمد بن عمر بحرق

سائز : ۲۱ × ۱۵ ½ سطور : ۲۵

اوراق : ۱۱ تا ۱۳ (کل ۲) خط : نسخ

موضوع : عروض زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین قال الشیخ العالم العلامہ
جمال الدین محمد بن عمر بحرق فی شرحہ

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم
تسلیما کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

نوٹ : علامہ ابی عبداللہ محمد ابن ابراہیم المعروف بابی الحنس الانصاری
الاندلسی نے عروض میں کچھ شعر نظم کئے تھے ۔ ان کے منظومہ
پر جمال الدین نے شرح لکھی ہے ۔ یہ شرح یہاں صرف
خاتمہ پر محتوی ہے اور خاتمہ پر صرف علل کا بیان ہے ۔ ۔ ۔

1027 III

1027 III مجہول

مجہول

سائز : ۱۱½×۱۳½ سطور: ۲۵
اوراق : ۱۴ تا ۳۲ (کل ۱۸) خط: نسخ
تالیف : بعد صلوٰۃ العشار ۲۰ رجمادی الآخر سنہ ۱۰۶۶ھ
مطابق ۶ ر اپریل سنہ ۱۶۵۶ء
کاتب : یحییٰ ابن ناصر بن یحییٰ بن سلیمان العباسی
موضوع : عروض زبان: عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ حمد معترف مقر بالوحدانیتہ لربہ
وصلواۃ علی محمد النبی وآلہ وصحبہ وبعد
اختتام : وللہ الحمد والمنہ وھو حسبی ونعم الوکیل
ترقیمہ : وعلقہ بخط افقر عبید اللہ واحوجھم اللہ محب العلم
واھلۃ یحییٰ ابن ناصر ابن یحییٰ بن سلیمان العباسی
نوٹ : عروض ضرب بحور زحافات وغیرہ کا بیان ہے۔

1027 IV

1027 IV مجہول

مجہول

سائز : ۱۱½ × ۱۳½ سطور: ۲۰

اوراق : ۳۲ تا ۴۲ (کل ۱۱) خط: نسخ
کتابت : صفر سنہ ۱۰۶۹ھ مطابق اکتوبر نومبر سنہ ۱۶۵۸ء
کاتب : جلیب ابن نجم خاں
موضوع : علم قافیہ زبان: عربی مجلد
آغاز : القوافی قافیة البیت الآخره عند الاخفش اوسط بل هی علی الصحیح وهومذهب الخلیل
اختتام : لا تبلغ المجد حتی تعلق الصبر
ترقیمہ : حرر بخط حبیب ابن نجم خان قریب وقت الظهر بتاریخ من شهر صفر سنه ۱۰۶۹ھ
نوٹ : کتاب میں قافیہ کے عیوب ومحاسن اس کی قسمیں وغیرہ کا بیان ہے۔

1027 V

1027 V

مجہول

مجھول

سائز : ۱۳½ × ۱۱½ سطور: ۱۹
اوراق : ۴۲ تا ۸۵ (کل ۴۳) خط: نسخ
موضوع : علم معانی زبان: عربی مجلد
آغاز : علم المعانی فی بحث علم یعرفه به احوال اللفظ الاخری ای تلک الاحوال یسطابق باللفظ مقتضی الحال۔
اختتام : شعر۔ بقیت لقاء الدهر یالهوا اهله + وهذا دعاء للبریة شامل

نوٹ : مسندالیہ انشار وصل فصل تشبہ مطابقہ مزادجہ توسیع وغیرہ کا بیان ہے۔

1027 VI

تعلیق علی قصیدہ المسمی بالرامزہ المعروف بہ القصیدۃ الخزرجیہ

1027 VI

عبداللہ ضیاء الدین الخزرجی

سائز : ۱۵ × ۲۱ سطور: ۱۹

اوراق : ۸۶ تا ۱۳۲ (کل ۴۶) خط: نسخ

موضوع : عروض زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الذی الطول والنعمہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ نبی الرحمۃ القائل انالن الشعر لحکمۃ

اختتام : وھذا انتھی لکلام علی البحور

نوٹ : مصنف الرامزہ کا نام عبداللہ ضیاءالدین الخزرجی ہے بحور خماسی سباعی دوائر زحافات علل وغیرہ کا بیان ہے۔ اس کی ایک اور شرح المسمی فتح رب البریہ لابی یحیی ذکریا الانصاری کے لئے دیکھئے شمارہ ۱۰۰۴ شارح کا نام معلوم نہیں۔ کتاب ناقص الآخر ہے۔

1028 I

منہج المستقیم فی تمیز الصحیح من السقیم

مجہول

1028 I

سائز : ۲۴×۱۳ سطور : ۱۳

اوراق : ۷ خط : نسخ

کاتب : (۱) میاں محمد بن میاں عبد الرحیم ولد عبد الرزاق

(۲) عبد القادر چلپی مقام : احمد آباد

موضوع : عقائد زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی نسخ بکتابہ الاثار السالفہ وفتح بی الاحکام الخالفۃ فھو العروۃ الوثقیٰ

اختتام : اجمعت العلماء المفقہ والمشائخ المبتدعۃ والامراء الظلمۃ والمتصرفتہ اموال البیت

نوٹ : مصنف کے نام کا پتہ نہیں چلتا وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے وطن عزیز کو چھوڑ کر جب احمد آباد پہنچا اور وہاں کچھ دن قیام کیا تو میں نے دیکھا کہ یہاں کے اکثر لوگ گمراہی میں مبتلا ہیں۔

میرے بعض دوستوں نے ان عقائد و رسوم کے خلاف ایک کتاب لکھنے کی استدعا کی، میں شش و پنج میں تھا اچانک میرے ایک دوست نے اپنا ایک خواب بیان کیا یہ دوست یہاں کے شرفاء میں سے تھا، انھوں نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا کہ خواب میں میں حضرت شاہ منجھن رحمۃ اللہ (شاہ عالم) کی خدمت عالی میں حاضر ہوا ہوں میں نے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں کو جو آپکو سجدے کرتے ہیں روکتے کیوں نہیں۔ آپ نے اپنے جبہ کی

آستین سے ہاتھ نکالتے ہوئے کہا کہ دیکھتے نہیں ہیں کتنا کمزور ہوگیا ہوں مجھے یہ لوگ ایذا پہونچاتے ہیں - میری اس مصیبت کا سبب ان لوگوں کی مزموم حرکات ہیں -

اس خواب کو سننے کے بعد مصنف نے یہ کتاب لکھنے کا مصمم ارادہ کرلیا یہ کتاب مقدمہ مقاصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے - کتاب ناقص الآخر ہے -

1028 II

رسالہ ایمان

1028 II

مجہول

سائز : ۲۴ × ۱۳ سطور : ۱۷

اوراق : ۸ تا ۱۵ (کل ۸) خط : نسخ

موضوع : الکلام زبان : عربی، فارسی جلد ناقص

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین و الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اصحابہ اجمعین امابعد فھذا فی بیان ان اکثر من یدعی الایمان لم یعرفوہ -

اختتام : ذالک فی آخر الزمان اذ لم تنل المعیشۃ الا لمعصیۃ اللہ فاذکان ذالک حلت الغروبۃ -

نوٹ : کفر وایمان، حلال وحرام میں تمیز مسلمانی حیثیت شرائط ایمان وغیرہ کا بیان

کتاب ناقص الآخر ہے

1028 III

مقصود المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات

1028 III

غالباً محمد صدیق

سائز : ۲۳ × ۱۷ سطور : ۲۱

اوراق : ۱۶ تا ۴۲ (کل ۲۲) خط : نسخ

موضوع : فضائل اعمال زبان : عربی مجلد

آغاز : رب یسر تمم تمم بالخیر الحمد لله الذی هدانا لهذا وکنا نهتدی لولا ان هدانا الله

اختتام : والسعی فیه والاعانته علیه والحیلة فیه بطریق۔

نوٹ : اس میں اعمال صالحات ادار ماموررات مثلاً فرائض واجبات سنن مستحبات نوافل اجتناب از منہیات مثلاً کفریات ومحرمات ومفسدات ومکروہات تحریمہ وتنزیہیہ فصول وسبہات وغیرہ پر مشتمل ہے خاتمہ مواعظ متفرقات میں ہے کتاب ناقص الآخر ہے۔

1029 I

الرسالة

سید شریف جرجانی

1029 I

سائز : ۱۳ × ۲۱ ½ سطور : ۱۷

اوراق : ۴ خط : نسخ

مالک میاں محمد ابن میاں عبدالرحیم

موضوع : مناظرہ زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی جعل قواعد النظر ذریعۃ لدفع المبطلین والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ محمد سید المرسلین وآلہ وعزتہ الطاہرین۔

اختتام : یجب الضا علی المعلل عند معارضۃ السائل ایاہ واقامۃ الدلیل علیٰ انتفاء مایدعیہ المعلل۔

نوٹ : کتاب میں آداب باحث مزورات مناظر سائل کن باتوں کو مرعی رکھے معلل کن باتوں کو ملحوظ رکھے وغیرہ کا بیان ہے۔

1029 II

رسالہ فی فوائد الجوع وآفات الشبع

غالبًا محمد صدیق بن محمد شریف

1029 II

سائز : ۱۳ × ۱۲ ½ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۳ تا ۳۰ (کل ۸) خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق

موضوع : وعظ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الخالق القادر الوہاب والصلوٰۃ والسلام
علی رسولہ الذی اوفی جوامع الکلام

اختتام : حب الدنیا وھو راس کل خطیئۃ واصل

نوٹ : ورق نمبر ۵ سے ورق ۲۲ تک مطبوعہ کتاب اجتماع
الشواہد للصحن الداخل فی المساجد مجلد ہوگئی ہے۔

1030

شمائل ترمذی

1030

حافظ ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی

سائز : ۲۵ × ۱۴ سطور : ۱۲

اوراق : ۱۲۸ خط : نسخ

مالک : مالکہ بالشراء کلیب سلسلۃ مالک العلیہ الشاھیہ
عبدالکریم الشاھی المحمدی بن شیخ غلام محمد.
نے اس کو خریدی تھی اور درگاہ شاہیہ کے طلبہ کے لئے
وقف کی تھی۔

مہر : عبدالکریم ۱۱۴۳ھ / ۳۱-۱۷۳۰ء

موضوع : حدیث زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین
اصطفیٰ افا الشیخ الحافظ ابوعیسیٰ محمد
بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی

اختتام : الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلق محمد المصطفیٰ وآلہ وصحبہ اجمعین

نوٹ : متفرق اوراق مجلد کر دیئے گئے ہیں۔ جن میں مسائل ثمانیۃ خاتم الامم اور دیگر احادیث وغیرہ شامل ہیں۔

1031

انقاذ الضالین عن اید المضلینؒ

مجہول

1031

سائز : ۱۲×۱۹ جدول ۸ × ۱۳ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۰ خط : نسخ

تاریخ کتابت : اتوار ذی قعدہ ۱۰۷۳ھ / مئی جون ۱۶۶۳ء مقام : گجرات

کاتب : میاں نور محمد بن عبدالرحمٰن احمد نگری در گجرات

مہر و مالک : میاں جلال الدین بن میاں غنی احمد آبادی عبدالقادر چلپی میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ولد عبدالرزاق

موضوع : اصول فقہ زبان : عربی مجلد ناقص

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی صور لکلب العقور فی صورۃ الانسان

اختتام : لیس لہ محکۃ ماذکرنا الف یا ثم بہ تہذیب۔

ترقیمہ : تم ھذا الکتاب فی شہر ذی القعدہ روز یکشنبہ وقت ظہر ۱۰۷۳ھ و کاتب میاں نور محمد بن عبدالرحمٰن احمد نگری۔

1032 I

1032 I رسالۃ التوحید

غالباً محمد صدیق

سائز : ½ ۲۷ × ۱۵ سطور: ۲۱

اوراق : ۲ خط: نسخ

تاریخ کتابت : قبل از ۲۸ جمادی الاول ۱۰۳۳ھ / مارچ ۱۶۲۴ء

مہرومالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم عبدالقادر چلی

موضوع : عقائد زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمدلله باری الامم والمعید بعد العدم والصلوٰۃ والسلام علی رسوله المبعوث الی الجن والبشر والعرب والعجم

اختتام : وصلی الله علی خیر خلقه محمد واٰله وصحبه اجمعین وسلم تسلیما۔

ترقیمہ : تمت رسالۃ التوحید

نوٹ : اس کتاب کے مصنف غالباً مولانا محمد صدیق ہیں۔ توحید ذات وصفات کے متعلق مؤمنین کے لئے عقائد کی وضاحت کی ہے۔

1032 II

خلاصۃ التجوید

1032 II

غالبًا محمد صدیق

سائز : ۱۵×۲۷½ سطور: ۲۱

اوراق : ۲ تا ۴ کل ۳ خط : نسخ

تاریخ کتابت :- قبل از ۲۸ جمادی الاول سنہ ۱۰۳۳ ھ

۹ ر مارچ سنہ ۱۶۲۴ ء

موضوع : تجوید زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین
والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ وصحبہ
اجمعین وبعد فہذہ خلاصۃ التجوید

اختتام : وسلم تسلیما الحمد للہ رب العالمین
والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وآلہ اجمعین

نوٹ : صفات ترقیق تفخیم ادغام اظہار وقف وغیرہ کا
بیان ہے۔

1032 III

رسالۃ فی بیان مدح الکسب وذم ترکہ

1032 III

غالبًا محمد صدیق

سائز : ۱۵×۲۷½ سطور: ۲۱

اوراق : ۴ تا ۶ کل ۳ خط : نسخ

تاریخ کتابت : قبل از ۲۸ جمادی الاول ۱۰۳۳ سنہ ھ
۹ر مارچ ۱۶۲۴ سنہ ء

موضوع : فضائل زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الھادی والصلوٰۃ علی رسولہ المھتدی وعلی من تبعہ من المقتدی

اختتام : وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما تمت

نوٹ : کسب معیشت کے فضائل اور اس کے اسباب کو ترک کرنے کے نقصانات واضح کئے گئے ہیں ۔

1032 IV

رسالہ فی بیان ما بہ سعۃ الرزق وما بہ ضیقۃ من الاسباب

1032 IV

غالبًا محمد صدیق

سائز : ۱۵ × ۲۷½ سطور : ۲۱

اوراق : ۶ تا ۸ کل ۳ خط: نسخ

تاریخ کتابت : قبل از ۲۸ جمادی الاول ۱۰۳۳ سنہ ھ
۹ر مارچ ۱۶۲۴ سنہ ء

موضوع : فضائل عمل کسب حلال زبان: عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ الغنی والصلوٰۃ علی رسولہ النبی و من تبعہ من الولی وسلم تسلیما ۔

اختتام : حفظنا اللہ تعالیٰ من اسباب ضیقہ واعاننا علی اسباب سعتہ بحرمتہ نبیہ وآلہ وصحبہ اجمعین

1032 V

مواعظ الاتقیاء وزواجر الاغویاء

غالباً محمد صدیق

1032 V

سائز : ۱۵ × ۲۷½ سطور : ۲۵

اوراق : ۹ تا ۳۸ کل ۲۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : قبل از ۲۸ر جمادی الاول سنہ ۱۰۳۳ھ
۹ر مارچ سنہ ۱۶۲۴ء

مہر و مالک : میاں بھائی ولد محمد صادق میاں محمد بن میاں عبدالرحیم عبدالستار۔

موضوع : وعظ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی نزل الذکر علی عبدہ لیکون نذیر اللمتعظین وبین فیہ الحلال والحرام

اختتام : والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وعلی سائر الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

نوٹ : آخر میں کسی نے بعد میں یہ لکھا ہے ،، تم لیلۃ الثلثا ۲۸ جمادی الاول سنہ ۱۰۳۳ھ ،، اس تحریر سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کتاب کی کتابت ۱۰۳۳ھ سے قبل ہو چکی ہے۔

1033 I

زوال الترح شرح منظومة ابن فرح

علامہ عزالدین بن جماعہ

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور : ۱۵

اوراق : ۶ خط : نسخ

مالک : قد تشرف الفقیر الی اللہ قطب الدین محمد بن عبید اللہ

: مالک کتاب کی تحریر من نعمہ اللہ تعالیٰ علی عبد الفقیر الی ربہ الغنی محمد ابن زاھد المدنی غفر اللہ عنہ و من المسلمین۔

مہر : (۱) محمد بن زاھد بن لطف احمد المدنی سنہ ۱۰۶۳ھ / سنہ ۵۳-۱۶۵۲ء

(۲) بو الفتح محمد اکرم الدین سنہ ۱۱۰۷ھ / سنہ ۹۶-۱۶۹۵ء ۳۹

موضوع : علم الحدیث زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی کمل نوع الانسان بحلی جمال اللسان والبیان۔

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا دائما ابدا الی یوم الدین والحمد للہ وحدہ

نوٹ : ابن فرح الاشبیلی رحمۃ اللہ نے علم حدیث پر ایک منظومہ لکھا تھا۔ یہ رسالہ اسی کی شرح ہے۔ احادیث کی قسمیں مسلسل مفصل وسل ضعیف حسن مرفوع موقوف وغیرہ کی وضاحت ہے۔

1033 II

الاعلام بحکم عیسیٰ علیہ السلام

مجہول

1033 II

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور : ۲۵

تالیف : جمعرات ۶ جمادی الاول ۸۸۸ھ / ۱۳ جون ۱۴۸۳ء

اوراق : ۷ تا ۱۲ کل ۶ خط : نسخ

موضوع : عقائد زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد فقد ورد علی سوال

اختتام : وھوالذی یوم عیسی بن مریم علیہ السلام

نوٹ : مصنف کہتے ہیں مجھے ایک خط ۶ جمادی الاول جمعرات کو ۸۸۸ھ میں ملا جس میں یہ سوال تھا ۔ آخری زمانے میں عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے تو کس شریعت کو رواج دینگے ۔ اس سلسلہ میں مختلف سوالات کے جوابات اس رسالہ میں پیش کئے گئے ہیں ۔

1033 III

قمع المعارض فی نصرۃ ابن الفارض

امام جلال الدین سیوطی

1033 III

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور : ۲۸

اوراق : ۱۳ تا ۱۶ کل ۴ خط : نسخ

موضوع : حدیث زبان : عربی مجلد

آغاز : رب الحقنی بالصالحین وادخلنی الجنة برحمة منك ۔

اختتام : ابد الیوم الحرض تحت العارض تمت بحمد الله وعونه ۔

نوٹ : ابن فارض کے دفاع میں احادیث نقل کی ہیں ۔ ابن فارض کے بعض اشعار کی تشریح بھی کی ہے ۔

1033 IV

طلوع الثریا باظہار ما کان خفیا

مجہول

1033 IV

سائز : ۱۵ × ۲۱ سطور : ۲۸

اوراق : ۱۷ تا ۲۶ کل ۱۰ خط : نسخ

موضوع : حدیث زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مسئلہ فتنة الموتی فی قبورھم سبعة ایام ۔

اختتام : الحدیث الغریب لموضع رجل ثقیل انتھی

نوٹ : احادیث کی روشنی میں مسئلہ افتنان موتی پر بحث کی گئی ہے ۔

1033 V

1033 V

احوال البعث

مجهول

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور: ۲۸
اوراق : ۲۵ تا ۲۷ کل ۳ خط : نسخ
موضوع : علم الکلام والعقائد زبان : عربی مجلد
آغاز : مسئلہ هل یمر ابلیس و کفار الانس والجن
هی صراط الجواب
اختتام : لیوا بنی ادم فاستقرہ
نوٹ : اس کتاب میں احوال آخرت سے بحث کی گئی ہے۔

1033 VI

تحفۃ المجلسا برویۃ اللہ للنساء

مجهول

1033 VI

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۲۸
اوراق : ۲۶ تا ۲۹ کل ۴ خط : نسخ
موضوع : علم الکلام زبان : عربی مجلد
آغاز : مسئلہ رویۃ اللہ تعالی یوم القیامۃ فی الموقف
فاصلہ لکل احد الرجال والنساء بلا نزاع وذهب
قوم اهل السنۃ الی انها یحصل فیہ للمنافقین ایضاً

اختتام : هٰذا آخر الجواب واللہ اعلم

نوٹ : مصنف نے احادیث کی روشنی میں قیامت کے دن خدا کے دیدار کے مسئلہ پر تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔

1033 VII

الاوج فی خبر عوج

1033 VII

مجہول

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۲۶

اوراق : ۲۹ تا ۳۲ کل ۴ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : مسئلہ مایقولون السادة العلماء ائمۃ الدین رحمهم اللہ فی عوج بن عنق هل کان له وجود فی الخارج فی الزمن الماضی ام کاد

اختتام : هذا القدر الذی تحمل قبوله انتهی

نوٹ : اس رسالہ میں عوج بن عنق کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے اور رقص وسماع کے متعلق صوفیاء کا مسلک بیان کیا گیا ہے۔

1033 VIII

انباء الاذکیا لحیاۃ الانبیاء

مجہول

1033 VIII

سائز : ۲۰ × ۱۵ سطور : ۲۹

اوراق : ۳۲ تا ۳۸ کل ۷ خط: نسخ

موضوع : عقائد زبان: عربی مجلد ناقص

آغاز : الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ وقع السوال

اختتام : فثلاثۃ مذاهب اصحها ان فاطمۃ رضی اللہ عنها افضل۔

نوٹ : مسئلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور یہ کہ آپ پر درود وسلام کے تحفے پیش کئے جاتے ہیں تو آپ جواب فرماتے ہیں۔ اس کتاب میں اسی قسم کے دیگر مسائل سے بحث کی ہے۔

۱۷ر ذی الحجہ ۱۱۶۶ھ کو قطب الدین محمد بن عبید اللہ نے اسکا مطالعہ کیا اس وقت اس مجموعہ میں ۱۴ رسالے تھے یہ مجموعہ کتب الفیوض المحمدی کے نام سے موسوم تھا۔

1034 I

شرح شمائل

1034 I

ابراهیم بن عرب شاہ الاسفرائنی المشتهر بعصام الدین

سائز :

اوراق : ۱ تا ۲۲۰ خط: نستعلیق

کتابت : اواخر سنہ ۹۹۹ھ / ۱۵۹۱ء

مالک : فقیر شاہ قلی کی ملکیت میں مدینہ منورہ سنہ ۱۰۴۴ھ / ۱۶۳۴-۳۵ء میں رہی

من عواری اضعف العباد

مہر : خادم شرح شریف قاضی ابراهیم سنہ ۱۰۷۸ھ / ۱۶۶۷-۶۸ء

(سرورق اور ورق ۲۱۹ پر ایک شخص کی مہر ہے)

موضوع : سیرت زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی جعل الانسان مصطفی باکرم الشمائل وصیبہ احمد الخلائق محمود الخصائل .

اختتام : ختم الکتاب الشمائل بہا التحریض علی تحصیل علم الحدیث وعدم الاکتفاء بکتاب الشمائل ۔

ترقیمہ : فرغت بعون اللہ الملک المعین من شرح مولانا عصام الدین علی کتاب شمائل سید الاولین والاٰخرین فی اواخر عام ۹۹۹ ھ

نوٹ : احادیث شمائل کی شرح ہے ثقات راویوں کے مراتب بیان کئے ہیں ۔ مشکل لغات کا حل لکھا ہے بعض نکات کی بہترین اسالیب میں وضاحت کی ہے اور تراکیب کے اقرب معانی بتائے ہیں ۔

مدینہ منورہ میں یہ کتاب شاہ قلی کی ملک میں ۱۰۴۲ھ میں رہی ہے آخری صفحہ کے حاشیہ میں عبارت کا ایک حصہ جلد بندی میں کٹ گیا ہے ۔ جو عبارت پڑھی جاتی ہے وہ اسطرح ہے ۔

وذلک فی ۲۵ من شہر ذی القعدہ یوم دخول الحاج ـــــ تطیب ۔۔۔۔ واقبا

1034 II

مختصر جامع لمعرفۃ علم الحدیث

علی بن محمد السید شریف الجرجانی

سائز : ۱۹ × ۱۴ سطور : ۷

اوراق : ۲۲۱ تا ۲۴۴ کل ۲۴ خط : نستعلیق

تالیف : ۹۹۷ھ / سنہ ۱۵۸۸-۸۹ء زبان : عربی

مہر : خادم شرح شریف قاضی ابراہیم سنہ ۱۰۷۸ھ
۶۸-۱۶۶۷ء

(سرورق اور آخری ورق پر مہر ہے)

آغاز : هذا مختصر جامع لمعرفة علم الحديث
مرتب على مقدمه ومقاصد

اختتام : ومات بنيسابور سنه ثمان وخمسين
واربعمائية

ترقیمہ : تمت الرسالة الشريف سنه سبع وتسعين
وتسعماية

نوٹ : کہیں کہیں حواشی اور بین السطور تشریحات ہیں۔

1035
شرح جامع کبیر

1035

امام ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

سائز : ۲۸ × ۱۲ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۷۶ خط : نسخ

موضوع : حدیث زبان : عربی

آغاز : بسم الله الرحمٰن الرحيم والحمد لله الذى
هدانا لهذا۔

اختتام : بعضا على بعضا ولا سعوا منها غا ئبا ا ى
موجلا نيا خيز بالنون والجيم والزاء

نوٹ : امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری کی جامع کبیر کا اختص

محذوف الاسانید ہے بدو الوحی سے کتاب البیوع تک اس
جلدمیں شامل ہے۔ شروع کے اوراق پھٹے ہوئے ہیں۔

1036

شرح خلاصہ فقہ کیدانی 1036

مسعود بن عمر التفتازانی

سائز : ۲۰½ × ۱۰½ سطور : ۱۳
اوراق : ۵۴ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

کتابت : ۷ رجب بروز جمعہ سنہ ۱۰۸۱ھ سنہ جلوس ۱۳
۱۰ نومبر ۱۶۷۰ء
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین معنی التسمیۃ بالفارسیۃ علی التحقیق
اختتام : والفتاوی الکبری والھدیۃ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب
ترقیمہ : تمت ھذہ الکتاب بعون الملک الوھاب المسماۃ المبارکہ المیمونۃ بشرح خلاصۃ الکیدانی فی شھر رجب المرجب بتاریخ ھفتم روز جمعہ تم تمام شد من الھجر النبوۃ الف ثمانون احد سنہ ۱۰۸۱ جلوس میمنت مانوس ثلث عشر ۱۳

1037 I

اربعین 1037 I

مجہول

ائز : ۱۲ ½ × ۱۹ ½ سطور : ۷

راق : ۴۲ جدول ۱۲ × ۷ خط : نسخ

نوع : حدیث زبان: عربی مجلد

ناز : قال النبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم من قرأ وحفظ اربعین حدیث متی بعث اللہ تعالی یوم القیامۃ فقیہا عالی۔

ختتام : وبلغ المتی الکریم ونحن علی ذالک من الشاہدین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ٹ : ورق ۴۳ سے ۴۸ تک گجری کلام درج ہے جو حضرت عبدالقادر جیلانی رح کی کرامت پر مشتمل ہے اس کے بعد ورق ۴۹ سے ۵۶ تک فارسی زبان میں اجابت دعا کا ذکر ہے۔

1037 II

مجہول 1037 II

مجھول

سائز : ۱۲ ½ × ۱۹ ½ جدول ۱۲ × ۷

وراق : ۴۳ تا ۴۸ کل ۶ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : قدیم اردو مجلد

آغاز : مناقب جو شہاں سن ازتہ دلی
کہ ایک دن کتین گنج احمد ولی

اختتام : نمازاں پرو پاو خاصی مراد

نوٹ : حضرت گنج احمد کھٹو کے سر پر حضرت غوث الاعظم نے دستار مبارک
رکھی اس کے بعد لکڑیاں سر سے ایک بالشت اوپر اٹھی تھیں
حضرت گنج احمدؒ نے اپنے مرشد ابو اسحاق مغربی رح سے حضرت
غوث الاعظم رح کی عظمت کے بارے میں سوال کیا تھا یہ واقعہ گویا
جواب تھا اسی کاتب کے خط میں مناقب حضرت گنج احمد کھٹو
اردو نظم میں درج ہیں ۔

1038 A-B

1038 A-B

فرائض الاسلام

محمد ھاشم بن عبد الغفور بن عبد الرحمٰن السندی التتوی

سائز : ۲۴½ × ۱۴½ جدول ۱۸ × ۹ سطور : ۲۱

اوراق : ایک تا ۷۰ خط : نسخ

تالیف : رجب ۱۱۶۱ھ / مارچ اپریل ۱۷۵۸ء

آغاز : الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من
لا نبی بعدہ وعلی آلہ وصحبہ ومن نحا نحوہ

اختتام : ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی
اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وسلم ۔

نوٹ : اس کتاب میں فرائض الاسلام کے دو نسخے ہیں پہلا جو آٹھ اوراق

پر مشتمل ہے ناقص ہے دوسرا نسخہ مکمل ہے اگرچہ دونوں خط نسخ میں ہیں مگر کتابت میں فرق ہے۔ کتاب کی ابتدا میں ۸ اوراق کسی اور کاتب کے خط میں کتابت شدہ ہیں۔ اس کے بعد کامل نسخہ ہے یہ نسخہ ایک مقدمہ اور دو کتابوں اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں فرائض عملیہ اور فرائض اعتقادیہ سے بحث کی ہے۔

1039

1039

مجموعۃ الغرائب

مجہول

سائز : ۱۵½ × ۲۵½ سطور : ۲۳
اوراق : ۲۲۴ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد للہ الذی ھدینا سبل الاسلام وعلمنا الاحکام والصلوٰۃ علی رسولہ سید الانام وعلی آلہ الذین قاموا بنصرۃ الدین القویم والسلام
اختتام : بر التلمیذ لاستاذہ افضل من بر الولد الوالدیہ لان الاب یحمی والدہ عن آفات الدنیا والاستاذہ یحمی تلمیذ
نوٹ کتاب طہارۃ صلوٰۃ احکام الموتی الصوم الزکوٰۃ السیر الحدود الکراہیۃ جنایات اور آداب وغیرہ کا بیان ہے کتاب ناقص الآخر ہے

1040

الصلوٰۃ الطاہریہ 1040

نعمۃ اللہ بن طاہر بن محمود الطاہر النہروالی

سائز : ۷ ½ × ۱۳ ½ — ۱۱ ½ × ۱۶ ½ — سطور: ۱۷

اوراق : ۱۸ — خط: نسخ

موضوع : فقہ — زبان: عربی

آغاز : تبارک الذی جعل الصلوٰۃ عماد الاسلام ومعراجا الی الحق لجمیع الانام

اختتام : قال الحلوانی رحمہ اللہ وھذا اقرب الاقاویل الی مذھب ابی حنیفۃ رضی اللہ عنہ واللہ اعلم بالصواب۔

نوٹ : سید سراج الدین المعروف بہ سید خان کی التماس پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے جو مسائل نماز سے متعلق ہیں کچھ حواشی بھی ہیں۔ بلکہ الفاظ کے معنی اکثر "مب" کے ہیں اور ایک جگہ عبداللطیف کے ہیں۔

1041

رفع الاشتباہ عن مسئلۃ المیاہ

مجہول

1041

سائز : ۲۴½ ۱۷×۸ سطور: ۱۷

اوراق : ۵ خط: نسخ

موضوع : فقہ زبان: عربی

آغاز : الحمد للّٰہ رب الارباب ومسبب الاسباب ومفتح الابواب وملہم الصواب ومسہل الامور الصعاب۔

اختتام : علیہ توکلت والیہ انیب واللّٰہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب۔

نوٹ : کسی پاک شے کا پانی سے اختلاط ہونے پر پیدا ہونے والے فقہی مسائل کا ذکر ہے۔

1042 I

میزان العدل والانصاف لاہل الاہتداء والاعتساف

1042 I

مجہول

سائز : ½۱۰ × ½۶ ½۱۷ × ۱۲ سطور: ۱۳

اوراق : ۱۸ خط : نسخ

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی جعل البیع والشراء وسیلۃ الی الحلال وسبب اکل الطیب ۔

اختتام : والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ واصحابہ وعلی الاتقیاء والمرسلین ۔

نوٹ : کتاب خرید وفروخت کے ارکان فساد بطلان کراہت صحت وسقم سے متعلق ہے ۔

1042 II

تبعید العلماء عن تقریب الامراء

علی بن سلطان القاری

1042 II

سائز : ۴ ½ × ۹ ½ ۱۲ × ۱۷ ½ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۵ خط : نسخ

کتابت : یکم جمادی الآخر ۱۱۱۷ھ / ۹ ستمبر ۱۷۰۵ء

مہر : محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۴۳-۱۷۴۲ء

کاتب : ولی اللہ

موضوع : پندو موعظت زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی جعل العلماء و ورثۃ الانبیاء و واسطۃ عند سلسلہ الاولیاء والاصفیاء ۔ ۔ ۔

اختتام : والحاصل ان العقل لا ینفع بدون النقل ولا النقل بدون العقل وھنا نھایۃ التحقیق واللہ ولی التوفیق

ترقیمہ : تمت الرسالۃ المسماۃ بتبعید العلماء عن تقریب الامراء لمولانا ملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ فی تاریخ اولاً من جمادی الآخرہ سنہ ۱۱۱۷ ھ

نوٹ : اگرچہ اس رسالہ پر کاتب کا نام درج نہیں ہے مگر اس کی کتابت سن کتابت اور مہر گواہ ہیں کہ اسکے کاتب ولی اللہ ہیں ۔ جو مولانا شیخ محمد کے صاحبزادے اور محمد عماد الدین کے والد تھے ۔ اس کتب خانہ میں کئی مخطوطے ان کے ہاتھ سے کتابت ہوئے ہیں ان کے ساتھ طرز کتابت کا تقابل کرنے سے بھی یہی بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے ۔ لہذا اس کا مقام کتابت بھی احمد آباد ہو۔

آیات واحادیث واقوال سے علماء کو امراء سے دور رہنے کی تلقین کی ہے ۔

1042 III

رسالہ عمامہ 1042 III

علی بن سلطان القاری

سائز : ۱۲ × ۱۷½ ۹½ × ۴ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۳ خط : نسخ

کاتب : محمد عماد الدین سنہ ۱۱۵۵ھ ۱۷۴۲-۴۳ء

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ الذی خلق الخلق خاصۃ وعامۃ

اختتام : وحسن الظن بالثقات من مستحسن الصفات
والحمدلله الذی بنعمته یتم الصالحات

نوٹ : عمامہ باندھنے کی فضیلت واستحباب کا بیان ہے ۔ ولی اللہ کے فرزند عماد الدین کی مہر ہے اور خط میں واضح مشابہت ہے لہذا کہا جاسکتا ہے کہ اس کے کاتب ولی اللہ ہیں اور اسکی کتابت احمد آباد میں ہوئی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

1043 I

نور الیقین لمن طلب الدین

1043
I

مجہول

سائز : ۲۳ × ۱۳½ ۱۵½ × ۷

اوراق : ۴۸ سطور : ۱۷

خط : نسخ

مہرومالک : محمد بن عبدالرحمن چلبی ٹیماپول
میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق

موضوع : اصلاح معاشرت

آغاز : الحمد للہ الذی علمنا من الرشد مالم نعلم وفہمنا من الغوایۃ مالم نفہم زبان : عربی

اختتام : وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین ۔

نوٹ : اصلاح معاشرت اور مروجہ رسم ورواج کے خلاف قرآن وحدیث کی روشنی میں صحیح نہج اور طریقوں کی رہبری کی ہے ۔

1043 II

كفاية المبتدين ونزهة المنتهين

مجهول

1043 II

سائز : ۲۳ × ۱۳½ ۱۶ × ۷ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۶ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمد لله المنزه القاهر خالق الماء المطهر الطاهر۔

اختتام : اليه المرجع والمآب والصلوٰة والسلام على محمد وعلى سائر الانبياء وعلى آله الاواب

نوٹ : طہارت ، وضو ، غسل کے مسائل کنویں میں کسی چیز کے گرنے کے مسائل ، کنویں کے پانی میں کب فساد پیدا ہوتا ہے۔

نفاس حیض طہارت استحاضہ کے مسائل وغیرہ کا بیان۔

اس کتاب کا ایک اور نسخہ اس جلد کے ساتھ مجلد ہے اس کے علاوہ دو اور نسخے ہیں ملاحظہ ہو نمبر ۱۰۷۰ اور ۱۰۷۵ اپر

1044 I

زبدة الاحکام فی مذاہب الائمة الاربعة الاعلام

1044 I

شیخ سراج الدین ابو حفص عمر بن اسحاق ہندی غزنوی (متوفی ۷۷۳ھ)

سائز : ۱۳×۲۳ ‏ ۷×۱۵½ ‏ سطور : ۱۷

اوراق : ۵۵ ‏ خط : نسخ

موضوع : علم الکلام ‏ زبان : عربی ‏ مجلد

آغاز : الحمد لله الذی جعل اجماع العلماء حجة قاطعة فی الاحکام وجعل احکامهم رحمة واسعة ساطعة بین الانام۔

اختتام : حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة وهو لم یبلغ الی السماء الرابعة والله الهادی والموفق للسداد وانه رؤف بالعباد

نوٹ : ابتدا میں وضو غسل تیمم وغیرہ کے احکام ائمہ اربعہ میں اختلافی مسائل کا بیان ہے بعد میں معتزلہ روافض شیعہ خوارج اور اہل نجوم کاہن کے باطل عقائد کے مقابلہ میں اہل سنت والجماعت کے عقائد کا توضیحی وتفصیلی بیان ہے۔ آمین بالجہر خلق قرآن

ذات وصفات خدا تعالیٰ مومن کافر و منافق کا فرق قضا و قدر
اسمائے وصفات خدا تعالیٰ ، اللہ کے ہاتھ کا مسئلہ ، ملائکہ کا
انسان پر تعین ، سزا و جزا عذاب قبر متعہ فقر و معراج نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کرامات اولیاء و معجزات انبیاء علیہم السلام معجزہ
قرآن جنت و دوزخ آیا رضا و سخط اللہ کی صفات ہیں شفاعت
میزان وحساب دوام عقاب وثواب مسئلہ امامت افضل صحابہ
ختم نبوت تدوین قرآن صحف آسمان ناسخ و منسوخ اسقاط عبادت
ظاہریہ کا باطل عقیدہ وغیرہ کا ذکر۔

1044 II

منیۃ المتطہرین

1044
II

مجہول

سائز : ۲۳ × ۱۳   ۸ × ۱۷½   سطور : ۲۱
خط : نسخ
اوراق : ۳۳
موضوع : فقہ   زبان : عربی   مجلد
آغاز : الحمد للہ الذی توحد بان یعبد علی
وجہ الطاعۃ دون العادات۔۔۔۔۔۔۔۔
اختتام : والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقہ
محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ واھل بیتہ
اجمعین۔

1045 I

منتخب البزازیہ

1045 I

مجهول

سائز : ۱/۲ ۱۳ × ۱/۲ ۲۴ ۸×۱۶ سطور : ۲۱
اوراق : ۷۰ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
ومتی تحقق انہ ذو عذر وقدر علی الربط لا یلزم
اختتام : فلما راوا مکتوبا علی جبهتی وصدری
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قالو آمنت من عذاب
اللہ تعالیٰ شرح منیہ تمت تمام شد ۔
نوٹ : غالباً محمد بن محمد البزاز الکردری المتوفی ۸۲۷ھ
کی مشہور حنفی فقہی کتاب الجامع الوجیز کا اختصار ہے
صاحبِ اختصار کا نام معلوم نہ ہو سکا ۔

1045 II

منیۃ المتطہرین

1045 II

مجهول

سائز : ۱/۲ ۱۳ × ۱/۲ ۲۴ ۱/۲ ۷ × ۱/۲ ۱۶ سطور : ۱۷
اوراق : ۴۹ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمدلله الذی توحد بان یجبد علیٰ وجه الطاعه دون العادات

اختتام : الحمدلله رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقه محمدوآله واصحابه وازواجه وذریاته و اهل بیته اجمعین۔

نوٹ : ورق نمبر۵۰ کورا ہے
عورتوں کے مخصوص مسائل سے بحث کی ہے۔

1045 III

(فتاوی قاضی خان) کتاب الحظر والاباحۃ من الخانیۃ 1045 III

امام فخرالدین حسین بن منصور الشہیر بقاضی خان متوفی سنہ ۵۹۲ھ

سائز : ۱۳½ × ۲۴½ ۸×۱۷ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۶ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : کتاب الحظر والاباحۃ ما یکرہ اکله ومالا یکرہ وما ینعلق بالضیافۃ

اختتام : لا باس به اذا کان لا یتحرك به لسانه وهو ینظر فیه للتادیب

ترقیمہ : تمت کتاب الحظر والاباحۃ من الخانیۃ

نوٹ : فتاوای قاضی خان سے صرف کتاب الحظر والاباحۃ ہی لیا گیا ہے۔

کس چیز کا کھانا مکروہ ہے کس کا نہیں اقارب واجانب کی طرف دیکھنا اوران کا لمس کہاں جائز ہے کہاں نہیں لباس وزینت کہاں مکروہ ہے کہاں مباح خضاب ورسمہ لگانا اگر کسی پر قرضہ ہے اور وہ مرجائے تو کیا ہو سکتا ہے۔ ورثاء کا ذمہ کیا ہے وغیرہ مسائل کا بیان ہے۔

1045 IV

(فتاوای قاضی خان)

1045 IV

كتاب الاضحيه من الخانيه

امام فخرالدین حسین بن منصور الشهیر بقاضی خان

متوفی سنه ۵۹۲ھ

سائز : ½۲۴ × ½۱۳ ½۱۶ × ۸ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۰۸ خط : نسخ

موضوع : فقه زبان : عربي مجلد

آغاز : بسم الله الرحمٰن الرحيم كتاب الاضحيه

هذه الكتاب يشتمل على فصول الفصل الاول ۔

اختتام : ما حبك الكرامة فالكلب خير منه ۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۔

1046 I

شرح مقدمه ابوالليث سمرقندی

1046 I

مصطفى بن زكريا بن ايدغمش القرمانی متوفی سنه ۸۰۹ھ

سائز : ½۱۶ × ۱۱ ½۱۰ × ۶ سطور : ۱۵

اوراق : ۳۴ خط : نسخ

مہر و مالک : حاجی راغب افندی

موضوع : فقه زبان : عربي مجلد

آغاز : الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین ولا عدوان الا علی الظالمین ۔

اختتام : فان قیل الایمان جمع ام تفریق قل له جمع عندالله تعالیٰ وتفریق بین العباد و جمع فی القلب وتفریق فی الاعضاء تمت الکتاب بعون الله الملک الوهاب ۔

نوٹ : نماز کی فرضیت فرض عین وکفایہ حدیث حقیقی وحکمی ، ارکان نماز طہارت خفیفہ وغلیظہ شرائط نماز واجبات و سنن نماز فرائض وسنن ونوافل وضو مستحبات وآداب ومکروہات منہیات وضو ۔ استنجاء کے مسائل نیز نماز تراویح وغیرہ کا بیان ہے ۔

1046 II

صفوة المنطوقات فی شرح شروط الصلوٰة

مجهول

1046 II

سائز : ۱۱×۱۶½ ۱۰½×۶ سطور : ۱۵

اوراق : ۳۷ خط : نسخ

موضوع : فقه زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد لله الذی انزل الفرقان وجعل العبادة سبباً لفلاح الانسان .

اختتام : واجعل خاتمتنا بالایمان والاسلام یا ذالجلال والاکرام وصلی الله علی سیدنا

محمد وآله وصحبه اجمعين والحمد لله رب
العالمين تمت الكتاب بعون الملك الوهاب

1046 III

كتاب شروط الصلوٰة 1046 III

مجهول

سائز : ۱۱ × ۱۶ ½ سطور : ۱۱
اوراق : ۸ جدول ۷ × ۲ خط : نسخ
کتابت : قبل از ربیع الاول ۱۱۸۸ھ / ۱۷۷۴ء
موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم الله الرحمٰن الرحيم باب شروط الصلوٰة وهى
ثمانية الاول الوضوء بالماء المطلق عند وجود الماء
اختتام : والثانى غسل يوم العيدين والثالث غسل
الوقوف بعرفة والرابع غسل الاحرام عند لبسها فى
الميقات تم الكتاب ۔

1047

عین الیقین "جزو اول" 1047

مجهول

سائز : ۲۱ × ۱۱ جدول ۷ × ۱۴
اوراق : ۸ مہر و مالک : عبد القادر چلپی

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم الھادی الی صراط المقویم الحمد للہ الذی

اختتام : فرجعوا خاسرین لتدارکھم آخر النھار بالتوبۃ

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے۔

1048 I

الدرۃ الفاخرہ فی موازین الدنیا والآخرہ

شیخ شھاب الدین بن عباس احمد بن العماد الاقفھی الشافعی

سائز : ۱۲ × ۲۱½ ۵ × ۱۱½ سطور : ۱۵

اوراق : ۵۶ خط : نسخ

کتابت : ۱۴ رمضان المبارک ۱۱۱۷ھ / ۹ دسمبر ۱۷۰۵ء

کاتب : ولی اللہ محمد عماد الدین ۴۳-۱۷۴۲ء ۱۱۵۵ھ

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین رب انعمت فزد الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونشھد بہ ونومن بہ ونتوکل علیہ

اختتام : واللہ اعلم وھذا آخر ما یسر اللہ تعالی الکریم والحمد اولا وآخرو ظاھرا وباطنا وصلی اللہ علی سیدنا محمد نبی الرحمہ وآلہ وصحبہ وسلم

ترقیمہ : قد تم بید الفقیر الاحقر المذنب ولی اللہ سرہ اللہ عیوبہ تحریر فی تاریخ ۱۴ رمضان ۱۱۱۷

نوٹ : اس کتاب میں مقادیر شرعیہ کی وضاحت نیز دنیوی اور اخروی موازین میں فرق پیش کیا ہے۔

1048 II

الافصاح والتبیان فی معرفة المکیال والمیزان

1048 II

ولی امیر المومنین ۔ نجم الدین ابو العباس احمد بن محمد بن علی بن الرفعة الانصاری الشافعی ۔

سائز : ۱۲ × ۲۱½ ۵½ × ۱۱½ سطور : ۱۵
اوراق : ۷ خط : نسخ مقام : احمد آباد
تالیف : ۷۰۳ھ کاتب : ولی اللہ
کتابت : ۱۵ ر رمضان المبارک ۱۱۱۷ھ / ۲۰ دسمبر ۱۷۰۵ء
موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رب انعمت فزد قال سیدنا مولانا الشیخ الامام حجة الاسلام مفتی الانام وعلم العلماء الاعلام اقضی القضاة زین الحکام ۔
اختتام : اما الاردب فلم یکن فیما اعلمه فی محل اقامة النبی صلی اللہ علیه وسلم بل هو من مکائیل مصر قال علیه السلام فیما اخرجه

مسلم عن ابی هریرہ رض

ترقیمہ : تمت الرسالہ المسماۃ بالافصاح والتبیان فی معرفۃ المکیال والمیزان لابن الرفعہ رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ کثیرۃ علی ید الفقیر الاحقر الاضعف ولی اللہ ستر اللہ عیوبہ وجعل یوم خیرا من فی شھر رمضان المبارک بتاریخ ۱۵ سنہ ۱۱۱۷ھ

نوٹ : مصنف کہتے ہیں کہ اس زمانے میں یعنی سنہ ۷۰۳ھ میں بعض لوگوں کے درمیان ذرع وکیل اور وزن کے بارے میں اختلاف ہوگیا ہے مجھ سے وضاحت کیلئے کہا گیا تو میں نے یہ کتاب تصنیف کی

1049

المستطاع من الزاد لافقر العباد

ابن العماد

1049

عبد الرحمٰن بن محمد بن عماد الدین الحنفی

سائز : ۲۰ × ۱۲ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۷ خط : نسخ مقام : دمشق المحمیہ

کاتب : احمد الصفدی امام جامع درویش بابا بہ دمشق

کتابت : اواخر رمضان سنہ ۱۰۸۰ھ / فروری سنہ ۱۶۷۰ء

مالک : محمد علی عبد الخالق ۔

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : نحمده من سیر الحجاج ولیس لھم شقۃ الفجاج ومشقۃ المسالك

اختتام : والصلوٰۃ والسلام علی من لا بنی بعدہ وآلہ الطاھرین وصحابہ اجمعین ۔

ترقیمہ : وکان الفراغ من کتابۃ ھذہ المناسك الشریفہ فی اواخر شھر رمضان المعظم قدرہ من شھور سنہ ثمانین والف احسن اللہ تعالیٰ ختامھا علی ید العبد الحقیر احمد الصفدی امام جامع درویش باشا بدمشق الحمیہ

نوٹ : مصنف حج کو گئے تھے اسی زمانے میں مناسک حج پر آپ نے کتاب تالیف کی آخر میں ۴ اوراق کسی ادعیہ کی کتاب کے لگا دیئے گئے ہیں ۔

1050

مجہول

1050

مجہول

سائز : ۲۶ × ۱۶½ سطور : ۲۷

اوراق : ۱۹۵ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : ... مثلھا لکن تسقط منھا اربعۃ اخری علی ما نبین من قولہ

اختتام : فان الاول تقدم علی الثلثہ لان المشارکۃ

گلھا کانت ۔

نوٹ : کسی کتاب کی شرح ہے متن سرخ روشنائی میں ہے شرح سیاہ روشنائی میں، کتاب ناقص الطرفین ہے ورق نمبر ۵۵ کے بعد خط بدل گیا ہے ۔

1051 I

الفصول العشرۃ فی جمع قواعد اصول الدین المنتشرۃ

1051 I

مجہول

سائز : ۲۶×۱۵ سطور : ۲۳

اوراق : ۱۳ خط : نسخ (خط بدلتا رہتا ہے)

کتابت : اتوار ۲۰ شعبان ۹۴۵ھ / ۱۲ جنوری ۱۵۴۰ء

موضوع الکلام زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین اما بعد حمد اللہ علی نوالہ ۔

اختتام : والصلوٰۃ والسلام علی محمد نبیہ الصادق الامین والہ واصحابہ اجمعین

نوٹ : عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی رعایت سے اس کتاب کا نام الفصول العشرہ رکھا گیا ہے اس میں تقسیم عرض جوہر اجسام طبیعی ذات وصفات افعال عباد اور کسب افعال نبوت اور امامت کا بیان ہے ۔

1052 II

1051 II

مجہول

مجہول

سائز : ۱۵×۲۶ سطور : ۲۱
وراق : ۱۲۷ خط : نسخ
وضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : ---المسح على الجيرة كالغسل
ختتام : قيمة العين على عشر مكان الغرب ---
وٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے۔

1052

1052

شرح مختصر لابن حاجب

مجہول

سائز : ۱۳×۲۴ سطور : ۱۷
وراق : ۶۳ خط : نسخ
ردمالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم عبدالقادر چلی
ضوع : منطق زبان : عربی مجلد
آغاز : الحمد لله الذى براء الانام وعمهم بالاكرام والدعوة الى دار اسلام۔
ختتام : النقل عن ائمه اللغته انها كذالك نقل

ابوعلی الفارسی ۔

نوٹ : شارح کہتے ہیں کہ مختصر ابن حاجب المالکی پر بے شمار حواشی اور شروح لکھی گئیں ۔ میں نے بھی اس پر غور وفکر میں عمر کا ایک حصہ گذارا اور اس کے مقاصد کی تلخیص کی یہاں تک کہ مجھ پر اس کے غوامض میں سے کچھ پوشیدہ نہ رہا اس کتاب کے اسرار و رموز پر غور وفکر میں میرے ساتھ بعض احباب بھی شریک تھے ان کا اصرار تھا کہ میں اس کی شرح لکھوں میں نے تعلل کیا ان کا الحاج بڑھتا گیا اور یہ شرح لکھی گئی ۔

کتاب ناقص الآخر ہے ۔

1053

مختصر الوقایہ

1053

عبید اللہ بن مسعود ابن تاج الشریعہ محمود بن صدر الشریعۃ الاکبر احمد المحبوبی متوفی سنہ ۷۴۷ھ

سائز : ۲۵×۱۵ جدول ۲۱×۱۲ ½ سطور : ۱۱

اوراق : ۸۰ خط : نسخ

مہر و مالک : حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم صاحب

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رافع اعلام الشریعۃ الغراء جاعلها شجرةً ۔

اختتام : ھی اقل تحری واکل فی الاختیار واللہ اعلم بالصواب ۔ تمت ...

1054

حاشیہ علی حاشیۃ العضدی

مجہول

1054

سائز : ۱۵½×۲۳½ سطور : ۲۴

اوراق : ۱۱۰ خط : نسخ (خط بدلتا رہتا ہے)

مہرومالک : عبدالقادر چلپی صادق بن حسین الحنفی الاحمد آبادی

موضوع : اصول فقہ زبان : عربی

آغاز : رحمٰن الرحیم وبہ نستعین الحمدللہ

اختتام : ولا یلزم اھمال حالھا لانھا قدعلمت ھھنا

نوٹ : کتاب کرم خوردہ ہے۔ مختصر ابن حاجب پر حاشیہ العضدی لکھی گئی۔ یہ کتاب حاشیہ العضدی پر حاشیہ ہے۔

1055 I

رسالہ محضرنامہ فی فضائل اہل بیت

مجہول

1055 I

سائز : ۱۴ c.m سطور : ۱۹

اوراق : ۳ خط : نسخ

تالیف اور کتابت کی تاریخ : ۷ رجب ۱۰۰۸ھ / ۱۳ جنوری ۱۵۹۹ء

کاتب : ابوالخیر کاتب حرم نبوی۔

مقام : حرم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، حرم نبوی کے محراب و منبر کے درمیان کی جگہ

موضوع : مدینہ منورہ کے فقہاء علماء صلحاء وغیرہ کے بارے میں اہلِ رعایہ بالعنایہ محبت جیرانِ نبیؐ مزید انعام واکرام کی درخواست۔

آغاز : ---وافاض علیھا انواع البرکۃ

اختتام : وصلی اللہ وسلم علی سیدنا محمدؐ وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا دائما الی یوم الدین۔

ترقیمہ : وکتب ھذا المحضر المبارک بالحرم النبوی المنیف بین المحراب والمنبر الشریف نھار الجمعۃ سابع شھر اللہ الحرام رجب الفرد عام ثمان بعد الالف احقر عباد اللہ ابوالخیر کاتب الحرم النبوی علی ساکنہ افضل الصلوٰۃ واتم التسلیم

نوٹ : ۱، ۲، ۳ یعنی تینوں اوراق پر الگ سے کاغذ چپکائے گئے ہیں بعض جگہ عبارت کا پڑھنا دشوار ہے۔ یہ کتاب دولت عثمانیہ کے زمانے کی ہے۔ حاشیہ میں کتبہ یا حررہ لکھ کر ان لوگوں کے نام درج ہیں الخیں دستخط سے یہ محضر نامہ پیش کیا گیا ہے۔ جس میں مزید انعام واکرام کی درخواست ہے۔

(۱) محمد بن محمد الخفاجی الخطیب والامام بحرم سید الانام

(۲) الرحمٰن بن محمد النجدی مدرس ومفتی حرم نبوی

(۳) ابوالفتح ابن شیخ ابراہیم شیخ مشائخ السادات الاحمدیہ مدینہ منورہ

(۴) الیاس بن خطیب الیاس خطیب امام روضہ مطہرہ م

(۵) ہاشم بن مصلح الدین مدرس حرم نبوی م

(۶) محمد ابو اللطیف بن عبد البر الحنفی المدنی ما مور مشرف بہ بخدمت منبر رسول م

(۷) یوسف بن حسین مدرس حرم شریف نبوی

(۸) ابوالفرح الحسینی خطیب حرم شریف نبوی

(۹) ابراہیم بن محمد بن ابی الحرام الشافعی مدرس حرم شریف نبوی۔۔۔

اس کتاب کے پہلے صفحہ پر احوال امام بخاری لکھے گئے۔

کنزالاخبار

1055 II

غالباً شاہ برکت بن شاہ جیو

سائز : ۲۴×۱۴ سطور : ۱۰
اوراق : ۸ خط : نسخ
مالک : شاہ برکت بن شاہ جیو جنھوں نے یہ نسخہ اپنے صاحبزادہ کو ہبہ کیا جیسا کہ ورق الف سے ظاہر ہے صاحبزادے نے ان کی تعریف میں ایک شعر اور ایک رباعی فارسی میں آخری صفحہ (ب) پر لکھا ہے۔
کتابت : جمعرات ۱۲ رمضان ۹۹۳ھ / ۲۸ اگست ۱۵۸۵ء
موضوع : فضائل اعمال زبان : عربی
آغاز : کتاب کنزالاخبار عن حفص بن محمد بن ابیه عن جده
اختتام : بغیرالله تعالیٰ صورتهم علی صوره کبش قال انهم فی الجنة
ترقیمہ : تمت هذه النسخه یوم الخمیس مورخاً ماه مبارک رمضان سنه ثلاث وتسعین وتسعمایه

رسالہ در احوال امام بخاری

1055 III

مجہول

سائز : ۲۴ × ۱۴ سطور : ۱۹

اوراق : ۵ خط : نستعلیق

کتابت : قبل از ۵ محرم سنہ ۱۰۵۳ھ / ۱۶ ر مارچ سنہ ۱۶۴۳ء

سرورق یہ عبارت ہے "عرض دیدہ شد بتاریخ ۵ محرم سنہ ۱۰۵۳ھ

قیمت ....

مہر : جلال مقصود عالم ۱۰۵۴ھ

موضوع : احوال و آثار زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الذی جعلنا من امة خیر الاولین والآخرین

اختتام : وآخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمین -

1056

1056

مجہول

مجہول

سائز : ۱۳½ × ۲۴½ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۳ خط : نستعلیق

کاتب : ولد مرحومی شیخ نصیر الدین قریشی عباسی شاگرد شیخ میرک ہروی

موضوع : سیرت العلماء زبان : عربی

آغاز : فی الجواهر المضیئة فی الطبقات الحنفیه ان نسب امامنا الامام الاعظم ابو حنیفه رحمه الله النعمان بن ثابت -

اختتام : مات رحمه الله فی یوم عاشوره سنه خمسین و سبعمایه -

ترقیمہ : قد وقع الفراغ من تسوید ھذا الکتاب ولد مرحومی شیخ نصیر الدین عباسی شاگرد شیخ میرک الھروی غفر اللہ لہ۔

نوٹ : مصنف نے حضرت امام ابوحنیفہ سے علی بن عثمان صاحب غنایہ شرح ہدایہ تک کے مشہور فقہاء کے مختصر حالات زندگی انکی تصانیف اور سن وفات کا ذکر کیا ہے۔ فقہاء کی سوانح حروف تہجی کے اعتبار سے نہیں ہے بلکہ زمانے کی تقدیم و تاخیر کے مطابق ہے۔ یعنی سنہ ۱۵۰ھ میں جبکہ امام اعظمؒ کا انتقال ہوا اس وقت سے سنہ ۷۵۰ تک متوفی فقہاء کا مختصر ذکر اس طرح کل ۹۲ فقہاء کا ذکر ملتا ہے۔ آخر کے دو ورق پر کتب فتاوٰی اور ان کے مصنفین کے نام درج ہیں جو زیادہ تر جواہر مضیئہ سے ماخوذ ہیں۔

1057

1057 **مجہول**

مجہول

سائز : ۱۷×۲۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۷۲ جدول ۱۰×۱۸ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : باب ذوی الارحام باب البیع الفاسد باب الحصار کتاب البیوع وغیرہ ذالک۔

اختتام : غذ مسلوا ودی فو دد ما کان الاسلام اسقطت دیونہ مصارف نفقہ الساعد ایردہ حبا یجۃ

قبرك بينما فلا -

نوٹ : کسی فقہ کی کتاب کے اوراق ہیں -

بہت سی جگہ عبارت کو ملانا ناممکن ہے

(نویں دسویں صدی ہجری کا خط ہے)

1058

مجہول

1058

مجہول

سائز : ۱۰ × ۱۸ سطور : ۱۵

اوراق : کاتب نے اوراق کے نمبر دیئے ہیں ۱ تا ۲۷ کل ۲۷

موضوع : فقہ زبان : عربی خط : نسخ

آغاز : لاحتی ببرھنوا علی موتہ وعدد ورثۃ ولاان یبرھنوا لنا

اختتام : ان الفت مینا فماتت الام ودیۃ الام فقط ان ماتت فالفت مینا ودیتان ان ماتت فالقت حیا فمات

نوٹ : اس میں کتاب الدیات کتاب الجنایات کتاب الجہاد کتاب الصید کتاب اللقیط کتاب الشہادۃ کتاب الاقرار کتاب الصلح کتاب الحدود کتاب السرقہ وغیرہ مذکور ہیں -
کتاب ناقص الطرفین ہے -

1059

مختصر فتوی صیرفی

1059

مجہول

سائز : ۲۳ × ۱۲ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۱۱ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الواحد الوهاب الملك الجبار العزيز الغفار رب الليل والنهار ۔

اختتام :

قبل الطلب الاستاذ ابا على النسفى كان يقول نكم هذا حق عند القاضى لا يما هو حق ۔

نوٹ : پہلے علم کی اہمیت اور عظمت پر تمہید باندھی ہے پھر کہتے ہیں مجدالدین اسعد بن یوسف علی الصیرفی البخاری کو خدا نے جمع فتویٰ کی توفیق بخشی ۔ انھوں نے یہ نسخہ مصنف کو دیا اور مصنف نے اس کا اختصار کیا ۔ مختلف علمار اور فقہار سے استفادہ کیا ہے ۔ اور اسے فقہار کے نام کے اختصار کے رموز شروع میں واضح کر دیئے ہیں احکام الحیاض ۔ احکام عرق وحمار بغل احکام زکوٰۃ والصدقہ الوصیۃ احکام نکاح احکام الطلاق احکام العدۃ احکام الکراہیۃ احکام الصید احکام الوکال کا بیان ۔

فتاویٰ صیرفی مصنف اسعد بن یوسف علی الصیرفی البخاری ہیں لیکن کسی نے اس کا اختصار کیا ہے اختصار کرنے والے کا نام معلوم نہ ہو سکا ۔

1060

1060

عقداللآلی

عبدالغنی

سائز : ..

اوراق : ۱۰ کاتب : عبداللہ بن حاجی قائم

کتابت : ۱۴ ذی الحجہ ۱۲۲۴ھ / ۲۰ جنوری ۱۸۱۰ء

موضوع : فقہ منظوم زبان : عربی مجلد

مہر و مالک : حافظ عبدالرحیم کرٹی مسکنہ - عبداللہ بن حاجی قائم بن عبدالرزاق

آغاز : حمد الالہ والسلام الزاکی
علی النبی قامع الاشراکی

اختتام : وھم اولو فوضٍ بھم قدّرا
ومابقی للعصباء اخرّا

ترقیمہ : وقد تمت رسالۃ عقد اللآلی فی لفقہ علی ید لفقیر الی اللہ الغنی عبداللہ بن حاجی قائم عفی عنہ تم فی تاریخ اربع عشر من شہر ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۴ھ اربع وعشرین بعد الماتین ولالف ھجری -

نوٹ : فرائض وسنن مستحبات نواقص وضو موجبات و فرائض وسنن غسل تیمم اوقات خمس صلوٰۃ اذان فرائض صلوٰۃ سجود سہو صلوٰۃ مریض جنائز سنن تکفین صلوٰۃ جنازہ دفن میت زکوٰۃ روزہ مفسدات واعذار صوم حج نکاح بیع خبار عیب بیع فاسد اضحیہ کون سا کپڑا پہننا جائز ہے اور میت کے مال میں حقوق کا بیان -

1061

1061 **مجہول**

مجہول

سائز : ۲۳ × ۱۳½ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۲۰ خط : نسخ

موضوع : احکام وعقائد زبان : عربی

آغاز : یشملان الموجودات دون المعدومات لان المعدوم لیس مبصرا ومسموعا الثالث والثمانون

اختتام : فرجع الیہا حتی ج عن الامر فی العام القایل یجوز عن ج الامر الخامس والعشرون -

نوٹ : ارکان پنجگانہ کا مختصر بیان ہے - کتاب ناقص الطرفین ہے -

1062

1062 **مجہول**

مجہول

سائز : ۲۶ × ۱۹½ سطور : ۱۹

خط : نسخ

اوراق : ۲۴

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : ولنا انہما استویا فی سبب الاستحقاق فیسویان فی حکمہ -

۹۹۸ھ/ ۹۰-۱۵۸۹ء علی بن محمد طاہر المتوکل علی اللہ الناصر

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : ثناء اللہ تعالیٰ قال ولم یصح بیعہ من یبد
الا بمثل القیمۃ لانہ لا تہمۃ فی البیع -

اختتام : بملك الوارث جمیع الترکۃ علی ما یجئی
تحریرہ من بعد ان -

نوٹ : یہ کتاب کنز الدقائق کی شرح کے اوراق ہیں (شرح)
بعنوان تبیین الحقائق کے دو مصنف ہیں ایک فخر الدین
ابو محمد عثمان بن علی الزیلعی اور دوسرے ملا مسکین الہروی
معین الدین بن ابراہیم الفراہی - ان دو میں سے کسی ایک
نے یہ شرح لکھی ہے -

1066

1066

مجہول

مجہول

سائز : ۲۳ × ۱۲½ سطور : ۱۹
اوراق : ۱۶۰ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : --اقل من یرجی شفاعتہم والمایۃ اکثرھ
وقال التور لیشتی السبیل فی امثال ھذا
الحدیث --

اختتام : قبض اللہ تعالیٰ نفسه ولم یقبض روحه

نوٹ : اوراق کرم خوردہ ہیں اور کتاب ناقص الطرفین ہے۔
غسل میت تکفین تدفین حمل جنازہ نماز جنازہ میت پر رونا دھونا ماتم کرنا تعزیت مصیبت زدہ کیلئے کھانا مہیا کرنا زیارت قبور وغیرہ کا بیان ہے۔

مختلف مستند فقہی کتابوں کے حوالے ہیں زیادہ حوالے عبدالحق محدث دہلویؒ کی شرح سفرالسعادۃ شرح مشکوٰۃ اور تکملۃ الایمان کے ہیں اس میں فارسی کتابوں کے بھی حوالے ملتے ہیں۔

1067

1067 **مجہول**

مجہول

سائز : ۱۱ × ۱۸½ سطور : ۹

اوراق : ۹ خط : نسخ

موضوع : ادعیہ زبان : عربی

آغاز : نویت اذا صلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الفجر۔

اختتام : بصوم غدٍ نویتُ۔

نوٹ : نماز کی نیت نماز جنازہ کی دعائیں وغیرہ پانچوں کلمہ روزہ کی نیت وغیرہ مذکور ہیں۔ کتاب ناقص الطرفین ہے۔

1068

1068

مجهول

مجهول

سائز : ۲۴½×۱۶½ سطور : ۹

اوراق : ۳۵ جدول ۱۱ × ۲۱½ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : ذکر البیع لستلزم الشراء بحسب الملزوم فلا حاجۃ۔

اختتام : اللهم اغفرلی ولی والدہ ولجمیع المومنین آمین

نوٹ : کسی فقہ کی کتاب کے اجزا ہیں کتاب ناقص الآخر ہے۔

1069

1069

مجهول

مجهول

سائز : ۲۳ × ۱۲½ سطور : ۱۷

اوراق : ۸ خط : نسخ

کاتب : شیخ احمد

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الذی صعرت فی عظمة عبادة العابدین

وحضرت من شکر نعمتہ السنۃ الحامدین۔

اختتام : ویستحق الکافور بالید وان فضل من المساجد التی صدرہ۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے۔

طہارت طہارت مائیہ آداب خلوت صحیح وغیرہ سے بحث کی ہے۔

کتاب کے سرورق یہ عبارت تحریر ہے۔ "این کتاب سہ جزشیخ احمد است"

1070

کفایۃ المبتدین ونزہتہ المنتہین

مجہول

1070

سائز : ۱۱×۱۸ سطور :

اوراق : ۸ خط: نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : بالعون الحمیم الحمد للہ المنزہ القاہر الخالق الماء المطہر الطاہر الآمر بہ تطہیر الجسد الظاہر والثواب السائر

اختتام : وصابون لا یمستعمل وھو۔

نوٹ : اس میں شرائط طہارت کا مفصل بیان ہے۔ اس کتاب کے دو اور نسخے ہیں ملاحظہ ہو نمبر ۱۰۴۳ اور ۱۰۷۵۔ زیر نظر کتاب ناقص الآخر اور کرم خوردہ ہے۔۔۔۔

1071

1071

بیاض مسائل فقہیہ

مجہول

سائز : ۱۱ × ½۱۶ سطور : ۲۱
اوراق : ۱۷ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین امابعد فہذہ فوائد فقہیہ نقلتہا من جنگ مولانا محمد ہاشم السندی۔

اختتام : کان علیہا الغسل لانا فرجہا بمنزلۃ الفم وعلیہا تطہیر الفم فتاوٰی قرآنخوانی

نوٹ : مصنف نے مولانا محمد ہاشم سندھی کی بیاض (جنگ) سے مسائل فقہیہ نقل کئے ہیں۔
اس کتاب میں مسائل غسل لیلۃ القدر زکوٰۃ تہجد امامت کے مسائل وغیرہ کا ذکر ہے۔

1072

1072

الارشاد

شیخ اکمل الدین محمد

سائز : ۱۳ × ۲۸ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۴ خط : نسخ

مہرومالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم - عبدالقادر چلی

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الهادی الی صراط المستقیم والصلوٰۃ والسلام علی من خص اللہ بالخلق العظیم محمد خاتم النبیین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین -

اختتام : ولا یرفع شیئًا ولا یعطی سائلا الا باذن صاحبها واللہ اعلم بالصواب -

نوٹ : کتاب جگہ جگہ کرم خوردہ ہے - مذہب ابوحنیفہ پر لکھے گئے مسائل درج ہیں - مثلاً مسائل اعتقادات مسائل الصلوٰۃ طہارت وغیرہ کا بیان ہے ...

1073

منیۃ المتطہرین

1073

مجہول

سائز : ۲۴×۱۳ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۲ خط : نسخ

مہرومالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی توحد بان یعبد علی وجہ الطاعۃ دون العادات وتفرد بان یحمد علی نہج العبادۃ کما ھو داب السادات --

اختتام : والیہ المرجع والمآب والحمدللہ رب العالمین
والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ
وازواجہ و ذریاتہ واھل بیتہ اجمعین ۔

نوٹ : مسائل حیض ونفاس اور استحاضہ پر مشتمل ہے
جوانھوں نے الابحار الرائقہ اور الانہار الفائقہ جیسی کتابوں
سے جمع کئے ہیں ۔
اس کتاب کے دو اور نسخے ہیں ملاحظہ ہو نمبر II ۱۰۴۴
اور II ۱۰۴۵

1074

الدرة المنیفہ علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ

1074

عمر بن عمر الزہیری الازہری

سائز : ½۲۲ × ۱۶ سطور : ۱۵
اوراق : ۶۵ خط : نسخ
کتابت : قبل از ۸ رجب ۱۱۹۹ھ / ۷ مئی ۱۷۸۵ء
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی اید ھذہ الامتہ بھذا الدین
المتیف وجعلہ احسن الملل واقوم حنیف
اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ
اجمعین والحمدللہ رب العالمین ۔۔۔

ترقیمہ : تمت الدرة المنیفہ۔

نوٹ : بعض دوستوں کے اصرار پر مصنف نے واجبات وسنن وشرائط وضو اور نماز پر یہ کتاب لکھی ہے اخیر میں صوم و زکوٰۃ کے مسائل بھی ہیں کسی نے ۸ رجب ۱۱۹۹ھ میں اس کی قرات مکمل کی تھی۔

1075

کفایۃ المبتدین ونزہۃ المنتہین

مجہول

1075

سائز : ۲۱ × ۱۳ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۳ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

مہرومالک : محمد فاضل بن عبدالعزیز ولد عبدالرحیم عبدالقادر چلپی

آغاز : الحمدللہ المنزہ القاہر الخالق الماء المطہر الآمریہ تطہر الجسد الطاہر

اختتام : والصلوٰۃ والسلام علی محمد وعلیٰ سائر الانبیاء وعلیٰ آلہ الاواب

نوٹ : وضو نواقض وضو غسل حیض نفاس تیمم مسح خفین استنجاء وغیرہ طہارت ظاہری وباطنی مسائل ہیں۔

اس کتاب کے دو نسخے اور ہیں ملاحظہ ہو نمبر II ۱۰۴۳ اور ۱۰۷۰

1076

رسالہ فی بدعۃ الشنیعہ والسنۃ السفیہ

مجہول

1076

سائز : ۲۳½ × ۱۳ سطور : ۲۱

اوراق : ۱۱ خط : نسخ

مہر و مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی اخترع الاحکام وانزل القرآن للاحکام وارسل رسولہ للہ علام

اختتام : فہم لا رجعون عن الضلالۃ الی الحق و رزقنا اتباع سید المرسلین صلوٰۃ اللہ وسلام علیہم وعلی آلہم اجمعین رسالہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

نوٹ : اگرچہ کہیں مصنف کا نام نہیں ہے ۔ لیکن مصنف غالباً محمد صدیق بن محمد شریف پٹنی ہیں احمد آباد کے شہر قاضی جناب قاضی رضا الحق صاحب کے ذاتی کتب خانہ میں ان کے رسائل موجود ہیں ۔

مسلم معاشرہ میں رائج مختلف بدعات مثلاً عبادات لیلۃ الرغائب وغیرہ کے خلاف اتباع سنت پر زور دیا گیا ہے ...

1077

تادیب الاقوال وتربیۃ الاعمال

وتہذیب البنات علی اکمل الاحوال 1077

محمد المہاجر الشہیر بابن عراق

سائز : ۲۰ × ۱۴½ سطور : ۱۵ مقام : مکہ معظمہ - اوراق - ۳۶

تالیف : جمعرات ۲ جمادی الآخر سنہ ۹۴۰ھ / ۲۰ دسمبر سنہ ۱۵۳۳ء

مہر و مالک : ابوبکر بن عبدالباقی بن علی محمد نصیر پوری
ابی بکر بن عبدالرحمن الاحمد آبادی الحنفی جوانکے داماد تھے (ابوبکر محمد)

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : اللہم لا تخب فیاع ظنی یا کریم یقول راجی
ربہ الفتاح الرزاق الجیید الخایف

اختتام : وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین -

ترقیمہ : انتہت کتابت --- المقدمہ یوم الخمیس
ثانی جمادی الآخر سنۃ اربعین وتسعمایہ بمکہ
المشرفہ من الہجرۃ النبویۃ علی صاحبہا

نوٹ : نکاح کی ضرورت اس کے فوائد اور اس کے آداب وغیرہ
پر احادیث اور فقہ کی روشنی میں کتاب لکھی گئی ہے - پہلے
ورق کے بعد کم از کم ایک ورق غائب ہے -

1078

1078 شرح وقایہ

عبید الدین بن مسعود ابن تاج الشریعۃ

سائز : ۱۴×۲۷ سطور :
اوراق : ۳۶۶ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : -- فلا یثبت التناول بالشک وفی مثل صورۃ النزاع انما وقع الشک فی الخروج بعد ما ثبت تناول
اختتام : واسواق المسلمین لا یخلو عن المسروق والمغصوب والمحرم ومع ذالک یباح التناول اعتمادا علی الغالب
نوٹ : کتاب الصلوٰۃ کے کچھ حصے سے اور باب المسح سے پہلے کے باب سے باب الحتق تک اس کتاب میں شامل ہے۔ کتاب کرم خوردہ اور ناقص الطرفین ہے۔ کتاب میں شاہ وجیہہ الدین صاحبؒ کے حواشی ہیں۔

1079

1079 شرح وقایہ

عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعۃ محمود

سائز : ۱۳×۲۳½ سطور : ۱۵
اوراق : ۵۵ خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین یقول العبد المتوسل الی اللہ باقوی الذریعہ عبداللہ بن مسعود

اختتام : لا یجب القضاء ولو عند الطلوع والغروب وقضی رکعتان۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے۔

1080

1080

مجہول

مجہول

سائز : ۱۴ × ۲۴ ½ سطور : ۱۷

کتابت : ۴ ربیع الآخر ۱۰۹۰ھ / ۵ رمئی ۱۶۷۹ء

اوراق : ۱۴ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : ---- الوبا شاء ام ابی وھو میزان وبہ یعرف العدل والجور ویفرق بین الکور والحور

اختتام : والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ المصطفیٰ والمجتبیٰ بدر الدجا محمد وآلہ واولادہ علیہ وعلیھم السلام وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین --

ترقیمہ : کاتبہ محمد یعقوب تحت در ماہ ربیع الآخر بتاریخ ۴ سنہ ۱۰۹۰ھ

نوٹ : کسی فقہ کی کتاب کے اوراق ہیں جس میں حکم کسب معشیت تعریف بیع اور اس کی صحت کی شرط ترویج زلیف یعنی کھوٹے سکہ رائج کرنے کی مذمت وممانعت مختلف حرفت وصنعت کے بارے میں مسائل مثلاً حرف خیاطتہ کتابتہ تجارت صیاغتہ وغیرہ احسان کا معاملہ کرنے کی فضیلت دین کی اولیت وغیرہ کا بیان ہے۔

کتاب ناقص الاول ہے۔

1081

خلاصۃ الفقہ الکیدانی

1081

لطف اللہ نسفی الکیدانی

سائز : ۱۲ × ۱۱ سطور : ۹

اوراق : ۱۶ خط :

کاتب : (۱) عبداللہ ابن میاں الہ داد خان نقشبندی

(۲) حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم۔

موضوع : فقہ زبان : عربی مجلد

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین اعلم بان العبد مبتدا بین ان یطیع اللہ تعالیٰ۔

اختتام : وترك فرض من الفرائض بلا عذر ولو طوی فواتہ بدون اختیارہ وتعمد الحدیث ۔

ترقیمہ : تمت الکتاب کاتب الحروف الفقیر کمترین خاکسار عبد اللہ ابن الہ داد خان نقشبندی اتمام یافت ۔

نوٹ : کتاب میں کل آٹھ ابواب ہیں ۔ بیان فرائض واجبات رفع یدین مستحبات مکروہات نماز اور مفسدات نماز وغیرہ کا بیان ہے ۔

1082

فتح الباری شرح صحیح البخاری 1082

الحافظ ابی الفضل شہاب الدین احمد بن علی بن محمد بن حجر العسقلانی

سائز	: ۲۹x۱۷	سطور :	۳۲
اوراق	: ۳۵۳ تا ۵۱۹ کل ۱۴۴	خط :	نسخ
موضوع	: حدیث	زبان :	عربی

آغاز : قولہ کتاب البیوع وقال اللہ تعالیٰ واحل اللہ البیع وحرم الربا

اختتام : قولہ الا بغلتہ البیضا و سلاحہ وارضا سیاتی ذکرہ

نوٹ : بیع تجارت قسمۃ الغنم اشتراک فی الہدایا ہبہ شہادات وغیرہ کا بیان ہے کتاب البیوع سے اس جلد کی ابتدا کی گئی ہے ۔

کتاب ناقص الآخر ہے ۔ ۔ ۔

1083

1083

مجہول

مجہول

سائز : ۱۸×۱۲ سطور : ۱۵

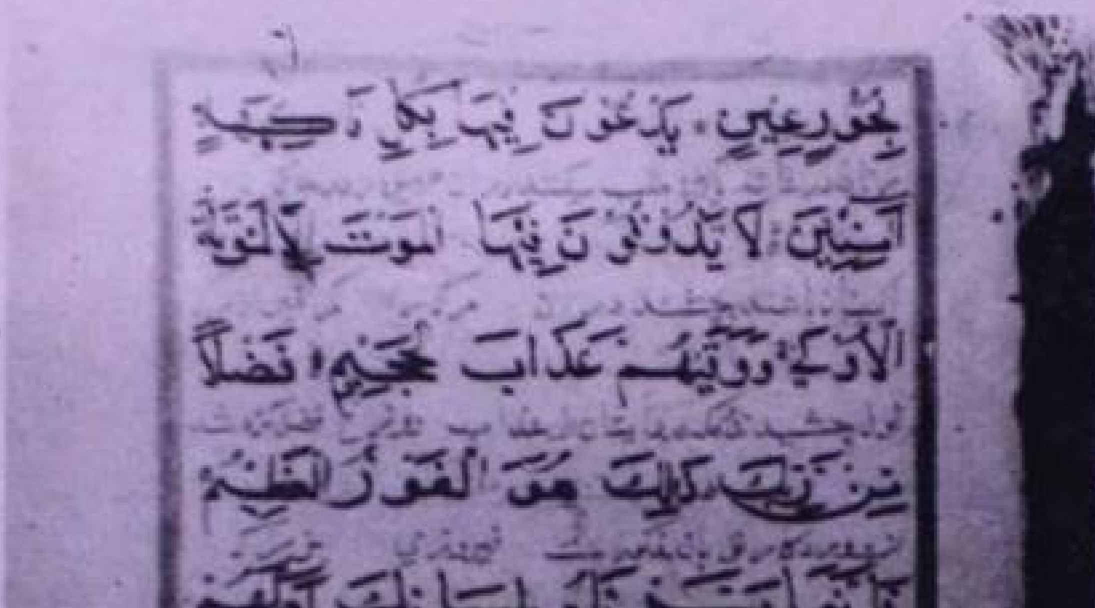
اوراق : ۶ خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : وما یجب فی الجنین لو دشتہ سوی صادبہ

اختتام : فان بال منہما خکم بالا سبق وان استوبا فمشکل۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے اس میں فقہ کی کتاب کے چند اوراق ہیں۔جن میں جنائز اہل دیون اور کتاب الاکراہ کا ذکر ہے۔



يدعون فيها بكل فاكهة
آمنين لا يذوقون فيها الموت إلا الموتة
الأولى ووقاهم عذاب الجحيم فضلا
من ربك ذلك هو الفوز العظيم
فإنما يسرناه بلسانك لعلهم
يتذكرون فارتقب إنهم مرتقبون

بسم الله الرحمن الرحيم

حم تنزيل الكتاب من الله العزيز
الحكيم إن في السماوات والأرض
لآيات للمؤمنين وفي خلقكم وما يبث
من دابة آيات لقوم يوقنون

Z.1

نام کتاب **القرآنِ المجیدُ**

سائز :۔ ۴۰ × ۲۴ سطور :۔ ۱۵
اوراق :۔ ۴۵۹ خط :۔ نسخ ۔ بہار
موضوع :۔ قرآن مجید زبان :۔ عربی
حالت :۔ مجلد ۔ کتابت متوسط
نوٹ :۔ خطِ بہار میں اصل کتاب لکھی گئی ہے چونکہ کتاب ناقص الطرفین تھی اسکو ابتداء اور آخر میں خطِ نسخ میں لکھکر مکمل کیا گیا ہے ۔

Z.2

نام کتاب ۔ النصف الثانی من **القرآن المجیدُ** مع ترجمۂ فارسی

سائز ۱۵ × ۲۳ سطور ۲۲
اوراق ۲۷۸ سنِ کتابت ۸۹۴ھ ۱۴۸۸-۸۹ء
کاتب ۔ کاتب ومالک (بر) حق شاہ محمد ہادی المجیبی ۔
خط بہار ۔ نسخ موضوع قرآن مجید ۔ زبان ۔ عربی
آغاز ۔ یرید ان ینقضّ فاقامه قال لوشئت لاتخذت علیه اجراً
اختتام ۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس ۔
نوٹ ۔ سطروں کے درمیان سرخ روشنائی سے فارسی میں ترجمہ درج ہے ۔ گمان غالب ہے کہ یہ قرآن مجید کا سب سے قدیم فارسی ترجمہ ہے ۔ آخر میں ختم قرآن کی دعا ہے اسکے بعد فالنامہ ہے ۔ نسخۂ ہذا میں ایک کاغذ ہے جسمیں کاتب کا نام محمد المجیبی سنہ کتابت ۸۹۴ھ مرقوم ہے ۔

Z:3

نام کتاب ۔ **القرآن المجید** مع ترجمہ فارسی

سائز ۲۲ × ۳۲ ۔ سطور ۱۱

اوراق ۵۵۶ خط بہار۔ نسخ

موضوع ۔ قرآن مجید زبان عربی

حالت ۔ مجلد معیار کتابت متوسط

آغاز ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم ۔ مالک یوم الدین ۔

اختتام ۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ۔

نوٹ ۔ اصل نسخہ خط بہار میں لکھا گیا ہے ۔ لیکن نسخہ ناقص تھا اس وجہ سے ابتدا ء، اختتام اور بعض دوسری جگہ درمیان میں خط نسخ میں لکھ کر قرآن مجید مع ترجمہ مکمل کیا گیا ہے ۔ نسخہ ھٰذا میں پارہ اوّل کے چوتھائی کے بعد فارسی ترجمہ سطروں کے درمیان سرخ روشنائی سے درج ہے ۔ ترجمہ لفظی ہے **سورۂ تغابن**، کے صرف ایک صفحے کا ترجمہ درج کر کے ۔ آگے ترجمہ نہیں لکھا گیا ہے ۔

Z.4

نام کتاب ۔ **القرآن المجید** مع ترجمہ فارسی

سائز ۱۹ × ۳۲ خط ۔ نستعلیق ۔ نسخ

اوراق ۳۸۷ موضوع ۔ قرآن مجید

زبان ۔ عربی حالت ۔ مجلد ۔ خوشخط ۔ جلی ۔ آخری چار اوراق درست شدہ

آغاز ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین

اختتام ۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنہ والناس ۔

نوٹ ۔ پیش نظر نسخے میں سورۂ فاتحہ سے پونے تین پارے تک بین السطور میں سرخ روشنائی سے بزبان فارسی باریک قلم سے فارسی ترجمہ نستعلیق خط میں لکھا ہے ۔ ترجمہ لفظی ہے

نام کتاب ۔ **القرآن المجید** مع تفسیر و حل لغات Z.5

سائز ۲۸ ۱/۲ × ۴۰ ۱/۲ سطور ۲۴
اوراق ۱۳۸ مہر و مالک ۔ الحاج عبد القادر ننھامیاں ولی اللہ
خط ۔ نسخ موضوع ۔ قرآن مجید
زبان ۔ عربی حالت ۔ مجلد ابتدائی چند اوراق بوسیدہ و پیوندکاری شدہ
آغاز ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم ملک یوم الدین ۔
اختتام ۔ وتکون الجبال کالعھن المنفوش فاما من ثقلت ۔
نوٹ ۔ کتابت عمدہ ۔ قرآن کا یہ نسخہ فن کتابت کا ایک نادر نمونہ ہے ۔

نسخۂ ہذا میں مطالب قرآنی کی عربی میں تفسیر کی گئی ہے اور فارسی زبان میں حلِ لغات کیا ہے ۔ حواشی میں کثرت سے تشریحات درج ہیں ۔ ساتھ ہی تجوید کے قواعد بھی حواشی میں بتائے گئے ہیں ۔ نسخہ ھذا میں آخری تیرہ سورتیں اور "سورۃ القارعۃ" کا نصف نہیں ہے ۔ قرآن کے ابتدائی تین اوراق میں تین دائرے بنائے گئے ہیں ۔ اور انمیں شاطبیہ کے حوالے سے قواعد قرارت نقل کئے ہیں نسخۂ ہذا قدیم بھی ہے اور نادر الوجود بھی ۔

نام کتاب ۔ النصف الثانی من **القرآن المجید** Z.6

سائز ۔ ۳۱ × ۲۰ سطور ۱۰
اوراق ۔ ۲۵۸ خط ۔ نسخ
موضوع ۔ قرآن مجید زبان ۔ عربی
حالت ۔ مجلد معیار کتابت عمدہ
آغاز ۔ قال الم اقل لک انک لن تستطیع معی صبرا ۔
اختتام ۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ۔

نام کتاب ۔ **القرآن المجید** مع ترجمہ فارسی Z.7

سائز ۔ ۱۹ ½ × ۲۹ ½ سطور ۔ ۲۱

اوراق ۔ ۳۹۲ خط ۔ نسخ

موضوع ۔ قرآن مجید زبان ۔ عربی

آغاز ۔ الٓمٓ ذالک الکتاب لاریب فیہ

اختتام ۔ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم
یکن لہ کفواً احد ۔ قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ۔

نوٹ ۔ بین السطور میں سرخ روشنائی سے بزبانِ فارسی ترجمہ درج ہے

نام کتاب النصف الثانی من **القرآن المجید** مع ترجمہ فارسی Z.8

سائز ۔ ۱۵ ½ × ۲۳ سطور ۔ ۱۸

اوراق ۔ ۳۴۳ خط ۔ نسخ

موضوع ۔ قرآن مجید زبان ۔ عربی

آغاز ۔ لتقرءہ علی الناس علی مکث ونزلناہ تنزیلا ۔

اختتام ۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ۔

نوٹ ۔ نسخۂ ہٰذا سورۃ الاسریٰ (پندرھویں پارے) کے آخری رکوع کے تقریباً
نصف رکوع سے شروع ہوا ہے ۔ بین السطور میں بزبان فارسی سرخ روشنائی
سے ترجمہ درج ہے ۔ یہ ترجمہ سورۃ الماعون ،، کے نصف حصے تک ہے
آخری ورق کسی اور کاتب کے خط میں ہے ۔

نام کتاب **القرآن المجید** Z.9

سائز۔ ۱۲ × ۲۳ سطور۔ ۱۵

اوراق۔ ۲۲۴ خط۔ نسخ

موضوع۔ قرآن مجید زبان۔ عربی

حالت۔ مجلد کتابت معمولی

آغاز۔ سورة الفاتحة الکتاب۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم۔

اختتام۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس

نوٹ:۔ عنایت کردہ محترمہ زہرہ بیگم بنت سید عنایت احمد صاحب بتاریخ ۱۳۹۲ھ سنہ ۱۹۷۲ء

نام کتاب **القرآن المجید** Z.10

سائز۔ ۱۵ × ۲۶ سطور۔ ۱۵

اوراق۔ ۳۱۵ خط۔ نسخ

مالک۔ شیخ شاہ باز موضوع۔ قرآن مجید

زبان۔ عربی۔ آغاز:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ رب العٰلمین، اختتام:۔ من الجنة والناس

نام کتاب **القرآن المجید** Z.11

سائز۔ ۱۶ × ۲۵ سطور۔ ۱۱

اوراق۔ ۴۹۱ خط۔ نسخ

مالک۔ غلام حسین شرف الدین شیخ۔ موضوع۔ قرآن مجید

زبان۔ عربی۔ حالت۔ خط عمدہ ہے "سورۃ البقر" کا پہلا ورق جلد سے الگ ہے۔

آغاز۔ سورة الفاتحة مکیة وھی سبع آیات۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم۔

اختتام۔ الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس

نام کتاب　النصف الاوّل و النصف الثانی من　Z.12. I II

القرآن المجید

سائز ۔　۳۵×۲۴　سطور ۔ ۹

اوراق ۔I ۳۷۸ + ۳۴۲ II　خط ۔ ثلث

موضوع ۔　قرآن مجید　زبان ۔ عربی

مالک ۔　محمد میاں غلام حسین یوسف بھائی والے ۔

کاتب ۔　احمد بن حسین لاری

آغاز ۔　سورۃ الفاتحۃ الکتاب سبع آیات بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ رب العلمین

اختتام ۔　یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس

نوٹ ۔　آخر میں ختم قرآن پر پڑھی جانے والی ایک دعا لکھی ہے ۔ بعدازاں بزبانِ فارسی قرآن سے فال نکالنے کا طریقہ اور حرف تہجی الف سے لیکر ہر حرف کے ترتیب وار فوائد لکھے ہیں۔ آخری صفحہ بعد میں کسی نے لکھا ہے

نام کتاب　الجزؤ الاوّل ۔ الی ۔ الجزؤ الثلاثون من　Z.13 I To XV

القرآن المجید

سائز ۔　۱۵½ × ۲۷　سطور ۔ ۶

اوراق ۔　۸۶ (کم وبیش)　خط ۔ نسخ

موضوع ۔　قرآن مجید　زبان ۔ عربی

آغاز ۔　بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین

اختتام ۔　یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس

نوٹ ۔　آخری صفحہ پر درج ذیل شعر سرخ روشنائی سے تحریر ہے ۔
یلوح الخط فی القرطاس دھرا ۔ وکاتبہٗ رمیم فی التراب
دو پاروں کو ایکساتھ جلد کیا گیا ہے

نام کتاب   المنزل الاوّل ۔ الی المنزل السابع
من **القرآن المجید**
Z.14.I To VII

سائز ۔   ۲۵۰½×۱۵   سطور ۔ ۹

اوراق ۔   ۲۱۷ (کم وبیش)   خط ۔ نسخ

موضوع ۔   قرآن مجید ۔   زبان ۔ عربی

آغاز ۔   سورۃ الفاتحہ مکیۃ وھی سبع آیات بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔
الحمد للہ رب العٰلمین ۔

اختتام ۔   الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس

نوٹ ۔   قرآن مجید کی سات منزلوں کو سات جلدوں میں تحریر کیا گیا ہے ۔ کاتب نے آخر میں چار دعائیں ختم قرآن کے بعد پڑھنے کی نقل کی ھیں ۔ بعد ازاں پانچویں دعا تحریر کرنے سے پہلے اسکے فوائد سپرد قلم کئے ہیں خط جلی اور معیاری ہے ۔

نام کتاب   الجزو الاوّل ۔ الی ۔ الجزو الثلاثون من
القرآن المجید
Z.15.I To XV

سائز ۔   ۱۸½ × ۱۲   سطور ۔ ۹

اوراق ۔   ۶۵ ۔ (کم وبیش)   خط ۔ نسخ

زبان ۔   عربی   موضوع ۔ قرآن مجید

آغاز ۔   بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم

اختتام ۔   صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم والضالین آمین

نوٹ ۔   کاتب نے سورۃ الناس کو لکھنے کے بعد سورۃ الفاتحہ کو تحریر کیا ہے ۔
دو پاروں کو ایک ساتھ جلد کیا گیا ہے ۔

نام کتاب **القرآن المجید**

سائز ۔ ۱۷ × ۱۱ سطور ۔ ۷

اوراق ۔ تقریباً ۴۰ فی جزء خط ۔ نسخ

موضوع ۔ قرآن مجید زبان ۔ عربی

آغاز ۔ الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم

اختتام ۔ یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس

نوٹ ۔ ایک جلد میں ایکپارہ لکھا گیا ہے ۔ اسطرح کل تیس جلدوں میں قرآن مجید مکمل کیا گیا ہے ۔

نام کتاب ۔ الجزو الاول تا الجزء الثلاثون من

صحیح مسلم

مصنف ۔ الامام الحافظ ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری۔ المتوفی سنہ ۲۶۱ ھ

سائز ۔ ۲۱½ × ۱۱½ سطور ۔ ۱۳

اوراق ۔ فی جزء تقریباً ۶۷ سنۃ تالیف ۔ ۱۰ رمضان ۲۵۷ھ ۲ اگست ۸۷۱ء

خط ۔ نسخ زبان عربی ۔

موضوع ۔ حدیث

آغاز ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم اخبرنا الشیخ المسند ابو عبد اللہ ۔

اختتام ۔ ھذان خصمان اختصموا فی ربھم بمثل حدیث ھشیم واللہ اعلم بالصواب ۔۔۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ۔ تمت ۔

نوٹ ۔ تیس۳۰ جزء میں صرف ۲۰ واں جزو نہیں ہے ۔ حواشی کم اور مختصر ہیں ۔

نام کتاب ۔ الجزء الاوّل ۔ الیٰ ۔ الجزء التاسع والعشرون من
صحیح مسلم

مصنف ۔ الامام الحافظ ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری
المتوفی ۲۶۱ سنہ ہجری

سائز ۔ ۲۰½ × ۱۱ سطور ۔ ۱۱ (کم وبیش)

اوراق ۔ ۱۰۰ (کم وبیش) خط ۔ نسخ

موضوع ۔ حدیث زبان ۔ عربی

آغاز ۔ قال الامام ابوالحسین مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ الحمد للہ رب العٰلمین الشرح

اختتام ۔ لبعد الکتٰ وسحقاق نعمتک کنت افاضل

نوٹ ۔ کتاب الجزء الاوّل کے صفحہ اوّل پر محمد رضا بن غلام محمد الکردی کے خط میں بحوالہ "صاحب المعلم بفوائد المسلم" عبداللہ بن محمد بن علی بن عمر التمیمی درج ذیل معلومات تحریر ہیں۔ امام مسلم کی وفات ۲۶۱ سنہ ھ ماہ رجب کے آخری عشرہ میں ہوئی۔ امام مسلم کی صحیح میں رواۃ صحابہ کی تعداد ۵۱۴ ہیں۔ صحیح مسلم میں روایات صحابیات کی تعداد ۹۷ ہیں۔ صحیح مسلم آٹھ ہزار احادیث پر مشتمل ہے۔
اصل کتاب صحیح مسلم کی ابتداء سے قبل ۱۳ اوراق پر مشتمل شرح ہے جو غالباً محمد رضا بن غلام محمد الکردی نے کی ہے۔ اور انھیں کی تحریر میں ہے۔ اصل کتاب سے پہلے ورق ۱۵ پر محمد رضا نے اپنی سند حدیث کا سلسلہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تک لکھا ہے۔ بعدازاں صراحت کی ہے کہ جو کوئی صحیح مسلم پڑھنے کا ارادہ کرے وہ تحریر شدہ سند کو ضرور پڑھے۔ ورق ۱۶ پر ب المسائل والقواعد کے ذریعہ اصول حدیث سے تین صفحات میں بحث کی ہے۔ اصل کتاب کے پہلے صفحہ ورق نمبر ۱۸ پر دو مہریں ہیں پہلی مہر اسطرح ہے۔ "محمد رضا ۱۱۳۵" اس مہر کے اوپر درج ذیل تحریر ہے "سعد بتملک ہذا الکتاب الشریف العبد الضعیف الراجی الی رحمۃ اللہ المنان افقر الفقراء محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان کان اللہ تعالیٰ لہم وسلافہم مع اخلافہم فی کل زمان ومکان" دوسری مہر پر لکھا ہے --- "محمد عماد الدین ۱۱۵۵" اس مہر کے اوپر یہ تحریر درج ذیل ہے ----

نام کتاب ۔ الجزء الاول ۔ الی ۔ الجزء الثانی عشر من

صحیح مسلم

مصنف ۔ الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری المتوفی سنہ ۲۶۱ھ

سائز ۔ $9\frac{1}{2} \times 18\frac{1}{2}$ ۔ سطور ۔ ۱۳ (کم و بیش)

اوراق ۔ ۶۸۱ (کم و بیش) خط ۔ نسخ

کاتب ۔ محمد بدرالدین بن ملا محمد صادق ۔

موضوع ۔ حدیث زبان ۔ عربی

آغاز ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم باب بیان خصال المنافق حدثنا
ابوبکر بن ابی شیبۃ

اختتام ۔ ثم رکب ثم الی المزدلفۃ فجمع بھا بین المغرب والعشاء

نوٹ ۔ ان بارہ اجزاء کتاب میں پہلا اور پانچواں جزء نہیں ہے ۔
کتابت کی غلطیاں ہیں ۔ امام نووی کی شرح سے بہت سی تشریحات
حواشی میں نقل کی گئی ہیں ۔ آخری چار اجزاء کے ترقیمہ درج ہیں

ترقیمہ الجزء التاسع ۔ علی ید الاحقر الافقر محمد بدرالدین بن مولوی ملا
محمد صادق عفی عنھما ما صدر فی کل صبح ومساء فی
تاریخ اواخر شھر رمضان المبارک سنۃ اثنا وستین
المائۃ بعد الالف من الھجرۃ المصطفویۃ

ترقیمہ الجزء العاشر ۔ علی ید افقر العباد واحوجھم الی رحمۃ تعالی محمد بدرالدین
بن ملا محمد صادق بقین من الصفر المنظوم فی سلک
سنۃ ثلث وستین بعد المائۃ والالف من الھجرۃ
النبویۃ المصطفویہ ۔

ترقیمہ الجزء الحادی عشر ۔ علی ید الافقر العباد واحوجھم الی رحمۃ تعالی
محمد بدرالدین بن مولوی ملا محمد صادق عفی عنھما
فی کل صبح ومساء بعد صلوۃ العشاء لیلۃ الحادی عشر
من شوال المسلوک فی سنۃ ثلث وستین ومائۃ بعد

ثم انتقل هذا الجزء مع الاجزاء التسعة والعشرين الآخر الی تمام الکتاب الی ملک الشیخ عماد الدین بن الشیخ ولی اللہ المرحوم"

اس جلد کے آخری صفحہ پر محمد رضا بن غلام محمد نے کتاب کے مقابلہ کی تاریخ درج کی ہے۔ جو انہوں نے قرارت کے ساتھ کی ہے۔

الجزء الاول ۔ اوائل محرم سنہ ۱۱۵۳ھ

اسی طرح اور اجزاء کتاب کے مقابلے کی تاریخیں آخری صفحہ پر درج ہے جو درج ذیل ہیں۔

الجزء الرابع ۱۵ر شعبان سنہ ۱۱۵۳ھ

الجزء الخامس یکم محرم سنہ ۱۱۵۴ھ

الجزء السادس ۱۵ر محرم سنہ ۱۱۵۴ھ

الجزء السابع ۳۰ر محرم سنہ ۱۱۵۴ھ

الجزء الثامن ۲۴ر صفر سنہ ۱۱۵۴ھ

الجزء التاسع ۲۲ر جمادی الاولیٰ سنہ ۱۱۵۴ھ

الجزء العاشر ۔ ۸ر ذی الحجہ سنہ ۱۱۵۴ھ

الجزء الحادی العاشر ۔ ۱۱ر جمادی الاولیٰ سنہ ۱۱۵۵ھ

الجزء الثانی العاشر ۔ ۱۳ر شعبان سنہ ۱۱۵۵ھ

الجزء الثالث العاشر ۔ ۶ر ذی الحجہ سنہ ۱۱۵۵ھ

الجزء الرابع عشر ۔ ۸ر صفر سنہ ۱۱۵۶ھ

الجزء الخامس عشر ۔ ۲۰ر ذی القعدہ سنہ ۱۱۵۶ھ

الجزء السادس عشر ۔ ۱۵ر رجب سنہ ۱۱۵۷ھ

الجزء الثامن عشر ۔ ۱۸ر محرم سنہ ۱۱۵۸ھ

الجزء التاسع عشر ۔ ۲۹ر شعبان سنہ ۱۱۵۸ھ

الجزء الحادی والعشرون ۔ ۱۲ر صفر سنہ ۱۱۵۹ھ

الجزء العشرون ۔ الجزء الثالث والعشرون ۔ الجزء الخامس والعشرون پر محمد علاء الدین ۱۱۵۵ھ کی مہریں ہیں۔ الجزء الثامن والعشرون کا ترقیمہ اس طرح ہے "ثم الجلد الثامن والعشرون من الثلثین لصحیح الامام مسلم فی یوم عرفہ سنہ احدی وخمسین ومائۃ بعد الالف۔"

صحیح مسلم کے ۳۰ اجزاء میں سے جزء ۲. ۳. ۱۷. اور ۳۰ نہیں ہیں۔

الالف من الهجرة المصطفوية على صاحبها افضل التحية ۔

ترقیمہ الجزء الثانی عشر ۔ علی ید الاقر محمد بدر الدین بن مولوی ملا محمد صادق ۔ تم الجزء الثانی عشر من الاجزاء الثلثین لصحیح الامام مسلم بعد صلوٰۃ الفجر لخمس عشر خلت من ذی الحجۃ سنہ سبع و ستین بعد المائۃ و الالف ۔

صحیح مسلم

نام کتاب :۔	صحیح مسلم الجزء التاسع عشر تا الجزء العشرون	Z.20.I 20.II
مصنف :۔	الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری المتوفی سنہ ۲۶۱ھ	
سائز :۔	۱۱ × ۱۹ ½ سطور ۔ ۱۱	
اوراق :۔	۸۰ اور ۸۳ خط ۔ نسخ	
موضوع :۔	حدیث ۔ زبان ۔ عربی	
مہر :۔	(الجزء التاسع عشر پر مہر) افوض امری الی اللہ غلام محمد عبد اللہ سنہ ۱۱۱۰ھ مطابق ۱۶۹۸ء	
آغاز :۔	باب فتح مکۃ و دخولہا بالقتال عنوۃ و المنۃ علیہم	
اختتام :۔	و لعن اللہ من آدی محدثا	
نوٹ :۔	بہت کم حواشی ہیں ۔	

نام کتاب ۔ الجزء الثالث ۔ الجزء الثامن عشر ۔ الجزء التاسع عشر ۔ الجزء الحادی والعشرون

الجزء الثانی والعشرون ۔ الجزء الثامن والعشرون ۔ الجزء

السادس والعشرون ۔ الجزء السابع والعشرون ۔ الجزء

التاسع والعشرون ۔ الجزء الثلاثون من

صحیح مسلم

مصنف ۔ الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری

المتوفی سنہ ۲۶۱ھ

سائز ۔ ۱۰ × ۱۹ ½ سطور ۲۰ کم وبیش

تالیف ۔ ۱۰ رمضان سنہ ۲۵۷ھ

سنہ کتابت ۔ ربیع الاول سنہ ۱۱۳۵ھ / مئی جون سنہ ۱۷۲۳ء

کاتب ۔ ولی اللہ بن شیخ محمد ۔ خط : نستعلیق

آغاز ۔ باب النظر الی اللہ عزوجل حدثنا نصر بن علی الجہضمی

اختتام ۔ ھذان خصمان اختصموا فی ربہم بمثل حدیث ھشیم واللہ اعلم بالصواب

ترقیمہ الجزء الثالث : تم الجزء الثالث من الثلاثین من صحیح مسلم ویتلوہ کتاب الحیض فی ربیع الاول فی سنہ ۱۱۳۵

مہر محمد عماد الدین سنہ ۱۱۵۵ھ - سنہ ۴۳-۱۷۴۲ء

〃 〃 〃 〃 〃 الجزء الثامن عشر

〃 〃 〃 〃 〃 الجزء التاسع عشر

〃 〃 〃 〃 〃 الجزء الحادی والعشرون

(۱) 〃 〃 〃 〃 〃 الجزء الثانی والعشرون

(۲) درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہ صاحب قدس سرہٗ احمد آباد

مہر محمد عماد الدین سنہ ۱۱۵۵ھ سنہ ۴۳-۱۷۴۲ء الجزء السادس والعشرون

〃 〃 〃 〃 〃 الجزء السابع والعشرون

ترقیمہ الجزء الثامن والعشرون یہ

تم الجزء الثامن والعشرون من الثلثین من صحیح مسلم
بکرم الوهاب للنعم بید الاضعف الاحقر الاذنب
من جمیع الناس ولی الله بن شیخ محمد بن ---

مہر - محمد عماد الدین سنہ ۱۱۵۵ھ سنہ ۴۳-۱۷۴۲ء

〃 〃 〃 〃 〃 الجزء التاسع والعشرون

〃 〃 〃 〃 〃 الجزء الثلاثون

نام کتاب - الجزء الاول - تا - الجزء التاسع والعشرون Z.22.I TO XXIV

من

صحیح البخاری

مصنف - الامام الحافظ ابو عبد الله محمد بن اسمٰعیل الجعفی البخاری المتوفی سنہ ۲۵۶ھ

سائز - ۱۳½ × ۲۱ - سطور - ۹

اوراق - ۱۶۰ (کم و بیش) خط - نسخ

سنہ کتابت - اتوار ۲۷ شوال سنہ ۱۱۳۵ھ / ۱۹ جولائی سنہ ۱۷۲۳ء

کاتب - عبد الکریم ؟ زبان - عربی -

موضوع - حدیث

آغاز ۔ باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اختتام ۔ سفین من دمھا لانہ سن القتل اولا
ترقیمہ الجزء الاول ۔ تم الجلد الاول من کتاب البخاری ویتلوہ کتاب الغسل قد استعد بکتابۃ ھذا الجلد احقر عباد اللہ عبد الکریم ۹) بعد العصر من یوم السبت السابع و العشرین المنظوم من نظم شہر الشوال المسلوک فی السنۃ الخامس والثلاثین والمائۃ بعد الالف
اس نسخہ کے ابتدائی تین صفحات میں امام بخاری کے مختصر حالات اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مختصر سوانح اور حدیث انما الاعمال بالنیات کی تشریح درج ہے۔
نوٹ ۔ جلد ۔ ۲ ۔ ۵ ۔ ۷ ۔ ۹ ۔ ۲۳ ۔ اور ۳۰ ۔ نہیں ہیں۔

نام کتاب ۔ الجزء الاول ۔ تا ۔ الجزء الخامس من Z.23 I to V

صحیح البخاری

مصنف ۔ الامام الحافظ ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری المتوفی ۲۵۶ھ
سائز ۔ ۹ ½ × ۱۴ ۔ سطور ۔ ۱۱
اوراق ۔ ۱۱۸ (کم وبیش) ۔ خط ۔ نسخ
کاتب ۔ محمد بدر الدین بن ملا محمد صادق ۔
موضوع ۔ حدیث ۔ زبان ۔ عربی
آغاز ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔
اختتام ۔ لما توفی ابراھیم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لہ مرضعا فی الجنۃ
نوٹ ۔ الجزء الاول کے صفحہ اول پر ایک دعا درج ہے کہ حدیث شروع کرنے سے پہلے اسے پڑھا جائے۔ صحیح بخاری شروع ہونے سے پہلے حمد و نعت لکھی گئی ہے۔ ابتدائی دس اوراق میں حواشی بہت زیادہ ہیں آخری

صفحہ کے حواشی میں ایک درود شریف بحوالہ دلائل الخیرات شریف نقل ہے کہ درس حدیث شریف سے فراغت کے بعد اسے پڑھا جائے۔

الجزء الثانی کا ترقیمہ:- من ید محمد بدرالدین بن ملا محمد صادق غفراللہ لہ سابع عشرین من شہر جمادی الاول سنہ ثامن وستین بعد المائۃ والالف من الھجرۃ المبارکۃ

ترقیمہ الجزء الثالث:- وقع الفراغ من سوید الجزء الثالث من الصحیح البخاری فی سابع محرم الحرام سنہ تسع و ستین ومائۃ بعد الالف من الھجرۃ النبویۃ

ترقیمہ الجزء الرابع:- من ید محمد بدرالدین فی غرۃ شہر جمادی الاخر سنہ تسع وستین ومائۃ بعد الالف من الھجرۃ المبارکۃ

ترقیمہ الجزء الخامس:- یوم الاثنین فی تاریخ الثامن عشر من شہر ذی الحجۃ سنہ تسع وستین ومائۃ بعد الالف من الھجرۃ النبویۃ صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ مادامت الشمسیۃ والقمریۃ

حررہ محمد بدرالدین بن مولوی ملا محمد صادق۔

نام کتاب۔ الجزء الثامن۔ الجزء العاشر۔ الجزء الرابع العشر الجزء الخامس عشر۔ الجزء السادس العشر من Z.24 I ۵ V

صحیح البخاری

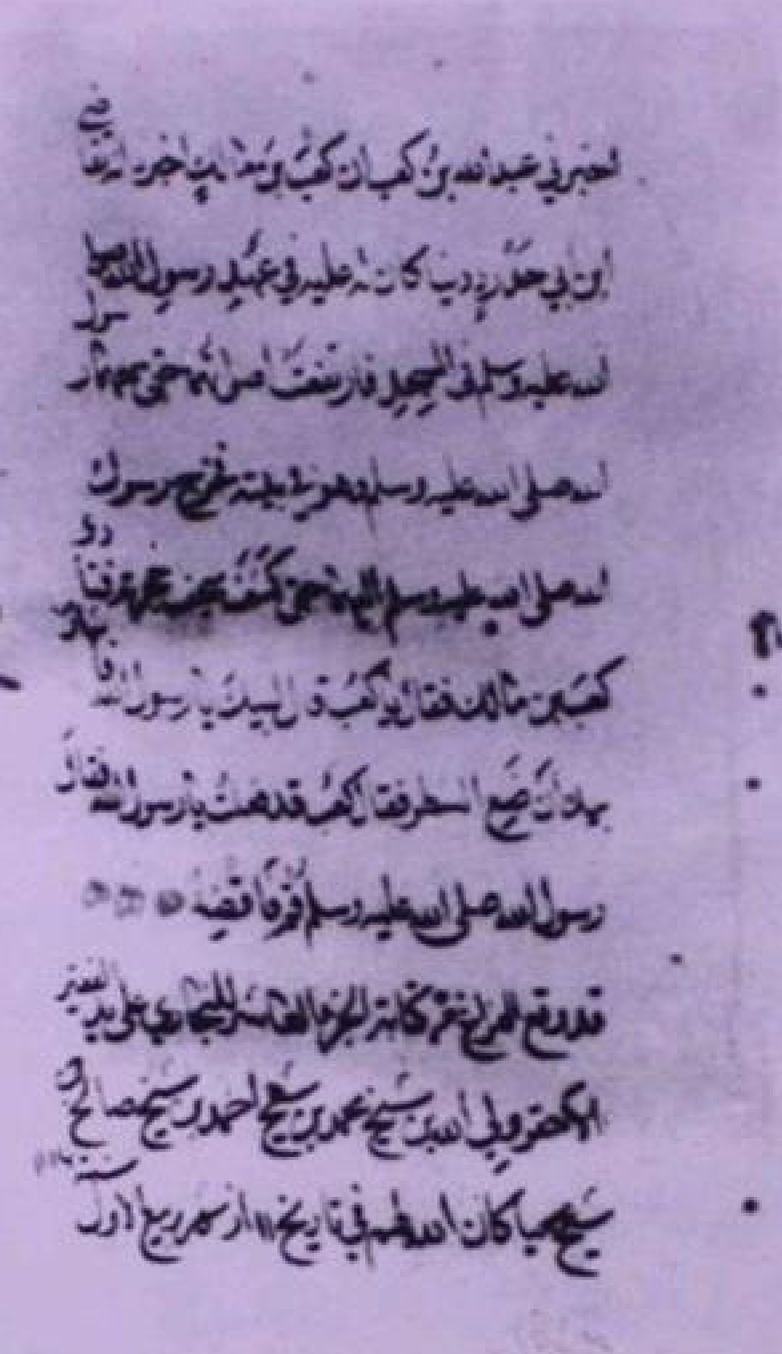
مصنف:- الامام الحافظ ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل الجعفی البخاری المتوفی ۲۵۶ھ

سائز۔ ۲۰ × ۱۱ سطور۔ ۱۳

اوراق۔ ۷۵ (کم وبیش) خط۔ نسخ

کاتب۔ ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح بن شیخ میاں۔

مالک۔ خاندان ولی اللہ ...... مہر۔ محمد عماد الدین ۱۱۵۹ھ ۱۲۳۲ء


اخبرنی عبد الله بن کعب ان کعب بن مالک اخبره انه تقاضی
ابن ابی حدرد دینا کان له علیه فی عهد رسول الله صلی
الله علیه وسلم فی المسجد فارتفعت اصواتهما حتی سمعها
رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی بیته فخرج رسول
الله صلی الله علیه وسلم الیهما حتی کشف سجف حجرته فنادی
کعب بن مالک فقال یا کعب قال لبیک یا رسول الله
بیده ان ضع الشطر فقال کعب قد فعلت یا رسول الله فقال
رسول الله صلی الله علیه وسلم قم فاقضه
قد وقع الفراغ من کتابة [illegible] علی ید العبد الحقیر
[illegible] ولی الله بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح
[illegible] فی تاریخ [illegible] شهر ربیع الاول [illegible]

ص II ۲۴۲ - احمد آباد کے عالم اور مشہور استاد جن کے نام سے شہر کا ممتاز ولی اللہ خاندان موسوم ہے مولانا ولی اللہ گجراتی کا تحریر کردہ احادیث کا مجموعہ ۔

موضوع :- حدیث زبان :- عربی

آغاز :- باب تعجیل الافطار حدثنا عبد اللہ بن یوسف

اختتام :- ثم رجعنا و ردفنی رسول اللہ علیہ وسلم علی ناقتہ
حتی دخلت المدینۃ۔

ترقیمہ الجزء الثامن :- قد وقع الفراغ من کتابۃ الجزء الثامن من الصحیح
البخاری ثانی عشر من الربیع الاول سنہ سادس عشر
و مائۃ بعد الالف

ترقیمہ الجزء العاشر :- ووقع الفراغ من کتابۃ الجزء العاشر للبخاری علی
ید الفقیر الاحقر ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن
شیخ صالح بن شیخ میاں کان اللہ لھم فی تاریخ ۱۱ ر
شھر ربیع الاول سنہ ۱۱۱۶ھ

ترقیمہ الجزء الرابع عشر :- وقع الفراغ من تسوید الجزء الرابع عشر من
الصحیح البخاری سابع من ربیع الاول سنہ تاسع
عشر و مائۃ بعد الالف من الھجرۃ المصطفویۃ

نام کتاب :- الجزء الثانی ۔ الجزء الثالث ۔ الجزء الرابع
الجزء الخامس ۔ الجزء السادس ۔ الجزء السابع
الجزء الثامن ۔ الجزء السابع عشر
الجزء الثامن عشر ۔ الجزء التاسع عشر من

Z.25 I
to
VIII

مشکوٰۃ المصابیح

مصنف :- الشیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الخطیب۔

سائز ۔ $16\frac{1}{2} \times 10\frac{1}{2}$ سطور ۔ ۹

اوراق ۔ ۸۴ کم دبیش مالک ۔ خاندانِ ولی اللہ

موضوع ۔ حدیث زبان ۔ عربی

مہر ۔ محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ ۱۷۴۲ء سن تالیف ۔ ۷۳۷ھ ۱۳۳۶ء

خط :- نسخ

آغاز :- باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ الفصل الاول عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

اختتام :- قال عبد اللہ فمضت السنۃ ان الرسول لا یقبل رواہ احمد ۔

ترقیمہ الجزء السابع عشر :- فی تاریخ ۱۴ من جمادی الاخرۃ من السنۃ ۱۱۳۵

ترقیمہ الجزء الثامن عشر :- قد فراغ العبد من الجزء الثامن عشر من المشکوٰۃ فی تاریخ ۸ من ربیع الاول من سنہ ۱۱۳۶ھ

ترقیمہ الجزء التاسع عشر :- تم اللہ سبحانہ وتعالیٰ ببرکت محبوبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم الجزء التاسع عشر فی تاریخ ۶ من ربیع الاول سنہ ۱۱۳۶ من السنۃ الھجرۃ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

نام کتاب الجزء الثالث - تا - الجزء الثلاثون من Z.26 I

مشکوٰۃ المصابیح

مصنف :- شیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الخطیب

سن تالیف :- جمعہ ۳۰ رمضان ۷۳۷ھ ۲ مئی ۱۳۳۷ء

سائز :- ۱۰ × ۱۶½ سطور - ۱۳

اوراق :- ۴۸ کم وبیش زبان - عربی

موضوع :- حدیث خط - نسخ

آغاز :- باب السواک الفصل الاول عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

اختتام :- بحمد اللہ وعونہ وحسن توفیقہ والحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ وسلام علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

نوٹ اسی وضاحتی فہرست کی جلد اول میں شمارہ نمبر ۳۱۴ اور ۳۱۳ کے تحت دو اجزاء الجزء الاول اور الجزء الثانی کا اندراج ہو چکا ہے

اس جگہ شمارہ نمبر ض I 26 تا XXVII 26 کے تحت
۲۷ دیگر اجزار کا اندراج کیا جا رہا ہے۔
ان میں جزر نمبر ۱۳ نہیں ہے۔ دیگر تفصیلات وہی ہیں جو نمبر
۳۱۴ اور ۳۱۳ کے ذیل میں درج کی جا چکی ہے۔

نام کتاب :- الجزر الاول تا الجزر الثلاثون من Z.27 I تا XXVII

صحیح مسلم

مصنف :- الامام الحافظ ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری المتوفی سنہ ۲۶۱ھ

سائز :- ۱۰½ × ۱۷½ سطور - ۹

اوراق :- ۱۳۱ کم و بیش خط - نسخ

موضوع :- حدیث زبان - عربی

آغاز :- اخبرنا الشیخ المسند ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل

اختتام :- ھذان خصمان اختصموا فی ربھم بمثل حدیث ھشیم واللہ اعلم بالصواب

نوٹ :- کل ۲۹ اجزار ہیں - ۵ واں جزء نہیں ہے۔ الجزر الرابع والعشرون پر درگاہ شریف حضرت شاہ پیر محمد صاحب قدس سرہٗ کی مہر ہے دوسری مہر "محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ" کی ہے۔ تقریباً تمام اجزار کے حواشی میں مختصر نوٹس ہیں!

نام کتاب الجزر الخامس والعشرون Z.28

مشکوٰۃ المصابیح

مصنف الشیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الخطیب

سائز - ۱۶ × ۲۵½ سطور ۷

اوراق - ۱۴ خط نسخ

مہر و مالک - میاں غلام محمد صادق بھائی عرف سرس والہ ۲۷ رجب سنہ ۱۳۴۳ھ ۲۱ فروری ۱۹۲۵ء

موضوع :- حدیث زبان :- عربی

آغاز :- باب الریا والسمعۃ۔ الفصل الاول عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اختتام :- تم الجزء الخامس والعشرون من مشکاۃ المصابیح یتلوہ باب قصۃ ابن صیاد

نوٹ :- مجلد۔ خط بہت جلی صاف خط۔ اس پچیسویں حصے میں آٹھ ابواب مکمل تحریر ہیں۔

فضائل الزائرین

نام کتاب :- فضائل الزائرین

مصنف :- محمد بن محمد بن عبد الرحمان البکری الصدیقی الشافعی سبط آل الحسن : سطور :- ۱۹

تالیف :- سنیچر ۲ ؍ شعبان ۹۲۷ھ۔ اوراق :- ۵۔ خط نسخ

کتابت :- ۸ ؍ جولائی ۱۵۲۱ء۔ سائز :- ۱۴ ½ × ۲۱ ½

کاتب :- محمد بن محمد بن عبد الرحمٰن البکری الصدیقی الشافعی (بخط مؤلف)

مالک :- (۱) میاں محمد بن میاں عبد الرحیم بن میاں عبد الرزاق
(۲) عبد القادر چلپی۔

موضوع :- حدیث (فضائل)۔ زبان :- عربی

آغاز :- الحمد الذی شرع زیارۃ بیتہ الحرام کل عام

اختتام :- قال ماء زمزم لما شرب لہ حدیث صحیح وان اختلف فیہ

ترقیمہ :- وکان ذالک فی یوم السبت ثانی شعبان عام سبعۃ وعشرین وتسع مائۃ علی ید مولفۃ محمد بن محمد بن عبد الرحمٰن البکری الصدیقی الشافعی سبط آل الحسن۔

نوٹ :- مؤلف نے زائرین کے فضائل میں چالیس احادیث نقل کی ہیں کتاب مؤلف کے خط میں ہے۔ کتاب کی ابتدا میں مؤلف کتاب کے خط میں ایک اور کتاب ہے جو غالباً فضیلتِ رمضان

میں ہے اس کا آخری صفحہ ہے جس کا ترتیمہ یہ ہے
انتھی ما اردناہ و وصف ما قصدناہ فی یوم الجمعہ بعد
العصر الموافق لسابع شہر رمضان المعظم قدرہ و حرمتہ
عام سبعۃ و عشرین و تسع مائۃ ۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد
و علی آلہ و صحبہ و سلم والحمد للہ اولا و آخرا باطنا و ظاھرا
وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ۔

نام کتاب

Z.29 II

کتاب الاتحاف بفضیلۃ الطواف

مصنف :- محمد بن محمد بن عبد الرحمان البکری الصدیقی الشافعی سبط آل الحسن

سائز :- ۱۲½ × ۲۱½ سطور ۔ ۱۹

اوراق :- ۶ خط ۔ نسخ

تالیف :- جمعہ بعد العصر ۲۷ ربیع الثانی ۹۲۷ھ ۔ زبان :- عربی

کتابت :- ۱۲ اپریل ۱۵۲۱ء ۔ موضوع :- حدیث (فضائل)

کاتب :- محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری الصدیقی الشافعی سبط آل الحسن

آغاز :- الحمد للہ الذی جعل الطواف بالبیت من افضل العبادات

اختتام :- وحسبنا اللہ ونعم الوکیل

ترقیمہ :- بخط مولفہ ما صورتہ قال ذلک و کتبہ محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری الصدیقی الشافعی الاشعری سبط آل الحسن رضی اللہ عنہ فی یوم الجمعۃ بعد العصر سابع عشرین ربیع الثانی عام سبعۃ و عشرین و تسع مائۃ

نوٹ :- کتاب مؤلف کے خط میں ہے ۔ اس کتاب میں طواف کی فضیلت میں چالیس احادیث جمع کی گئی ہیں ۔

نام کتاب :- **الدرة الثمينة فی فضل المدينة** Z.29 III

مصنف :- محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری الصديقی الشافعی الاشعری

سائز :- ۱۲½ × ۲۱½ سطور :- ۱۹

اوراق :- ۵ خط :- نسخ

تالیف :- جمعرات ۱۳ رمضان ۹۲۷ھ - ۱۷ اگست ۱۵۲۱ء

موضوع :- حدیث (فضائل) زبان :- عربی

کاتب :- محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری الصديقی الشافعی

آغاز :- الحمد لله الذی جعل المدينة قبة الاسلام

اختتام :- تسليماً كثيراً دائماً ابداً الی يوم الدين وحسبنا الله ونعم الوكيل .

ترقیمہ :- وجد بخط مؤلفه رضی الله عنه ما صورته يقول مولفه محمد ابو الحسن البكری الصديقی الشافعی الاشعری سبط آل الحسن رضی الله عنه انهيته يوم الخميس ثالث عشر شهر رمضان المعظم قدره عام سبعة وعشرين وتسع مائة

نوٹ :- مدینۂ طیبہ کے فضائل میں چالیس حدیثیں درج کی ہیں ۔ کتاب بخط مؤلف ہے ۔

نام کتاب :- **عقد الجواهر البهية فی الصلوة علی خير البرية** Z.29 IV

مصنف :- محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری الصديقی الشافعی

سائز :- ۱۲½ × ۲۱½ سطور - انیس ۱۹

ورق :- صرف ایک خط ۔ نسخ

کاتب :- بخط مؤلف موضوع ۔ حدیث (فضائل)

زبان :- عربی

آغاز :- الحمد لله الذی ارسل رسوله بالهدی ودين الحق ۔

اختتام :- وهو حسبنا الله ونعم الوكيل الحديث الاول عن ابی هريرة ۔

نوٹ :- یہ کتاب کا صرف پہلا صفحہ ہے ۔ مؤلف نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی فضیلت میں احادیث جمع کی ہیں ۔

اس کتاب کے ساتھ قدیم اردو یا گجراتی میں حضرت پیر محمد شاہ قدس سرہٗ کے مختصر حالات ان کے مرید محمد علی نے نظم کئے ہیں یہ حالات ۵ اوراق پر مشتمل ۵۴ اشعار میں درج کئے گئے ہیں

نام کتاب :- **نظم در حالات حضرت پیر محمد شاہ** Z.29 V

شاعر :- محمد علی

سائز :- ۱۵ × ۲۲ سطور :- ۱۳

اوراق :- ۵ خط :- نسخ

موضوع :- حیات و آثار زبان : قدیم اردو ۔ گجری

آغاز :- ثنا حمد اوس پاک ربکوں تمام
کہ پیدا کیا جسنی عالم تمام

اختتام :- کہ محبوب تیری محمد رسول
کیا اون اوپر توں یہ قرآن نزول

نام کتاب :- **نامعلوم** Z.30

مصنف --- نامعلوم

سائز :- ۱۱ × ۱۶½ سطور - ۱۹

اوراق :- ۱۶ خط - نسخ

موضوع :- فقہ زبان - عربی

حالت :- مجلد ۔ معیار کتابت معمولی ۔

آغاز :- اعلم ان الغساء اربعة وعشرون اصبعا مضمومة وذراع البیت الی جانب السماء اربعة وعشرون وشبر

اختتام :- وان کان عاصیا یکون له العذاب لکن ینقطع یوم الجمعة ولیلة الجمعة ولا یعود العذاب الی یوم القیمة ۱۲ مقامی الروایات

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے فقہ کے متفرق مسائل مذکور ہیں ۔ عربی عبارات کی تشریحات

کہیں کہیں فارسی زبان میں ہے تاکہ مسئلہ کی تشریح ہو جائے مسائل کے استشہاد میں تفسیر القرآن للشیخ ابی الحسن البکری۔ سنن ابی داؤد۔ ملا علی قاری۔ علامہ سیوطی وغیرہ کی کتابوں سے عبارتیں نقل کی گئی ہیں (غالباً یہ رسالہ علامہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی تالیف ہے)

Z.31

نام کتاب :- نامعلوم

مصنف --- نامعلوم

سائز :- ۹½ x ۱۵ سطور :- ۹

اوراق :- ۹ خط :- نسخ

موضوع :- ادعیہ زبان :- عربی

حالت :- مجلد۔ کتابت عمدہ۔ نسخہ کرم خوردہ

آغاز :- بعد دعاء المبارکۃ فی حق امۃ سید المرسلین بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا رب العلمین

اختتام :- ومولانا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد صلوٰۃً تغیثنا بھا غیاثنا نافعا۔

نوٹ :- اس دعار کے بعد آخری ورق پر چھ سطروں میں ایک اور دعار مرقوم ہے۔ جو ماہِ رمضان کے آخر میں پڑھی جانی چاہیئے۔

Z.32 I

نام کتاب :- الجزء من کتاب

مجموع المذہب فی قواعد المذہب

مصنف :- علامہ صلاح الدین علائی

سائز :- ۱۳ x ۱۱½ سطور۔ ۲۳

اوراق :- ۱۵ زبان۔ عربی

موضوع :- آداب معاشرۃ خط۔ نسخ

کاتب :- محمد ابو سعد بن علی بن ہاشم الہاشمی الشافعی

کتابت :- ۴ رجب ۱۳۳۷ھ ۱۴ / فروری ۱۹۳۴ء

مہر :- (۱) اسد اللہ نظام ۱۰۷۸ھ ۱۶۶۷ء

(۲) خادم شرع قاضی (۳) تیسری مہر پڑھی میں نہیں جاتی۔

مالک :- محمد شیخ خلیل ۔ شیخ احمد

آغاز :- الحمد للہ فاتح ابواب المعارف لطالبها

اختتام :- من کرمه و فضله ان له ولی ذلك والقادر علیه

ترقیمہ :- تم الکتاب والحمد للہ وحده وصلے اللہ علی سیدنا محمد واله وسلم علقه لنفسه الفقیر الی اللہ تعالی محمد ابوسعد بن علی بن الهاشم الهاشمی الشافعی لطف اللہ له فی یوم الاحد سابع رجب الغرہ سنه سبع وثلاثین وثمان مائة ونقلته من خط الحافظ سرمدی رحمة اللہ النفع منه

نوٹ :- قرآن مجید ۔ احادیث نبوی ۔ اور اشعار کے ذریعہ انسان کے ظاہر و باطن کی اصلاح و تادیب کے طریقے درج کئے گئے ہیں۔

نام کتاب :- **وصیۃ الامام ابی عبد الرحمن** Z.32 II

مصنف :- امام ابی عبد الرحمن محمد بن الحسین السلمی

سائز :- ۱۳½ × ۱۷½	سطور - ۱۵
اوراق :- ۸	خط - نسخ
زبان :- عربی	موضوع - وصایا

مالک :- خاندان ولی اللہ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد واله اخبرنا الشیخ الصالح العابد المعمر عفیف الدین

اختتام :- نص العلبوی بحق سماعه من ابی القاسم

نوٹ :- اس کتاب میں اسناد مع تواریخ دیئے گئے ہیں جنکے ذریعہ وصیت کی اجازت دی گئی ہے ۔ سرورق بروز منگل ۱۸ رمضان ۹۰۱ھ کو محمد المظفری نزدیل جامع العمری علی الشیخ العالم العالم ابی عبد اللہ شمس الدین محمد بن خلیل الحسینی کا دیا گیا اجازت نامہ بھی درج ہے

نامعلوم

Z.33

نام کتاب :- نامعلوم
مصنف --- نامعلوم
سائز :- ۹ × ۱۳½ سطور - ۷
اوراق :- ۳۹ خط - نسخ
موضوع :- ادعیہ زبان - عربی
حالت :- مجلد - معیار کتابت متوسط
آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اقسمت علیکم بھذہ الحروف یا بدیع العجائب ۔
اختتام :- رب السموٰت والارض ۔ رب العلمین ۔ولہ الکبریاء فی السموٰت والارض وھو العزیز الحکیم ۔
نوٹ :- دس دعاؤں کا مجموعہ ہے ۔ صرف دوسری دعا کو "دعائے سیفی مجمل" کے نام سے معنون کیا ہے ۔ کتاب ناقص الاول ہے ۔

فتح الرحمٰن

Z.34 I

نام کتاب :- فتح الرحمٰن
مصنف :- احمد بن عمر بن محیط
سائز :- ۱۲ × ۱۵½ سطور - ۱۲
اوراق :- ۶۰ خط - نسخ
کتابت :- یوم الاثنین شہر ذی الحجہ ۱۲۴۷ھ
کاتب :- السید الشریف بوبکر بن الحبیب احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس
موضوع :- عقائد (ایمان و اسلام)
آغاز :- واللہ یدعوا الی دار السلام ویھدی من یشآء الی صراط المستقیم ۔
اختتام :- والحمد للہ رب العلمین
ترقیمہ :- تم کتاب فتح الرحمٰن ضحی یوم الاثنین وذلک فی شھر ذی الحجۃ سنۃ ۱۲۴۷ھ علی ید افقر العباد واحوجھم الملک الدیان السید الشریف بوبکر بن الحبیب احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس ۔

کتاب کا نام۔ Z.34 II

فصل فی ابحث علی الاقتصاد وذکر بعض شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف :- سید حبیب عبداللہ بن علوی الحداد

سائز :- ۱۲×۱۵½ سطور ۔ ۱۵

اوراق :- ۴ خط ۔ نسخ

موضوع :- شمائل (منظوم) زبان ۔ عربی

کاتب :- ابوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العید روس

آغاز :- تتمۃ تدعوا التخلق ٭ ببعض اخلاق الکرام السبق

اختتام :- والآل والاصحاب ارباب ایہا ٭ والحمد للہ ابتدا وانتہا

ترقیمہ :- علی ید افقر العباد واحوجہم الی الملک الدیان ابوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس ۔

Z.34 III

ہدیۃ الصدیق للاخ والصدیق

نام کتاب :-

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۲×۱۵½ سطور ۔ ۱۵

موضوع :- اخلاقیات (منظوم) زبان ۔ عربی

خط :- نسخ ۔

کاتب :- سید ابوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس

آغاز :- الحمد الرحمٰن ذوالفضل والاحسان

اختتام :- والحمد للالہ فی البدء والتناھی

ترقیمہ :- تمت دبالخیر عمت برسم السید ابوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس

نوٹ :- بری صحبت سے پرہیز ۔ اچھی صحبت اختیار کرنا ۔ طہارت ۔ صلوٰۃ ۔ ذکر اللہ اکل حلال ۔ عزلت نشینی ۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر حسن خلق ۔ وغیرہ کے عنوان قائم کئے گئے ہیں ۔

نام کتاب :- **مسلک قریب لکل سالک منیب**

مصنف :- طاہر بن الحبیب الحسین بن طاہر بن محمد بن ہاشم باعلوی

سائز :- ۱۲×۱۵½ سطور ۔ ۱۲

اوراق :- ۴۸ خط ۔ نسخ

موضوع :- ادعیہ ۔ اوراد زبان ۔ عربی

آغاز :- الحمد للہ الذی جعل طمانیۃ للقوب وجلاءً لھا عن رین الذنوب

اختتام :- والصالحین وتوددہ الیھم بالاھل الیھم سبب الاجابتہ

نوٹ :- کتاب ناقص الآخر ہے ۔

نام کتاب :- **مخمسات القصیدۃ الوتریۃ**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۲×۱۸ سطور ۔ ۱۲

اوراق :- ۱۶ (۱ سے ۱۶) خط ۔ نسخ

موضوع :- سیرت رسول ۔ نعت رسول (منظوم)

زبان :- عربی و فارسی ۔ حالت ۔ مجلد خط خفی ۔ کتابت معمولی

آغاز :- المخمس الاوّل فی حرف الالف ۔ بدارت بذکر اللہ مدحا مقدّماً

اختتام :- حتی استطاب تاکہ خوش آں نبی را ، بانسہ بخوری از حضرت رب العزۃ

نوٹ :- کسی شاعر کی نعتیہ نظم پر ہر ایک شعر میں تین مصرعوں کا اضافہ کر کے مخمس بنایا گیا ہے ۔ مذکورہ بالا نسخہ میں صرف دس تخمیسات درج ہیں ہر ایک مخمس کو درج کر کے مخمس کے الفاظ کی لغوی تحقیق اور معانی کو بزبان فارسی درج کیا گیا ہے ۔

کتاب مذکور ناقص الآخر ہے ۔ دسویں تخمیس درج ہے اور ابتدائی دو مصرعوں کے معانی مرقوم ہیں ۔ تخمیسات کو کافی طویل ہونا چاہیے ۔

Z.35.II

نام کتاب :- **مجہول**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۲ × ۱۸ سطور - ۱۲

اوراق :- ۱۶ تا ۳۱ خط - نسخ

موضوع :- تصوف زبان - عربی

حالت :- مجلد ۔ خط خراب ۔ کتابت معمولی ۔ کتابت میں اغلاط

آغاز :- جاء عند یعقوب علیہ السلام ضیفان فقیران وکان قد صنع لہما طعاما

اختتام :- ثم انہ ندم علی ذلک بعد ما تفرقوا عنہ فلم لاقال کما

نوٹ :- یہ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ پیش نظر نسخہ کو دیکھ کر یقین ہوتا ہے کہ اسکا نام "الاسئلۃ والاجوبۃ" یا "حکم اللہ" ہونا چاہیئے ۔ اس میں سوال تحریر کر کے جواباً حکمت خداوندی بتائی گئی ہے ۔ چند سوال بطور نمونہ درج ہے

(۱) حضرت یعقوب علیہ السلام کو فراق یوسف کی اذیت دینے میں کیا حکمت ہے؟

(۲) اولاد کا نسب باپ سے وابستہ ہے نہ کہ ماں سے ، کیا حکمت ہے ؟

(۳) نبی کے اس قول میں کیا حکمت ہے ؟ اللہ اپنے دوست اور دشمن دونوں کو مال دیتا ہے لیکن ایمان اپنے محبوب کو ہی دیتا ہے ؟

(۴) پانچ نمازوں اور سنن کے پڑھنے میں کیا حکمت ہے !

(۵) جنت سے حضرت آدم کے نکالنے میں کیا حکمت ہے !

Z.35.III

نام کتاب :- **الرسالہ فی ذکر الجنان** وما یتعلق بہا

مصنف :- حسام بن عمر المقلب بالخلیفہ

سائز :- ۱۲ × ۱۸ سطور - ۱۱

اوراق :- ۲۲ (۵۴ - ۳۲) خط - نستعلیق

موضوع :- عقائد ۔ زبان - عربی

حالت :- مجلد ۔ خط خفی ۔ کتابت معمولی ۔ کتابت میں غلطیاں ہیں ۔

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین الحمد اللہ الذی وعد المؤمنین الجنۃ برحمتہ

اختتام :- قال اللہ تعالیٰ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا۔ وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین، برحمتک یاارحم الراحمین

نوٹ :- مؤلف کتاب نے مقدمۂ کتاب میں صراحت کی ہے کہ (۱) جنتوں اور ان میں موجود اشیاء کا ذکر معتبر کتابوں سے اخذ کرکے یہ مجموعہ تیار کیا گیا ہے چنانچہ " بنار الجنۃ "، " اشجار ہا وانہارہا "، " ابواب جنت، ابواب جہنم جنت کے مشروبات وماکولات "، " حور وغلمان "، وغیرہ کا بیان ہے۔ مؤلف نے مصنفین کے اسمار کے حوالے لکھے ہیں۔ احادیث بھی بکثرت نقل کی ہیں۔
سرورق پر نام " رسالۂ برہانی "، لکھا ہے
برہان بن محمود بن جلال الحسین البخاری
مؤلف نے اسے مخدوم جہانیاں کی خدمت میں پیش کیا تھا۔
برھان سے حضرت برہان الدین بن ناصر الدین محمود بن جلال الدین الحسین مخدوم جہانیان المشہور بہ قطب عالم مراد ہے۔

Z.35 IV حل المشکلات غزل ناصر خسرو

نام کتاب :- حل المشکلات غزل ناصر خسرو

مصنف :- مجہول

سائز :-	۱۲ x ۱۸	سطور - ۱۱
موضوع :-	تصوف	خط - نستعلیق
زبان :-	فارسی	حالت - مجلد خط مائل قرب کتابت متوسط

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم
بالانہ سپہر وگوہر ہمدوند ... کز نور شان دو عالم وآدم منورند

اختتام :- من در طلبش ہر سو سرگشتہ وحیرانم ∴ آواز نظرم پنہاں چوں نغمہ رباب اندر

نوٹ :- اس غزل سے قبل کے ورق پر ایک حدیث درج ہے۔ حدیث کی روایت حضرت ابوہریرہ سے ہے۔ اس غزل کے بعد ایک صفحہ پر ایک متصوفانہ چھ اشعار کی نظم درج ہے۔ پہلا مصرعہ درج ذیل ہے ع محمد کہ خلاصہ وجود است۔

Z.36

نام کتاب :- **مجہول**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۱ × ۱۸½ سطور ۔ ۱۴

اوراق :- ۱۱۶ خط ۔ نسخ

مہر :- قاضی شرع محمد صالح ۱۲۰۰ھ

موضوع :- تصوف زبان ۔ عربی

حالت :- مجلد ۔ معمولی معیار کی کتابت ۔ کرم خوردہ

آغاز :- حسن فی ظن الملکی فاقتک لک ذاتیہ دودو دالاسباب من کرات ۔

اختتام :- اتسعد یاحماد ان تکون واسطۃ بیتناوبین معبودنا

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

Z.37

نام کتاب :- **الفتوۃ الکاملۃ**

مصنف :- شیخ احمد بن عطیہ

سائز :- ۱۱ × ۱۵½ سطور ۔ ۱۵

اوراق :- ۱۱۱ خط ۔ نسخ

کاتب :- شیخ احمد ابن عطیہ ۔ بخط مؤلف

موضوع :- اخلاق زبان ۔ عربی

آغاز :- الحمد الذی تفرد بالجلال وتوحد بالکمال

اختتام :- بجاہ سیدنا محمد خیر البریۃ واللّٰہ لمولفھا وجامعھا ولجمیع المسلمین اجمعین آمین ۔

نوٹ :- کہیں کہیں اوراق غائب ہیں مصنف کے اشعار بھی اس کتاب میں درج ہیں ۔

نام کتاب :- الشوارق اللامعة والسبحات الساطعة

مصنف :- الشیخ فخر الدین بن الشیخ حسن بن الشیخ زین الدین بن علی العاملی

سائز :- ۱۳ × ۲۳ سطور - ۱۵ - اوراق 1 سے ۷۵

مالک :- رفیع الدین محمد بن علی - مہر - اللهم بحق الشفیع یکن کفیل رفیع محمد علی ۳۲ ۱۱۰۰

موضوع :- علم کلام (شیعی) زبان - عربی

مندرجات :- الشارق الاول فی معرفة اللہ وما یتبعها۔ اسکو المطلع اور پانچ شوارق میں تقسیم کیا ہے۔ المطلع میں علم کی تعریف اور مباحث ہیں۔
الشارقة الاولی، میں وجود واجب اور صفات واجب۔ الشارقة الثانیة میں اللہ کے افعال وعدل۔ الشارقة الثالثة۔ میں نبوت۔ الشارقة الرابعة میں امامت اور الشارقة الخامسة میں معاد کا تفصیلی بیان۔ الشرق الثانی (کاتب نے غلطی سے ثامن لکھ گیا ہے) کو تین السبحات میں منقسم کیا گیا ہے۔ السبحة الاولی فی حقیقة التقوی و اھلھا۔ السبحة الثانیة فی فضیلتها والحث علیها۔ السبحة الثالثة فی نظم بعض الدرر المستخرجة من بحر العلوم الماخوذة عن باب مدینة العلم۔ ھذا مقدمة فی معرفة اللہ تعالی ومعرفة النبوة والامامة علیھم السلام

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ الاستعانة الحمد لک اللھم اھل الحمد ووارثہ۔

اختتام :- عاملھم اللہ بلطفه الخفی واصلح شانه وصانه عما شانه وغفرله ولوالدیه واحسن الیھما والیه۔

نوٹ :- مطالب کی وضاحت کیلئے حواشی کا بکثرت اضافہ کیا گیا ہے۔ بین السطور میں کہیں درج ہے اصل کتاب کے پہلے صفحہ پر الشیخ فخر الدین کی طویل مناجات بزبان عربی درج ہے۔

نام کتاب :- **تعریف الرسالۃ المشورۃ** Z.38 II

مصنف :- الشیخ بہاء الدین الحارثی البہائی

سائز :- ۲۳ × ۱۳ سطور ۱۴

اوراق :- صرف ۳ جدول ۵۷-۵۸

سنہ کتابت :- ۵ رجب سنہ ۱۱۰۰ھ ۱۵ اپریل سنہ ۱۶۸۹ء

کاتب :- محمد رفیع بن شیخ علی العراقی ۔ خط ۔ نسخ

موضوع :- تقریظ ۔ زبان عربی

مندرجات :- صاحب "الرسالۃ المشورۃ" کی بزبان عربی نثر و نظم میں تعریف

حالت :- مجلد ۔ کتابت معمولی ۔

آغاز :- نقل من نقل نقل خط شیخنا البہائی رحمۃ اللہ فی تعریف الرسالۃ المشورۃ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا لطیف الحمد للہ الذی الہم عبادہ الدلالۃ مسالک معرفتہ ۔

اختتام :- احق بان لا تکتب الفقیر بہاء الدین الحارثی

ترقیمہ :- تمت ھذہ الرسالۃ یوم الثلثۃ خامس فی شہر رجب المرجب سنۃ الف و مائۃ علی ید الفقیر الحقیر اقل العباد عملا و اکثر زللا محمد رفیع بن شیخ علی العراقی غفر اللہ لہ

نوٹ :- حواشی کا وضاحت کیلئے اضافہ کیا گیا ہے ۔ استخارہ کا طریقہ بروایت علی رضی اللہ عنہ مندرج ہے

نام کتاب :- **الحرز** Z.38 III

مصنف :- مجہول

سائز :- ۲۳ × ۱۳ سطور ۔ ۱۸

اوراق :- ۵۹ سے ۶۲ (۴) خط ۔ نسخ

کاتب :- محمد رفیع بن الشیخ علی العراقی

موضوع :- ادعیہ (شیعی) زبان ۔ عربی

سنہ کتابت :- ۲ ذی الحجہ سنہ ۱۰۹۹ھ ۔ ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۶۸۸ء

حالت :- مجلد ۔ خط خفی

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم

اختتام :- والہ واصحابہ وعلی من تبعهم من زمرۃ احبابہ

ترقیمہ :- تمت الکتاب بعون اللہ الملک الوھاب علی ید الفقیر الحقیر اقل العباد علما واکثرهم ذلك العبد المذنب محمد رفیع بن علی العراقی غفر اللہ ولوالدیہ فی اول غرہ شهر ذی الحجہ بتاریخ سیوم سال هزار نود نہ از هجرت باتمام رسید والحمد للہ رب العلمین

سنہ ۱۰۹۹ھ

نوٹ :- رسالہ ہذا میں ایک طویل مناجات ہے ۔ ساتھ ہی حواشی میں بھی ایک دعا (مناجات) درج ہے ۔

Z.38 IV

نام کتاب :- الدعاء المنقول من المرکب الکبیر

مصنف :- الشیخ حسن

ورق :- صرف ایک (۴۳) سطور ۔ ۲۳

خط :- نسخ ۔ سائز ۔ ۱۳×۲۳ ۔ زبان ۔ عربی

موضوع :- ادعیہ حالت ۔ مجلد ۔ خط معمولی متوسط بالقرأ

کاتب :- محمد رفیع بن شیخ علی العراقی

آغاز :- من المرکب الکبیر للشیخ حسن الذی فتوضأ الوضوء الکامل علی الوجہ المنقول ۔

اختتام :- اعن محمد رفیع بن علی من فصاحتہ وبلاغتہ عن العبرانی

Z.38 V

نام کتاب :- **مجہول**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۳ × ۲۳ سطور ۔ ۲۳

اوراق :- (۶۳ ۔ ۶۵) (۲) خط ۔ نسخ

موضوع :- ادعیہ (شیعی) زبان ۔ عربی

حالات :- مجلد ۔ کتابت معمولی ۔ خط خفی ۔ مالیقرأ

کاتب :- محمد رفیع بن الشیخ علی العراقی

آغاز :- هذا الدعاء وهو لامیر المؤمنین علی للانتقام من الظلمین

اختتام :- فی سنۃ تسعین وستمایۃ هذا ما سمعته من فیہ

نوٹ :- مختلف اوقات اور مختلف اغراض ومقاصد کیلئے بارہ دعاؤں کا مجموعہ

Z.38.VI

نام کتاب :- **العوذة المجربة فی دفع الاخطار**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۳ × ۲۳ سطور ۔ ۳۸

ورق :- (۶۵) (۱) خط ۔ نسخ

موضوع :- ادعیہ (شیعی) زبان ۔ عربی

حالت :- مجلد کتابت معمولی ۔ مالیقرأ

آغاز :- اعوذة المجربۃ فی دفع الاخطار ویصلح أن تکون مع الانسان

اختتام :- هذا الحرز نقلت من امان الاخطار

نوٹ :- کتاب السعادت، میں یہ دعا مرقوم ہے ۔ مذکورہ دعا کے دو طریقہائے روایت واسناد میں سے ایک کو یہاں تحریر کیا گیا ہے۔

Z.38.VII

نام کتاب :- **مجہول**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۳ × ۲۳ سطور ۔ ۲۹

اوراق :- ۶۶ سے ۷۲ (۷) ۔ خط ۔ نسخ

موضوع :- ادعیہ (شیعی) زبان ۔ عربی

کاتب :- محمد رفیع بن علی العراقی حالت ۔ مجلد ۔ کتابت معمولی ۔ مالیقرأ

آغاز :- الساعۃ الثانیۃ من طلوع الشمس الی ذھب حمرتھا وھی للحسن

اختتام :- القسمۃ قط ابدا وغلبنی واکل الدجاج ۔

نوٹ :- خواجہ نصیر الدین طوسی سے نقل کردہ دعا ہے ۔ پہلے صلوٰۃ وسلام ہے ۔
نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ کرام پر بعد ازاں دعا ہے ۔
اس دعا کی مقبولیت پر اصمعی سے ایک واقعہ بھی نقل کیا گیا ہے ۔

Z.38.VIII

نام کتاب :- **الموعظۃ**

مصنف :- زین الدین الشہید الثانی

سائز :- ۱۳ × ۲۳ سطور ۔ ۳۸

اوراق :- ۷۲ سے ۸۷ (۷) ۔ خط ۔ نسخ

موضوع :- ادعیہ (شیعی) زبان ۔ عربی

کاتب :- محمد رفیع بن شیخ علی العراقی حالت ۔ مجلد ۔ خط معمولی ۔ مالیقرأ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم ھذہ فائدۃ جلیلۃ وموعظۃ بلیغۃ
وھی اربعون سورۃ انتخبت من التوراۃ التی کلم
اللہ بھا موسیٰ بن عمران بلا ترجمان

اختتام :- وھذا رسمھم فی کل ملک یموت فی اراضھم

نوٹ :- توراۃ سے ماخوذ چالیس دعائیں بزبان عربی تحریر ہیں ۔
کاتب کو مصنف کے بارے میں علم نہیں ہے اسی لئے شروع میں
لکھا ہے کہ یہ موعظہ زین الدین شہید ثانی کی طرف منسوب ہے ۔ آخر میں
بزرجمہر ایک حکیم اور حجاج سے متعلق تین نصیحت آمیز حکایات درج ہیں ۔

Z.38 IX

نام کتاب :- **مجہول**

مصنف :- مجہول

سائز :- ۱۳ × ۲۳ سطور ۳۸

اوراق :- (۳) ۷۸ سے ۸۰ - خط - عربی نسخ

زبان :- عربی موضوع - لغت

حالات :- مجلد - معمولی خط و کتابت - کرم خوردہ

آغاز :- النحوی اللغة جاء علی معان منها بمعنی الجانب کقولک تحوت نحوک

اختتام :- والانسیان زوال الصورة عن الحافظة حتی یحتاج الی تحصیلها ابتداً -

کاتب :- محمد رفیع بن الشیخ علی العراقی

نوٹ :- کتب لغت کے حوالے سے چند عربی الفاظ کی تحقیق درج ہے -

Z.39

نام کتاب :- **قصیدہ بردہ مع فارسی ترجمہ**

مصنف :- شریف الدین البوصیری

سائز :- ۱۴ × ۲۲ سطور - ۷

اوراق :- ۵۴ خط - نسخ

موضوع :- لغت زبان - عربی و فارسی

مالک :- محمد افضل بن ابوبکر

مہر :- غلام فرخ یحیی سید جمال الدین چشتی ۱۲۱۶ھ

آغاز :- امن تذکر جیران بذی سلم ؛

اختتام :- واطرب العیس حادی العیس بالنعم

نوٹ :- ابتدائی سات اوراق میں قصیدہ بردہ پڑھنے سے قبل کے آداب و وظائف کا ذکر ہے اور آخری ورق پر بھی اسی طرح آداب مذکور ہیں

Foreword

Dr. Z. A. Deasi
Retd, Director, Eqigraphy
Archaeological Survey of India
Nagpur, Delhi.

The present volume comprises the third in the series of the detailed lists of more than 3000 Arabic , Persian and Urdu books, quite a considerable number of which is unique, rare or important as will have been apparent from the two volumes published so far. The first volume, dealt with 566 and the second, wih 234 Arabic manuscripts on such various subjects apart from the copies of the Holy Quran, as Qirat, Tajvid, Tafsir, Hadith, Usul-i-Hadith, Fiqh & Usul-i-Fiqh, Tasawwuf, etc. The present volume described in all 314 volumes, according to serial numbers but the actual number of manuscripts dealt with is more, as in quite a few cases, one volume contains more than one book; in a few cases as many as 8 books are bound in one place. All such books are individually described.

Gradually this part of the catalogue was to deal with serial numbers 1-283 only. But when the first draft was ready, 39 more volumes were added to the collection; these also have been included in the present catalogue. As of today, all the Arabic manuscripts have been so far catalogued.

As in the case of earlier manuscripts, the present volume also contains apart from the autograph, a few works of eminent savants and teachers like Maulana Ahmad bin Sulaeman Kurd; a considerable number of manuscripts which have been in the possesion and under the persual of eminent men in different walks of life like nobelmen, officials, saintly persons, scholars, teachers and the like, whose endorsements and/or seals provide ample material for a detailed study; furnishing as they do interesting information on various aspects of history of learning and education in India. A student of history would find sufficient material for his research even in these volumes.

More important are marginal glosses on important work by great teachers of Gujarat and elsewhere. Competent scholars and teachers of such centres of higher learning as for example the Darul-Ulum, Nadvatul Ulema, Lucknow, would render good service to scholars and students alike in India & Abroad, if they could take up the work of compiling such glosses volumewise.

It is hoped that the present volume will be welcome by the fraternity of scholars, researchers and bibleophiles. The editors are conscious of the fact that there may have crept in mis-statements or errors or like lapses in the work. They would gratefully welcome any such corrections, suggestions, etc. from discerning readers and scholars.

Dr. Habib Kakiwala
M. S.
consulting Surgeon

Date : 31/ 3 /1994

It is a moment of a pleasure for me and for the trust as well , that the committee has been able to bringout the publication of the third volume of manuscripts of a great oriental value. The volume III contains details of some rare manuscripts of Tafsir, Hadith & Sufism. It is found that most of them are unique in their discipline. Some of them are bearing Seals and autographs of the welknown scholar of gujarat as well as of India. I hope (I. A.) that other volumes shall be published in due course following this third one. It shall be appreciated that the Trust has considered the need for the development of research activities of Learning and education. Hence it is the future programme of the Trust to establish a centre of research in historical city of Ahmedabad. In the real sense it shall impart and communicate the teachings of the prominent saint Hazrat Pirmohammed shah and others with the result to create the cultural and social harmony and to enhance the atmosphere of Learning and Literature.

I hope our genuine efforts would be welcome and appriciated.

Dr. Md. Habib Kakiwala
PRESIDENT
Hazrat Pir Mohammed shah
Dargah Sharif Trust,
Ahmedabad - 1.

The volume-3 is edited, printed and published with the financial assistance from National Archives of India, New Delhi

Published by
Mohammedbhai Topiwala

Secretary, Dargah Hazrat Pirmohammedshah Trust, Ahmedabad-1

Price RS. 200/-

1994

The Book can be had from :

Kalimbook Depot, Khasbazar, Ahmedabad
Modern publishing house, Daryagang, New Delhi-2
Maktaba-e-Jamea (Pvt.)Ltd. Jameanager, New Delhi-25
Maktaba-e-Jamea (Pvt.)Ltd. Jama musjid, Delhi-6
Maktaba-e-Jamea (Pvt.)Ltd. Nr.J.J. Hospital Bombay-3

Khatib Kitab Ghar & Printerss
KhasBazar, Three gate, Ahmedabad-1. Phone : 352468

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue Of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Vol : III

(801 to 1083)

&

Appendix

Z.1 to Z.39

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH
DARGAH SHARIF TRUST

Pirmohammedshah Road,
Pankorenaka, Ahmedabad-380 001
(India).

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue Of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Vol : III

(801 to 1083)

&

Appendix

Z.1 to Z.39

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH
DARGAH SHARIF TRUST

Pirmohammedshah Road,
Pankornaka, Ahmedabad-380 001
(India)